Visit us
at: www.dailyafaaq.com

روزنامہ
آفاق
سرینگر
Daily Afaaq Srinagar
بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

اشاعت کا
۴۱ واں سال

2 معیشت کو فروغ دینے کیلئے باغبانی میں جدید اور ہائی ٹیک طریقوں کو اپنانے کی ضرورت

7 گلین میکسویل ٹی ٹوئنٹی سیریز سے باہر، نیوزی لینڈ کا کھلاڑی بھی زخمی

8 غزہ منصوبے میں بورڈ آف پیس کی سربراہی میں خود کروں گا

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

01 اکتوبر 2025 ء بمطابق 07 ربیع الثانی 1447ھ بدھ وار، جلد نمبر 46، شمارہ نمبر 232، صفحات 8، قیمت 3 روپے

ESTABLISHED IN 1985

RNI NO: 43732/85 wednesday 01 october 2025

ترقی یافتہ ہندوستان صرف تصویروں میں نہیں بلکہ حقیقت میں بھی بنانا نوجوانوں کی ذمہ داری ہے: ایل جی

"سیواپر" نوجوانوں کو مستقبل کے چیلنجوں کا مثبت سوچ کے ساتھ سامنا کرنے کیلئے تیار کر رہا ہے

تمام طبقات چوکنا رہیں اور تخریبی قوتوں کے خلاف متحد ہو جائیں

جموں/۳۰ ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج جموں میں منعقدہ "وکست بھارت کے رنگ۔ کلا کے سنگ" کے اختتامی تقریب میں شرکت کی۔ اس موقعہ پر انہوں نے سکول اور کالج کے طلباً سے خطاب کیا۔ یہ رنگا رنگ آرٹ ورکشاپ اندرا گاندھی نیشنل سینٹر فار آرٹس (آئی جی این سی اے) اور صوبائی انتظامیہ جموں نے (بقیہ ۶ پر)

مودی نے ٹرمپ کی طرف سے غزہ کے امن منصوبے کا خیر مقدم کیا

منصوبہ طویل مدتی اور پائیدار امن، سلامتی

اور ترقی کے لیے قابل عمل راستہ پیش کرنے والا ہے

نئی دہلی/۳۰ ستمبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے غزہ کی پٹی میں حماس اور اسرائیل کے درمیان تنازعہ کو ختم کرنے کے لئے امریکی صدر کے امن منصوبے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ اس میں شامل ہر فریق اسے قبول کریں گے۔ مسٹر نریندر مودی نے منگل کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک بیان میں کہا، "ہم غزہ کی جنگ کو ختم کرنے کے لیے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے جامع منصوبے کے اعلان کا خیر مقدم کرتے ہیں۔" وزیر اعظم نے کہا کہ یہ منصوبہ فلسطینی اور اسرائیلی عوام کے ساتھ ساتھ وسیع تر مغربی ایشیائی خطے کے لیے طویل مدتی اور پائیدار امن، سلامتی اور ترقی کے لیے قابل عمل راستہ پیش کرنے والا ہے۔ مسٹر نریندر مودی نے کہا، "ہمیں امید ہے کہ تمام متعلقہ فریق صدر ٹرمپ کی پہل پر متحد ہوں گے اور تنازع کو ختم کرنے اور امن کو یقینی بنانے کی اس کوشش کی حمایت کریں گے۔" مسٹر ٹرمپ نے پیر کے روز وائٹ ہاؤس میں اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے ساتھ بات چیت کے بعد غزہ میں (بقیہ ۶ پر)

ہم لوگوں کی توقعات پر پورا اُتریں گے اور وعدوں کو پورا کریں گے، عمر عبداللہ

وزیر اعلیٰ نے اننت ناگ میں 64 کروڑ روپے کی 15 واٹر سپلائی سکیموں کا اِفتتاح کیا

اننت ناگ/30 ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج اس بات کا اعادہ کیا کہ ان کی حکومت عوام سے کئے گئے وعدوں کو پورا کرے گی اور شہریوں کی توقعات پر پورا اُترنے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ اُنہوں نے اِن باتوں کا اِظہار ضلع اننت ناگ کے دورے کے دوران کیا جہاں (بقیہ ۶ پر)

علیحدگی پسندوں کی زبان بولنے والوں کے خلاف سخت کارروائی ہوگی: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا

سری نگر/۳۰ ستمبر (یو این آئی) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا ہے کہ جموں و کشمیر کی سرزمین پولیس، فوج اور نیم فوجی دستوں کے شہداء کے خون اور قربانیوں سے سیراب ہے اور جو عناصر علیحدگی پسندوں و دہشت گردوں کی زبان بولتے ہیں وہ نہ صرف ان شہداء کی قربانیوں کی توہین کرتے ہیں بلکہ ان کی روح کو بھی مجروح کرتے ہیں۔ ایسے عناصر کے خلاف (بقیہ ۶ پر)

کشمیر اور وادی چناب کے پہاڑی علاقوں میں 5 اور 6 اکتوبر کو سیزن کی پہلی برف باری متوقع

سری نگر/۳۰ ستمبر (یو این آئی) محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ جموں و کشمیر میں 4 اکتوبر تک موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کے بعد 5 اور 6 اکتوبر کو وادی کشمیر اور چناب وادی کے پہاڑی علاقوں میں سیزن کی پہلی برف باری متوقع ہے۔ کسانوں سے کہا گیا ہے کہ وہ 4 اکتوبر تک اپنے کھیت کھلیانوں میں (بقیہ ۶ پر)

تینوں افواج کا انضمام اب آپریشنل ضرورت بن گیا ہے: راجناتھ سنگھ

اکیسویں صدی میں سیکورٹی اور خطرات کی نوعیت بدل چکی ہے اور یہ پہلے سے کہیں زیادہ پیچیدہ ہو گئے ہیں

ہمیں یہ عہد کرنا ہوگا کہ ہم پرانی روایات کو توڑیں گے

نئی دہلی/۳۰ ستمبر (یو این آئی) وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ موجودہ دور میں بری، بحری، فضائی، خلائی اور سائبر اسپیس کے شعبے آپس میں گہرائی سے جڑے ہوئے ہیں اور سیکورٹی کے بدلتے ہوئے خدوخال اور خطرات کی پیچیدگی کو دیکھتے ہوئے تینوں افواج کے انضمام کی ضرورت بڑھ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کے دور میں ہمیں جو چیلنجز درپیش ہیں، ان کا بہتر حل یہی ہے کہ ہم سب مل کر ان کا مقابلہ کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ انٹراوپریبلٹی اور انضمام اب صرف ایک مطلوبہ ہدف نہیں رہے بلکہ ایک آپریشنل ضرورت بن چکے ہیں۔ راجناتھ سنگھ نے منگل کے روز یہاں تینوں افواج کے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری افواج کو دنیا کی بہترین افواج میں شمار کیا جاتا ہے اور ہر فوج کی اپنی شاندار روایت اور پہچان ہے۔ لیکن انہوں نے کہا کہ انضمام اور ہم آہنگی کے بغیر جو تجربات، اقدار یا نئی چیزیں کسی ایک فوج نے سیکھی ہیں وہ اسی تک محدود رہ جاتی ہیں اور اس کا فائدہ دوسری فوج کو نہیں مل پاتا۔ انہوں نے کہا کہ اکیسویں صدی میں سیکورٹی اور خطرات کی نوعیت بدل چکی ہے اور یہ پہلے سے کہیں زیادہ پیچیدہ ہو گئے ہیں۔ اس تناظر میں تینوں افواج کے درمیان انضمام لازمی ہے تاکہ مشترکہ طور پر چیلنجز کا مقابلہ کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا، "اکیسویں صدی میں سیکورٹی کا نقشہ کافی بدل چکا ہے۔ خطرات پہلے کے مقابلے کہیں زیادہ پیچیدہ ہو گئے ہیں۔ آج بری، بحری، فضائی، خلائی اور سائبر اسپیس کے تمام شعبے ایک دوسرے سے گہرے طور پر جڑ گئے ہیں۔ ایسے وقت میں کوئی بھی فوج یہ سوچ کر الگ تھلگ نہیں رہ سکتی کہ وہ اپنے دائرے میں اکیلے سب کچھ سنبھال لے گی۔ آج کے دور میں، ہمارے سامنے جو چیلنجز آ رہے ہیں، ان کا بہترین حل یہی ہے کہ ہم سب مل کر ان کا مقابلہ (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے لداخ میں فوج جوانوں کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا

سری نگر/۳۰ ستمبر (یو این آئی) فوج کی شمالی کمان کے جنرل آفیسر کمانڈنگ ان چیف (جی او سی) لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے مرکزی زیر انتظام علاقہ لداخ میں مختلف آگے والے علاقوں کا دورہ کیا۔ موصوف جی او سی جو 27 ستمبر کو لیہہ پہنچے تھے، نے وہاں تعینات فوجی جوانوں کے بلند حوصلے اور ثابت قدمی (بقیہ ۶ پر)

دہشت گردی اور منشیات کے خلاف جموں و کشمیر پولیس برسرپیکار: پولیس سربراہ

سری نگر/۳۰ ستمبر (یو این آئی) پولیس سربراہ نالین پربھات نے منگل کے روز کہا کہ جموں و کشمیر پولیس نہ صرف دہشت گردی کے خلاف صف آرا ہے بلکہ منشیات کے بڑھتے ہوئے رجحان کو روکنے کے لیے بھی سرگرم اقدامات اٹھا رہی ہے۔ موصوف ڈی جی پی سری نگر میں منعقدہ 20 ویں جموں (بقیہ ۶ پر)

مرکزی سیکرٹری ڈی او ایس اِی ایل نے جموں و کشمیر میں تعلیمی منظرنامے کا جائزہ لیا

گیارہویں جماعت کے بورڈ اِمتحان ختم کرنے اور معیاری تعلیم کی فراہمی پر زور

سری نگر/۳۰ ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) مرکزی سیکرٹری محکمہ سکولی تعلیم و خواندگی (ڈی او ایس ای ایل) سنجے کمار نے آج سینئر افسران کی ٹیم کے ساتھ جموں و کشمیر کے سکولی تعلیمی محکمے کا تفصیلی جائزہ لیا۔ مرکزی سیکرٹری نے ایس کے آئی سی سی سری نگر میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی اور اُنہوں نے جموں و کشمیر کے تمام سرکاری سکولوں میں تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے سرکاری سکولوں میں تعلیم کے لئے دیرپا اِنفراسٹرکچر اَپ گریڈیشن پر زور دیا۔ میٹنگ کے شروعات میں سنجے کمار نے سرکاری سکولوں میں طلبا (بقیہ ۶ پر)

بی جے پی سے اتحاد کے بجائے استعفیٰ کو ترجیح دوں گا: عمر عبداللہ

ریاستی درجہ بحال کرنے کے معاملے پر کسی قسم کا سیاسی سمجھوتہ نہیں کریں گے

ہم ترقی یا حکمرانی کیخلاف نہیں ہیں، لیکن جموں و کشمیر ریاست ہماری پہچان ہے

سری نگر/۳۰ ستمبر/ جے کے این ایس/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کو کہا کہ وہ جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ دینے کے مسئلہ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے اور یہ کہ ان کی حکومت کی جدوجہد جمہوری اقدار اور عدم تشدد پر مبنی رہے گی۔ جے کے این ایس کے مطابق اننت ناگ میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ وہ احتجاج کرنے کیلئے تیار ہیں لیکن لداخ کی صورتحال سب کے سامنے ہے اور وہ کشمیر وادی میں تباہی، بربادی اور خونریزی کو قبول نہیں کریں گے۔ عمر عبداللہ نے مزید کہا کہ میں ریاست کی بحالی کے لیے جمہوری اور پرامن طریقے سے لڑوں گا۔ لیکن میں کشمیر کو ایک بار پھر آگ میں جھونکنے نہیں دوں گا۔ انہوں نے کہا کہ یہاں کے خاندان پہلے ہی کافی نقصان اٹھا چکے ہیں اور میں غم کے اس چکر کو واپس نہیں دیکھنا چاہتا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مقصد کو حاصل کرنے کیلئے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) (بقیہ ۶ پر)

سکینہ اِیتو نے کشمیر یونیورسٹی میں طالب علم دوست ماڈل اَپنانے کی وکالت کی

یونیورسٹی کے تعلیمی و اِنتظامی کام کاج کا جائزہ لیا

کشمیر یونیورسٹی کو تعلیمی عمدگی کا مینار بنانے میں مکمل تعاون کی یقینی دہانی کی

سری نگر/۳۰ ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت و طبی تعلیم سکینہ اِیتو نے آج جموں و کشمیر کے اعلیٰ تعلیمی اداروں پر زور دیا کہ وہ خود کو طلباً کی اُمنگوں اور جدید تعلیمی معیارات کے مطابق ہم آہنگ کریں۔ ان باتوں کا اظہار وزیر موصوفہ نے آج یہاں سول سیکرٹریٹ میں کشمیر یونیورسٹی کی تعلیمی و انتظامی کام کاج کا جائزہ لینے کے لئے منعقدہ (بقیہ ۶ پر)

لیہہ: کرفیو میں سات گھنٹے کی نرمی، انٹرنیٹ خدمات بدستور معطل

کل تمام مارکیٹ اور دکانیں صبح 10 بجے سے شام 6 بجے تک کھلی رہیں گی، ضلع انتظامیہ

لیہہ/۳۰ ستمبر (یو این آئی) لیہہ میں گزشتہ ہفتے پر تشدد جھڑپوں کے بعد منگل کے روز کرفیو میں سات گھنٹے کی ڈھیل دی گئی، جس کے دوران بازاروں میں آہستہ آہستہ رونق لوٹتی نظر آئی اور لوگوں کو کچھ راحت ملی۔ یہ نرمی صبح دس بجے سے سہ پہر پانچ بجے تک دی گئی، جس کے دوران لازمی اشیاء کی دکانیں کھلنے کی اجازت ہے۔ حکام کے مطابق پیر کو بھی شام چار بجے سے دو گھنٹے کے لیے کرفیو ہٹایا گیا تھا تاکہ 24 ستمبر کو جھڑپوں میں جاں بحق چار افراد کی آخری رسومات کے بعد ماحول کو معمول پر لایا جا سکے۔ جاں بحق افراد میں ایک ریٹائرڈ فوجی اہلکار بھی شامل تھا۔ پولیس کے ایک سینئر افسر نے بتایا کہ گزشتہ بدھ کے تشدد کے بعد (بقیہ ۶ پر)

سونا ریکارڈ بلندی پر پہنچ گیا

قیمتیں 1,15450 روپے فی 10 گرام طے

سرینگر/۳۰ ستمبر/ ٹی ای این/ امریکی حکومت کے ممکنہ شٹ ڈاؤن اور فیڈرل ریزرو کی شرح میں مزید کٹوتیوں کی بڑھتی ہوئی توقعات کے درمیان 14 برسوں میں اپنے سب سے بڑے ماہانہ اضافے کے راستے پر سونے کی قیمت منگل کو ریکارڈ بلند ترین سطح پر پہنچ گئی۔ ستمبر میں پیلی دھات کی قیمت میں اب تک 11.4 فیصد اضافہ ہوا ہے، اگست 2011 (بقیہ ۶ پر)

لداخ میں ہلاکتوں کی غیر جانبدارانہ عدالتی جانچ ہونی چاہئے: راہل گاندھی

لوگوں کے ساتھ بات چیت کا طریقہ اختیار کرنیکی ضرورت

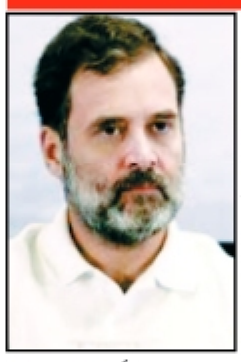

نئی دہلی/۳۰ ستمبر (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے لداخ میں احتجاج کے دوران ہونے والے تشدد کی عدالتی تحقیقات اور قصورواروں کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا۔ مسٹر راہل گاندھی نے منگل کے روز سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں وزیر اعظم نریندر مودی پر لداخ کے لوگوں کو دھوکہ دینے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ اپنے حقوق مانگنے والوں کو تشدد سے ڈرانے کے بجائے ان کے ساتھ بات چیت کا طریقہ اختیار کرنا چاہیے۔ انہوں نے لداخ کے سابق فوجی کے مصائب کی ویڈیو بھی جاری کی، جس نے ملک کے مختلف حصوں میں خدمات انجام دیں اور جس کا بیٹا لداخ میں ہونے والی فائرنگ میں مارا گیا تھا۔ کانگریس لیڈر نے اپنی پوسٹ میں کہا، "باپ ایک سپاہی، بیٹا بھی ایک سپاہی - حب الوطنی ان کے خون میں پیوست ہے، پھر بھی، بی جے پی حکومت نے ملک کے ایک بہادر بیٹے کو (بقیہ ۶ پر)

دہشت گرد کے مالیاتی ڈھانچے کیخلاف کریک ڈاؤن

این آئی اے نے شوپیان میں ملی ٹنٹوں کے معاون ساتھی کی جائیداد منسلک کردی

سرینگر/۳۰ ستمبر/ سی این آئی/ دہشت گرد نیٹ ورک کیخلاف کارروائی تیز کرتے ہوئے قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے مالڈیرہ شوپیان میں ایک ملی ٹنٹ معاون کارکن کی جائیداد منسلک کردی۔ سی این آئی کے مطابق قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے شوپیان ضلع کے مالدیرہ علاقے میں ایک دہشت گرد ساتھی کی جائیداد ضبط کر لی ہے۔ ایک سینئر پولیس افسر نے اس بات کی تصدیق کی کہ یہ جائیداد طارق احمد میر کی ہے، جس کی شناخت ایک سخت گیر دہشت گرد ساتھی کے طور پر کی گئی ہے جو مبینہ طور پر دہشت گردی کی سرگرمیوں میں مدد کرنے میں ملوث ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ منسلکہ غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (UAPA) کے دفعات کے تحت کیا گیا تھا۔ یہ کارروائی این آئی اے کے خطے میں دہشت گرد نیٹ ورکس اور ان کے مالیاتی ڈھانچے کے خلاف جاری کریک ڈاؤن کا حصہ ہے۔ افسر نے مزید کہا کہ کیس کی مزید تفتیش جاری ہے۔

کشمیر میں حالات پوری طرح سے معمول پر آنے کے بعد ہی ریاستی درجہ بحال ہوگا: ست شرما

لداخ تشدد کے لئے اپوزیشن مورد الزام

سری نگر/۳۰ ستمبر (یو این آئی) بی جے پی جموں و کشمیر یونٹ کے صدر ست شرما نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے جو وعدہ ریاستی درجہ کی بحالی کے حوالے سے کیا ہے، وہ ضرور پورا ہوگا، تاہم اس کے لیے وادی میں مکمل امن و امان اور حالات کا معمول پر آنا ضروری ہے۔ انہوں نے شمالی کشمیر کے بانڈی پورہ دورے کے دوران نامہ نگاروں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی وزیر اعظم کے وعدے پر قائم ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے جو عہد کیا ہے، وہ تاریخی ہے۔ جیسے ہی حالات معمول پر آئیں گے، جموں و کشمیر کو ریاستی درجہ واپس ملے گا۔ اپوزیشن جماعتوں کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے شرما نے الزام لگایا کہ نیشنل کانفرنس (این سی) اور کانگریس نے ہمیشہ بدامنی کو فروغ دیا ہے۔ انہوں نے کہا 'جو آج اقتدار میں ہیں، وہ ماضی میں اپوزیشن میں رہتے ہوئے بھی امن نہیں چاہتے تھے۔ انہوں نے ہمیشہ بدامنی اور افراتفری کو اپنے سیاسی (بقیہ ۶ پر)

کشمیر کی تلہ سوزی: صرف ایک ہنر نہیں بلکہ کشمیری تہذیب و ثقافت کی علامت

مشینی دور اور بدلتے رجحانات نے اس کو کمزور کر دیا ہے

سری نگر/۳۰ ستمبر (یو این آئی) وادی کشمیر نہ صرف اپنے منفرد حسن و جمال بلکہ صدیوں پرانی دستکاریوں کے لیے بھی دنیا بھر میں مشہور ہے۔ انہی قدیم دستکاریوں میں سے 'تلہ سوزی' ہے یہ ایک ایسا فن جس نے کشمیری پہچان کو عالمی سطح پر جلا بخشی۔ کبھی یہ صنعت ہزاروں خاندانوں کے لیے روزگار کا ذریعہ تھی، لیکن مشینی دور اور بدلتے رجحانات نے اس کو کمزور کر دیا ہے۔ شہر خاص سری نگر کے معروف تلہ ساز معراج الدین بٹ (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر میں کروڑوں روپے مالیت کے ترقیاتی منصوبے جمود کا شکار: وحید پرہ

محکمہ تعمیرات عامہ (روڈز اینڈ بلڈنگز) میں اہم عہدے خالی ہیں

سری نگر/۳۰ ستمبر (یو این آئی) پی ڈی پی کے لیڈر اور رکن اسمبلی وحید پرہ کا کہنا ہے کہ جموں و کشمیر میں وزیر اعظم گرام سڑک یوجنا (پی ایم جی ایس وائی- چہارم)، نبارڈ اور کیپیکس کے تحت 10 ہزار کروڑ روپیوں سے زائد مالیت کے ترقیاتی منصوبے جمود کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ تعمیرات عامہ میں کئی اہم عہدے خالی پڑے ہیں۔ موصوف لیڈر نے یہ باتیں منگل کو 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ میں کہیں۔ انہوں نے کہا: 'جموں و کشمیر میں پی ایم جی ایس وائی - چہارم، نبارڈ اور کیپیکس کے تحت 10 ہزار کروڑ روپیوں سے زیادہ مالیت کے ترقیاتی منصوبے جمود کا شکار ہیں'۔ ان کا کہنا ہے: 'محکمہ تعمیرات عامہ (روڈز اینڈ بلڈنگز) میں اہم عہدے خالی ہیں ترقی پانے والے 11 سپرنٹنڈنگ انجینئرز اور 50 سے زیادہ ایگزیکٹو انجینئرز کو کئی مہینوں سے تعینات نہیں کیا گیا'۔ وحید پرہ کا کہنا ہے کہ متعدد ویٹرنز ایسے افسروں کے (بقیہ ۶ پر)

جاوید ڈار نے جموں وکشمیر میں باغبانی کے شعبے کو مضبوط بنانے کیلئے

فروٹ منڈی ایسوسی ایشنز کے ساتھ مشاورتی اجلاس کی صدارت کی

سرینگر30 ستمبر/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی، پنچایتی راج، کواپریٹو اینڈ الیکشن ڈیپارٹمنٹ مسٹر جاوید احمد ڈار نے آج ڈائریکٹوریٹ آف ہارٹیکلچر پلاننگ اینڈ مارکیٹنگ جموں وکشمیر میں کشمیر ڈویژن کے فروٹ اینڈ ویجیٹیبل مارکیٹ ایسوسی ایشنز کے صدور اور عہدیداروں کے ساتھ ایک مشاورتی اجلاس کی صدارت کی تا کہ باغبانی کے شعبے سے متعلق اہم مسائل کا جائیزہ لیا جائے اوران کا حل نکالا جائے۔ ڈائریکٹر ہارٹیکلچر پلاننگ اینڈ مارکیٹنگ نے محکمہ کے سینئر افسران کے ساتھ مل کر محکمے کی جاری سرگرمیوں اور اقدامات کا ایک جائیزہ پیش کیا جو کہ پوسٹ ہارویسٹ مینجمنٹ کو مضبوط بنانے، مارکیٹ کے روابط کو بہتر بنانے اور باغبانی کی پیداوار کی مارکیٹنگ میں کارکردگی کو بڑھانے کیلئے ہیں۔ گفتگو کے دوران سٹیک ہولڈرز نے متعدد مسائل اٹھائے جن میں اضافی کنٹرولڈ ایٹموسفیر (سی اے) اسٹوریج کی سہولیات کی ضرورت، پیکنگ میٹریل کی دستیابی اور معیاری بنانے نیشنل ہائی وے اور مغل روڈ پر ہموار نقل وحمل، پروسیسنگ یونٹس کے قیام، فصلوں کی انشورنس کوریج، مارکیٹ انٹروینشن سکیم (ایم آئی ایس) کو مضبوط بنانے ای۔نام ٹریڈنگ (بقیہ۶پر)

رانا نے سونہ واری میں واٹر سپلائی اور اریگیشن انفراسٹرکچر کی صورتحال کا جائیزہ لیا

تمام منظور شدہ کاموں کو بروقت مکمل کرنے کی ضرورت پر زور

سرینگر30 ستمبر/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے جل شکتی مسٹر جاوید احمد رانا نے آج یہاں سول سیکرٹریٹ میں ایک جامع جائیزہ اجلاس کی صدارت کی تا کہ سونہ واری علاقے میں واٹر سپلائی اور اریگیشن انفراسٹرکچر کی صورتحال کا جائیزہ لیا جا سکے۔ اجلاس کا انعقاد جاری منصوبوں کا جائیزہ لینے، رکاوٹوں کی نشاندہی کرنے اور علاقے میں پانی کی دستیابی کو بہتر بنانے اور قابل عمل حل نکالنے کیلئے کیا گیا تھا۔ ایم ایل اے سونہ واری بلال اکبر لون اور جل شکتی ڈیپارٹمنٹ کے سینئر افسران اجلاس میں موجود تھے۔ افسران نے واٹر سپلائی اسکیموں کے نفاذ، اریگیشن نہروں کی فعالیت اور موسمی پانی کی کمی کو دور کرنے کیلئے اٹھائے جانے والے اقدامات کے بارے میں تفصیلی رپورٹس پیش کی۔ وزیر نے خاص طور پر کمزور اور غیر ترقی یافتہ علاقوں میں تمام منظور شدہ کاموں کو بروقت مکمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ ترقیاتی منصوبوں کو تیز کیا جائے، پینے کے پانی کی مساوی تقسیم کو یقینی بنایا جائے اور مقامی زراعت کی حمایت کیلئے موثر اریگیشن طریقوں کو فروغ دیا جائے۔ ایم ایل اے بلال لون نے حلقے (بقیہ۶پر)

منوج سنہا نے مہا اشٹمی کے موقع پر شری ماتا ویشنو دیوی مندر میں پوجا کی

جموں، 30 ستمبر (یو این آئی) جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کے روز مہا اشٹمی کے موقع پر جموں وکشمیر کے ضلع ریاسی کے قصبہ کٹرہ کی ترکوٹہ پہاڑیوں میں واقع شری ماتا ویشنو دیوی مندر میں پوجا کی۔ انہوں نے پوجا کے دوران تمام شہریوں کی خوشی، امن، خوشحالی اور اچھی صحت کے لیے پرارتھنا کی۔ منوج سنہا نے اس پرمسرت موقع پر لوگوں کو مبارکباد پیش کی ہے۔ انہوں نے 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا: 'میں مہا اشٹمی کے پرمسرت موقع پر آپ سب کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں'۔ ان کا پوسٹ میں کہنا تھا: 'میں نے آج شری ماتا ویشنو دیوی مندر میں پوجا کی اور تمام شہریوں کی خوشی، امن، خوشحالی اور اچھی صحت کیلئے پرارتھنا کی'۔

سی بی سی نے جی ایچ ایس ایس اوڑی میں سوچھتا بیداری پروگرام کا انعقاد کیا

سرینگر، /۳۰ستمبر/ (پی ائی بی) سنٹرل بیورو آف کمیونیکیشن، وزارت اطلاعات ونشریات فیلڈ آفس سرینگر نے آج گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول اوڑی بارہمولہ میں ایک روزہ جامع ابلاغ اور آگاہی پروگرام کا انعقاد کیا۔ پروگرام میں صفائی ستھرائی، مشن لائف اور نئے فوجداری قوانین کے موضوعات پر روشنی ڈالی گئی۔ اس کا مقصد ماحول کے تحفظ، پائیدار طرز زندگی اپنانے اور نئے فوجداری قوانین کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا تھا۔ پروگرام کے دوران بارہمولہ ضلعی انتظامیہ، محکمہ تعلیم، جنگلات، میونسپلٹی، پولیس اور دیگر محکموں سے آئے ہوئے ماہرین نے خطاب کیا اور پائیدار طرز زندگی اپنانے پر زور دیا۔ ماہرین نے صفائی کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ صفائی صحت مند زندگی گزارنے کی بنیادی شرط ہے۔ انہوں نے شرکاء پر زور دیا کہ وہ صحت مند اور پائیدار طرز زندگی (بقیہ۶پر)

جی ایس ٹی کی شرح میں کمی کے فوائد کی تعمیل

حکومت نے ای کامرس پلیٹ فارمز اور ریٹیل فروشوں کو ریڈار پر رکھا

سرینگر//30 ستمبر/ٹی ای این/حکومت نے ای کامرس پلیٹ فارمز کو جانچ کے تحت رکھا ہے کیونکہ وہ شیمپو سے لے کر دالوں تک روزانہ استعمال کی ایف ایم سی جی مصنوعات کی قیمتوں پر نظر رکھتی ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) کی شرح میں کمی کے فوائد مناسب طریقے سے صارفین تک پہنچائے جا رہے ہیں۔ حکام اس بات کی نگرانی کر رہے ہیں کہ آیا یہ پلیٹ فارم قیمتوں کے تعین کے اصولوں کی تعمیل کر رہے ہیں اور ٹیکس میں کمی سے صارفین کے مطلوبہ فوائد کو روک نہیں رہے ہیں۔ کچھ ای کامرس پلیٹ فارمز پر فروخت کی جانے والی روزمرہ کی ضروری اشیاء کی قیمتوں میں کمی کے مطابق نہ ہونے کی شکایات کے درمیان۔ ذرائع نے بتایا کہ حکومت نے کچھ ای کامرس آپریٹرز کو غیر رسمی طور پر ان قیمتوں کے لیے نشان زد کیا ہے جو وہ کچھ اشیا پر پیش کر رہے ہیں۔ حکومت جی ایس ٹی کی کٹوتیوں کو ہموار اور حقیقی گزرنے کے لئے ای کامرس آپریٹرز کی نگرانی کر رہی ہے۔ محکمہ محصول اس بات کی نگرانی کر رہا ہے کہ آیا ٹیکسوں میں یکساں طور پر کمی کی گئی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ ای کامرس پلیٹ فارمز نے 'تکنیکی خرابیوں' کا حوالہ دیا جب قیمتوں کے تعین سے پہلے اور جی ایس ٹی کے بعد کی کمی میں تضادات کی نشاندہی کی گئی۔ ذرائع نے (بقیہ۶پر)

غزہ کیلئے ٹرمپ کے امن منصوبے کا خیر مقدم

میر واعظ عمر فاروق نے امن منصوبے کا خیر مقدم کیا

سرینگر//30 ستمبر/یو این ایس/ میر واعظ عمر فاروق نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے پیش کیے گئے 20 نکاتی امن منصوبے کا خیر مقدم کیا ہے، جس کے تحت غزہ میں جاری جنگ کو ختم کرنا ہے۔ میر واعظ نے کہا کہ صدر ٹرمپ کے 20 نکاتی منصوبے کی پہل خوش آئند ہے، کیونکہ یہ فلسطینیوں کی جنگ اور نسل کشی کو ختم کرنے کے لیے لگ رہا ہے، فلسطین کے لوگوں کو اس کے بعد ایک منصفانہ حل کی ضرورت ہے۔ آیئے امید کریں کہ یہ انصاف، وقار، اور آزادی کی طرف لے جائے گا۔ میر واعظ عمر فاروق نے 30 ستمبر2025 ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ اگرچہ یہ اقدام تنازعہ کو روکنے کی طرف ایک قدم لگتا ہے اور جسے انہوں نے ''فلسطینیوں کی نسل (بقیہ۶پر)

چیف سیکرٹری نے جی اے ڈی کے کام کاج کا جائزہ لیا

بھرتی، شفافیت اور حکمرانی اصلاحات کیلئے ٹائم لائنز مقرر

سری نگر/30 ستمبر/(ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج سول سیکرٹریٹ میں منعقدہ میٹنگ میں جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (جی اے ڈی) کی مجموعی کام کاج کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں تمام محکموں کے انتظامی سیکرٹریوں نے شرکت کی جس میں اصلاحات میں تیزی لانے، شفافیت بڑھانے اور سرکاری محکموں میں خدمات کی فراہمی کو مضبوط بنانے جیسے اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اٹل ڈولو نے میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے افسران پر زور دیا کہ وہ اختراع، کارکردگی اور عوامی اعتماد پر زور دیتے ہوئے مشن پر مبنی، مقررہ وقت کے اند (بقیہ۶پر)

کرگل ڈیموکریٹک الائنس کا لیہ ایپکس باڈی کے موقف کی حمایت،

سونم وانگچک کی فوری رہائی کا مطالبہ

سرینگر، 30 ستمبر (یو این آئی) کرگل ڈیموکریٹک الائنس (کے ڈی اے) نے منگل کو لیہ ایپکس باڈی (ایل اے بی) کے اس فیصلے کی بھرپور تائید کی ہے جس کے تحت مرکز کے ساتھ جاری بات چیت معطل کر دی گئی ہے۔ کے ڈی اے نے واضح کیا ہے کہ وہ اس وقت تک مذاکرات کی میز پر واپس نہیں آئیں گے جب تک ماحولیاتی کارکن سونم وانگچک اور دیگر گرفتار افراد کو رہا نہیں کیا جاتا اور 24 ستمبر کو لیہ میں پیش آئے فائرنگ واقعے کی عدالتی جانچ کے احکامات صادر نہیں کیے جاتے۔ کے ڈی اے کے شریک چیئرمین اصغر علی کربلائی نے نئی دہلی میں نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اتحاد مسلسل لیہ ایپکس باڈی کے ساتھ رابطے میں ہے اور دونوں ادارے ایک مشترکہ موقف پر ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہماری شرطیں بالکل واضح ہیں۔ جب تک سونم وانگچک کو رہا نہیں کیا جاتا، گرفتاریاں بند نہیں ہوتیں اور عدالتی انکوائری نہیں ہوتی، ہم بات چیت کا حصہ نہیں بنیں گے۔" انہوں نے لیہ میں پیش آئے فائرنگ واقعے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ سونم وانگچک ملک کا ہیرو ہیں اور انہیں فوری رہا کیا جانا چاہئے۔ کربلائی نے کہا، "اگر حکومت یہ سمجھتی ہے کہ ڈرا دھمکا کر لداخی عوام کو خاموش کرا سکتی ہے تو یہ ان کی بھول ہے۔" کے ڈی اے اور ایل اے بی دونوں کا کہنا ہے کہ لداخی عوام کو "ملک دشمن" کے طور پر پیش کرنے کی کوشش انتہائی افسوسناک اور ناقابل قبول ہے۔ اس حوالے سے لداخ کے رکن پارلیمان محمد حنیفہ نے کہا کہ مقامی عوام سخت دل گرفتہ ہیں (بقیہ۶پر)

یم ایل اے ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی نے ہم آہنگی اور تعاون

کو فروغ دینے کے لیے 'فرینڈز '11 میں شامل ہوئے

سرینگر/۳۰ستمبر/(نامہ نگار) بریگیڈ کمانڈر منیس ساگل کی قیادت میں 12 انفنٹری بریگیڈ میں ایک خصوصی پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جو اوڑی میں اپنی پوسٹنگ کے بعد سے ہی شہریوں اور فوج کے درمیان ہم آہنگی اور کو مضبوط بنانے کے لیے مسلسل کام کر رہے ہیں۔ "فرینڈز "11 کے عنوان سے منعقد ہونے والے اس پروگرام نے قانون، انتظامیہ اور پولیس کے تجربہ کار اراکین کو اکٹھا کیا، جس کا مقصد مختلف شعبوں میں مضبوط تعاون کو فروغ دینا ہے۔ ایم ایل اے اوڑی کو بھی پروگرام میں شرکت کے لیے مدعو کیا گیا تھا۔ اس موقع پر (بقیہ۶پر)

سرینگر کے مختلف علاقوں میں ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کیخلاف کارروائی

خصوصی چیکنگ مہم کے دوران 33 گاڑیوں کا چلان

اور 14 اسکولی بسیں بلیک لسٹ کر دی گئی

سرینگر/۳۰ستمبر/سی این آئی/شہر سرینگر کے مختلف علاقوں میں قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے محکمہ ٹرانسپورٹ اور ٹریفک پولیس سٹی سرینگر نے خصوصی مہم چلائی جس دوران 33 گاڑیوں کے چلان کئے گئے جبکہ 14 اسکولی بسیں بلیک لسٹ کر دی گئی۔ سی این آئی کے مطابق ٹرانسپورٹ کمشنر جموں وکشمیر کی ہدایت پر، موٹر وہیکل ڈیپارٹمنٹ نے آرٹی او کشمیر اور اے آرٹی او فلائنگ اسکواڈ معظم علی شاہ کی نگرانی میں ضلع سرینگر کے مختلف مقامات پر ایک انفورسمنٹ مہم چلائی۔ اس مہم میں ان کے ہمراہ ٹریفک پولیس سرینگر سٹی کے ڈپٹی سپرانٹنڈنٹ محبوب حسین بھی شامل تھے۔ سرینگر کے مختلف حصوں میں چلائی گئی اس مہم کا مقصد ٹریفک کی خلاف ورزیوں کو روکنے اور موٹر وہیکل ایکٹ اور قواعد کی تعمیل کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ مہم کے دوران 215 سے زائد گاڑیوں کی چیکنگ کی گئی جن میں سے 33 کو مختلف جرائم میں ای چالان کیا گیا۔ چالان سے متوقع رقم کا تخمینہ 1.22 لاکھ روپے لگایا گیا ہے۔ موقع پر متعدد گاڑیوں کو بھی قبضے میں لے لیا گیا۔ اس موقعہ پر میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے اسسٹنٹ ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر فلائنگ اسکارڈ معظم علی شاہ نے کہا کہ انہوں نے ڈی وائی ایس پی ٹریفک سٹی سرینگر محبوب (بقیہ۶پر)

سوپور پولیس نے چار بدنام زمانہ منشیات کے مجرموں کو

پی ائی ٹی این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت کاروائی کی

سرینگر/۳۰ستمبر/(آفاق نیوز) منشیات کے خلاف اپنی انتھک جنگ میں، سوپور پولیس نے منشیات کے چار عادی اور بدنام زمانہ مجرموں کے خلاف نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکوٹروپک سبسٹنس ایکٹ (NDPSPIT) میں غیر قانونی ٹریفک کی سخت روک تھام کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ ان کی شناخت، اویس بشیر شکاری ولد بشیر احمد شکاری ولد شیر کالونی سوپور، سراج الدین پرے ولد محمد مختار پرے ساکنہ پرے پورہ ہادی پورہ، وسیم احمد میر ولد غلام حسن میر ساکنہ آڈی پورہ سوپور، امتیاز احمد دھوبی ولد علی محمد دھوبی ساکنہ ڈنگیوچہ رفیع آباد کے طور پر ہے۔ منشیات کی سمگلنگ کے معاملات میں بار بار ملوث ہونے کی ثابت شدہ تاریخ ہے۔ قبل ازیں گرفتاریوں اور حفاظتی اقدامات کے باوجود، انہوں نے اپنی غیر قانونی سرگرمیاں جاری رکھیں، جس سے معاشرے کو شدید (بقیہ۶پر)

سری نگر میں ٹریفک کے دباؤ کو کرنے کے لئے

سائنسی طریقہ جلد عمل میں لایا جائے گا: اشوک لبرو

سری نگر/۳۰ستمبر(یو این آئی) ضلع مجسٹریٹ سری نگر اکشے لبرو کا کہنا ہے کہ شہر میں ٹریفک کے بندوبست کو بہتر بنانے اور بھیڑ بھاڑ کو کم کرنے کے لیے سائنسی طریقے پر استوار عملی منصوبے کو حتمی شکل دینے کے لیے ایک میٹنگ میں غور وخوض کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ سری نگر جیسے شہر میں ٹریفک کو صرف چند چھوٹی تدابیر سے کم نہیں کیا جا سکتا ہے۔ موصوف ضلع مجسٹریٹ نے ان باتوں کا اظہار منگل کو یہاں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: 'سری نگر جیسے شہر میں ٹریفک کو صرف چند چھوٹی تدابیر سے کم نہیں کیا جا سکتا ہے، تمام لائن ڈپارٹمنٹس چاہے وہ ٹریفک پولیس ہوں، ریونیو، آر اینڈ بی، ایس ایم سی، ایل سی ایم اے یا ایس ڈی اے ہوں کو اکٹھے ہونے اور مشترکہ ایکشن پلان تیار کرنے کی ضرورت ہے'۔ ان کا کہنا ہے کہ ایک وژن نہیں بلکہ مختصر مدت، وسط مدتی اور طویل مدتی اقدامات کے ساتھ ایک عملی منصوبہ کو عملی جامہ پہنانے کی ضرورت ہے۔ اکشے لبرو نے کہا کہ اگلے 10 دنوں میں پلان کو حتمی شکل دے کر مجاز اتھارٹی، صوبائی کمشنر اور حکومت کو پیش کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس کے بعد ہی عمل درآمد شروع ہو گا، تاکہ ٹریفک کو سائنسی طریقے سے کم کیا جا سکے۔ ان کا کہنا تھا: 'کچھ دن پہلے ہم نے سری نگر شہر کے تمام متعلقین کے ساتھ ایک میٹنگ کی۔ تجاویز مرتب کر کے حکومت کو پیش کر دی گئی ہیں۔ اس کے بعد ہی عمل درآمد ہو گا'، (بقیہ۶پر)

گلمرگ گونڈولا فیز 1 بہتر صلاحیت کیساتھ کمرشل آپریشن دوبارہ شروع

سری نگر/۳۰ستمبر/جے کے این ایس/گلمرگ گونڈولا فیز1 منگل سے بہتر صلاحیت کے ساتھ کمرشل آپریشن دوبارہ شروع کرے گا۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے گلمرگ گونڈولا کے کیبل، کیبن، اور لوڈ بیئرنگ ٹیسٹ سے متعلق اہم ٹرائلز کی کامیاب تکمیل کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام حفاظتی چیکس آسانی سے مکمل ہونے کے ساتھ، گونڈولا کا فیز1، اب آج سے معمول کے تجارتی آپریشنز کو دوبارہ شروع کرنے کے لیے تیار ہے۔ حکام نے بتایا کہ گلمرگ گونڈولا فیز1 کے آپریشنز کا دوبارہ آغاز بہتر سامان لے جانے کی صلاحیت کے ساتھ (بقیہ۶پر)

دوبارہ معمول کی زندگی کی طرف لوٹ سکی سادھنا ٹاپ پر منشیات ضبط

کرناہ/پیرزادہ سعید/راشٹریہ رائفلز کی فوجی ٹکڑی نے معمول کی تلاشی کارروائی کے دوران سادھنا ٹاپ پر ایک شخص کو منشیات کے ساتھ گرفتار کیا۔ یہ مقام تقریباً 10 ہزار فٹ کی بلندی پر کرناہ سب ڈویژن میں واقع ہے، جو ضلعی ہیڈکوارٹر کپواڑہ سے قریب 60 کلومیٹر دور ہے۔ پولیس کے مطابق ملزم کی شناخت بشیر احمد ولد ستار جو، ساکن حاجی ناڑ کرناہ کے طور پر ہوئی ہے۔ وہ گاڑی نمبر JK 01 T 7627 میں ٹنگڈار سے سرینگر کی جانب سفر کر رہا تھا کہ چوکس اہلکاروں نے اس کے قبضے سے تقریباً 8 سے 10 گرام چرس برآمد کی۔ یہ کارروائی سپاہی شاہد نصیر نے مکمل تلاشی کے دوران انجام دی۔ تحقیقات کے دوران بشیر احمد نے منشیات لے جانے کا اعتراف کیا، جس کا تحریری (بقیہ۶پر)

پانپور میں سردار ولبھ بھائی پٹیل کی 150 ویں یوم پیدائش

کے ایک حصے کے طور پر سیمینار کا اہتمام کیا

سرینگر/۳۰ستمبر/(آفاق نیوز ڈیسک) پولیس اونتی پورہ نے آج اونتی پورہ میں ایک میگا اینٹی ڈرگ ریلی کا انعقاد کیا جس کا عنوان تھا ''نشا مکت یووا فار وکشت بھارت''۔ ریلی، جو اے ڈی سی آفس اونتی پورہ سے شروع ہوئی اور کلاک ٹاور اونتی پورہ پر اختتام پذیر ہوئی، اس کا اہتمام پولیس اسٹیشن اونتی پورہ نے ایس ڈی پی او اونتی پورہ شری راجہ ماجد- جے کے پی ایس کی نگرانی میں ایس ایچ او اونتی پورہ انسپکٹر اعجاز احمد اور مختلف کالجوں اور اسکولوں کے طلباء کے ساتھ کیا تھا۔ پروگرام کا بنیادی مقصد منشیات کے استعمال کے مضر اثرات اور افراد، خاندانوں اور معاشرے پر اس کے سنگین نتائج کے بارے میں آگاہی پھیلانا تھا۔ تقریب کے دوران افسران نے نوجوانوں، طلباء اور عام لوگوں سے اپیل کی کہ وہ منشیات کے استعمال کے خلاف جنگ میں پولیس کا ساتھ دیں اور معاشرے سے اس سماجی برائی کے خاتمے کے لیے اجتماعی طور پر کام کریں۔ طلباء اور مقامی افراد سمیت شرکاء نے بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر منشیات کے خلاف پیغامات درج تھے، منشیات کے استعمال کی لعنت کے خلاف نعرے لگائے گئے اور منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالنے کا عہد کیا۔ ریلی کے اختتام پر، کلاک ٹاور اونتی پورہ میں ایک دستخطی مہم کا انعقاد کیا گیا، جہاں شرکاء نے منشیات چھوڑنے اور منشیات کے استعمال کے خلاف متحد ہونے کے عہد پر دستخط کیے۔ ہندوستان (بقیہ۶پر)

قاضی گنڈ میں لوڈ کیریئر کی کھڑی گاڑی اور رکاوٹ کو ٹکر

پولیس اہلکار بال بال بچ گیا

سری نگر/۳۰ستمبر/جے کے این ایس/قاضی گنڈ نا کے پر ٹاٹا موبائل نے ایک کھڑی گاڑی اور رکا؟ٹ کو ٹکر ماری۔ خوش قسمتی سے پولیس اہلکار بال بال بچ گیا۔ حکام نے بتایا کہ منگل کی صبح ایک تیز رفتار ٹاٹا موبائل گاڑی زیر نمبر UP21ET-0918 نے قاضی گنڈ کے لیوڈورا ٹریفک نا کہ پر ایک کھڑی تویرا گاڑی زیر نمبر JK02AX-7795 اور ایک پولیس بیریکیڈ کو ٹکر ماردی اور ڈرائیور لوڈ کیریئر کیساتھ موقع سے فرار ہوگیا۔ اہلکار نے بتایا کہ گاڑی پھر ایک بیریکیڈ سے ٹکرا گئی، جو ایک پولیس اہلکار سے ٹکرا گئی، جس سے وہ زمین پر گر گیا۔ خوش قسمتی سے اس واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ اہلکار نے مزید کہا کہ پولیس نے نوٹس لے لیا ہے، اور فرار ہونے (بقیہ۶پر)

بلبل نوگام اننت ناگ میں غیر ریاستی مزدور کنویں میں گر کر لقمہ اجل

چرسو اونتی پورہ میں عدم شناخت نعش بر آمد

سرینگر/30 ستمبر/سی این آئی/جنوبی ضلع اننت ناگ کے بلبل نوگام علاقے میں غیر ریاستی مزدور کنویں میں ڈوب کر لقمہ اجل بن گیا۔ ادھر چرسو اونتی پورہ میں عدم شناخت نعش برآمد ہونے کے بعد پولیس کی شناخت میں عوامی تعاون طلب کر لیا ہے۔ سی این آئی کو نمائندے پرویز وانی نے اننت ناگ سے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ ضلع کے بلبل نوگام علاقے میں چھتیس گڑھ سے تعلق رکھنے والا مزدور اینٹ کے بھٹے میں کنویں میں ڈوب گیا۔ نمائندے نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ اجے کمار نامی غیر ریاستی مزدور معمول کے مطابق بھٹ میں کام کر رہا تھا اور اچانک وہ کنویں میں جا گرا جس کے بعد وہاں موجود اس کے ساتھیوں نے اسے وہاں سے نکال کر اسپتال پہنچانے کی کوشش کی تاہم وہ اسپتال میں دم توڑ بیٹھا۔ پولیس کے ایک سینئر عہدیدار نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ اس معاملے میں کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ ادھر چرسو اونتی پورہ میں منگل کی صبح ایک نامعلوم لاش برآمد ہوئی ہے۔ ایک پولیس افسر نے (بقیہ۶پر)

چرار شریف کے سنی دارون میں آتشزدگی، ایک رہائشی مکان خاکستر

بڈگام/ 30 ستمبر/شاہین امین/تحصیل چرار شریف کے علاقے سنی دارون میں پیر اور منگل کی درمیانی شب آتشزدگی کے ایک دلخراش واقعے میں ایک رہائشی مکان مکمل طور پر خاکستر ہوگیا، جس کے نتیجے میں لاکھوں روپے مالیت کی جائیداد اور گھریلو ساز وسامان تباہ ہو گیا۔ متاثرہ کنبہ کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہے۔ نمائندے شاہین امین کے مطابق یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب علی محمد کھانڈے ولد غلام رسول کھانڈے ساکنہ سنی دارون کے رہائشی مکان میں اچانک آگ بھڑک اٹھی۔ دیکھتے ہی دیکھتے شعلوں نے پورے مکان کو اپنی لپیٹ میں لے لیا، جس کے باعث آس پاس کے علاقے میں سنسنی اور خوف وہراس پھیل گیا۔ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے اہلکاروں نے مقامی لوگوں کی مدد سے موقع پر پہنچ کر سخت جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پا لیا، تاہم اس دوران مکان مکمل طور پر جل کر راکھ کا ڈھیر بن گیا۔ آگ کی شدت اس قدر تھی کہ قیمتی گھریلو سامان، فرنیچر اور دیگر ضروری اشیاء جل کر خاکستر ہو گئیں۔ پولیس نے واقعے کی اطلاع ملتے ہی کارروائی شروع کر دی ہے اور آگ لگنے کی وجوہات جاننے کے لئے کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ ابتدائی رپورٹ کے مطابق کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ مقامی لوگوں (بقیہ۶پر)

پلوامہ میں لوگوں نے دن دہاڑے چور کو دبوچ لیا

سرینگر/۳۰ستمبر/(کے این ایس) جنوبی کشمیر کے پلوامہ ضلع کے علی پورہ گاؤں میں مقامی لوگوں نے منگل کو ایک چور کو اس وقت رنگے ہاتھوں پکڑ لیا جب وہ دن کی روشنی میں ایک دکان لوٹنے کی کوشش کر رہا تھا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق لوگوں نے بتایا کہ ملزم نے دوپہر کے وقت علی پورہ میں ایک دکان کے اندر داخل ہوا ہے۔ اس دوران مقامی لوگوں کی نظر چور پر پڑی اور یہاں لوگ جمع ہوئے جنہوں کو چور کو یہاں دبوچ لیا اور پولیس کے حوالے کیا ہے۔ پولیس ٹیم نے فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ کر ملزم کو حراست میں لے لیا، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ صورتحال مزید خراب نہ ہو۔ اس کے بعد ملزم کو پوچھ گچھ اور قانونی کارروائیوں کی تکمیل کے لیے تھانے لے جایا گیا۔

رواں سال کے آخر تک 30 ارب ڈالر سے تجاوز کرنے کی امید ہے۔ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دہلی/30 ستمبر/ایم این این/سائنس اور ٹیکنالوجی، ارتھ سائنسز اور پی ایم او کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج یہاں کہا کہ ہندوستان کی فارما ایکسپورٹ کی مالیت فی الحال تقریباً 27.8 ارب ڈالر ہے، جس کے رواں سال کے آخر تک 30 ارب ڈالر سے تجاوز کرنے کی امید ہے۔دریں اثناء، وزیر موصوف نے انکشاف کیا کہ ہندوستان کی گھریلو فارما مارکیٹ کی مالیت 60 ارب ڈالر ہے، لیکن 2030 تک اس میں دوگنا اضافہ کے ساتھ 130 ارب ڈالر ہونے کی توقع ہے۔وزیر موصوف حکومت ہند محکمہ بایوٹکنالوجی (ڈی بی ٹی) اور حکومت اتر پردیش کے درمیان رسمی مفاہمت نامہ (ایم او یو) پر دستخط کرنے کے بعد بات کر رہے تھے۔ڈی بی ٹی کی بایوٹکنالوجی انڈسٹری ریسرچ اسسٹنس کونسل (بی آئی آر اے سی) اور اتر پردیش پرموٹ فارما کونسل (یو پی پی سی) کے ذریعے نافذ کیا جانے والا یہ معاہدہ فارما، بایوٹیک اور میڈ ٹیک کے شعبوں میں اختراع پسندی، انٹرپرینیورشپ، اور سرمایہ کاری کو تیز کرنے کے لیے مرکز-ریاست پارٹنرشپ ماڈل کا حصہ ہے۔ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ فی الحال ملک میں تقریباً 800 میڈیکل ڈیوائسز مینوفیکچررس ہیں اور ہندوستان کے میڈ ٹیک سیکٹر کی سالانہ ترقی 15 سے 20 فیصد ہے۔حکام نے کہا کہ یہ تال میل تحقیق اور اختراع کو آگے بڑھانے،

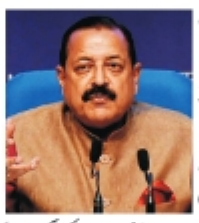

اسٹارٹ اپس کے لیے مضبوط ماحولیاتی نظام تعمیر کرنے، مہارت سازی اور معلومات کے تبادلے کو بہتر کرنے، ایس ایم ای اور ایم ایس ایم ای کے ذریعہ قریبی صنعتی روابط کو فروغ دینے اور اس شعبے میں زیادہ سے زیادہ سرمایہ کاری کو متحرک کرنے پر توجہ مرکوز کرے گا۔ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ ہندوستان کے بایوٹیک ایکوسسٹم کی تیز ترقی سے۔جن کی تعداد 2014 میں تقریباً 50 اسٹارٹ اپس سے بڑھ کر آج 11,000 سے زیادہ ہوگئی ہے۔ملک کی معیشت اور صحت کی نگہداشت کے اہداف کو حاصل کرنے کے شعبے کی صلاحیت اجاگر ہوتی ہے۔

ای ڈی نے جی ایس ٹی دھوکہ دہی معاملے میں 15.41 کروڑ روپے کے اثاثے ضبط کیے

نئی دہلی، 30 ستمبر (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے منگل کو کہا کہ اس نے گڈس اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) سے جڑے ایک بڑے دھوکہ دہی کے معاملے میں 15.41 کروڑ روپے کی غیر منقولہ جائیداد قرق کی ہے۔ای ڈی حکام نے بتایا کہ یہ کارروائی رانچی زونل آفس نے شروع کی تھی۔ای ڈی کے ذریعہ قرق کی گئی 10 غیر منقولہ جائیدادیں کولکاتہ اور ہاوڑہ میں واقع ہیں۔یہ جائیدادیں بڑے پیمانے پر جی ایس ٹی فراڈ ریکیٹ کے ماسٹر مائنڈ امت گپتا اور اس کے ساتھیوں کی ہیں۔ای ڈی نے ڈائریکٹوریٹ جنرل آف جی ایس ٹی انٹیلی جنس (ڈی جی جی آئی) کی طرف سے جمشید پور میں شیو کمار دیوڈا، امیت گپتا، ست گپتا اور امت اگروال عرف وکی بھالوٹیا کی قیادت میں ایک مجرمانہ سنڈیکیٹ کے خلاف درج کئی شکایات کی بنیاد پر یہ جانچ شروع کی۔ای ڈی کی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ملزمین نے جھارکھنڈ، مغربی بنگال اور دہلی میں 135 جعلی کمپنیوں کا ایک نیٹ ورک بنا کر اور چلا کر ایک بڑی دھوکہ دہی کو انجام دیا۔اس سنڈیکیٹ کے طریقہ کار میں بغیر کسی حقیقی سپلائی کے جعلی جی ایس ٹی انوائس جاری کرنا شامل تھا۔اس سے انہیں 734 کروڑ روپے سے زیادہ مالیت کے جعلی ان پٹ ٹیکس کریڈٹ (آئی ٹی سی) بنانے میں مدد ملی۔اس فرضی آئی ٹی سی کو پھر کمیشن کے لئے مختلف اختتامی صارف اداروں کو فروخت کیا گیا۔اس غیر قانونی کریڈٹ کو اپنی جائز جی ایس ٹی واجبات سے بچنے کے لیے استعمال کیا گیا، جس سے سرکاری خزانے کو کافی نقصان پہنچا۔تحقیقات سے پتہ چلا کہ اس مجرمانہ سرگرمی سے سنڈیکیٹ کو تقریباً 67 کروڑ روپے کا کمیشن ملا۔چیف فنانشل منیجر کے طور پر کام کر رہے امت گپتا نے کئی غیر منقولہ جائیدادیں حاصل کر کے اس غیر قانونی آمدنی کو جائز بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔تحقیقات میں یہ بھی انکشاف ہوا کہ ڈی جی جی آئی کی جانب سے تحقیقات شروع کرنے کے بعد امت گپتا نے جان بوجھ کر ان جائیدادوں کو اپنے رشتہ داروں اور ساتھیوں کو منتقل کر کے اپنے اعمال کو چھپانے کی کوشش کی۔اس سے پہلے ای ڈی نے اس سال 8 مئی کو ایک تلاشی آپریشن کیا تھا، جس میں اہم ماسٹر مائنڈ، شیو کمار دیوڈا، موہت دیوڈا، امت گپتا اور امیت اگروال عرف وکی بھالوٹیا کو گرفتار کیا گیا تھا۔وہ اس وقت عدالتی حراست میں ہیں۔ای ڈی گرفتار ملزمین کے خلاف پہلے ہی رانچی کی خصوصی پی ایم ایل اے عدالت میں استغاثہ کی شکایت درج کر چکی ہے۔حال ہی میں، ای ڈی نے اس سنڈیکیٹ کے سربراہ شیو کمار دیورا کے 5.29 کروڑ روپے کے اثاثے قرق کیے ہیں۔

چاندی کی پیداوار کرنے والی کمپنیوں کے شیئرز میں اضافہ متوقع: ماہرین

نئی دہلی، 30 ستمبر (یو این آئی) سونے اور چاندی کی مسلسل بڑھتی ہوئی قیمتوں کیدوران ماہرین کا خیال ہے کہ آنے والے وقت میں چاندی کی پیداوار کرنے والی کمپنیوں کے شیئرز میں اضافہ ممکن ہے۔چاندی نے اس سال اب تک 57 فیصد منافع دیا ہے، جس کی وجہ سے کچھ سرمایہ کاروں نے چاندی میں سرمایہ کاری شروع کر دی ہے۔ماہرین کا کہنا ہے کہ اس کا اثر مستقبل میں چاندی کی پیداوار کرنے اور زیورات بنانے والی کمپنیوں کے شیئرز پر بھی نظر آئے گا۔ملک میں چاندی کی پیداوار کرنے والی سب سے بڑی کمپنی ہندستاون زنک کا ایک ماہ کا منافع اب تک 10 فیصد رہا ہے اور امید کی جا رہی ہے کہ آنے والے دنوں میں چاندی کی قیمتوں کا اثر اس کے شیئرز پر بھی پڑے گا۔ایسے حالات میں ماہرین براہ راست چاندی خریدنے کے بجائے چاندی کی پیداوار کرنے والی کمپنیوں میں سرمایہ کاری کرنے کا مشورہ دے رہے ہیں۔ملک میں تقریباً 700 ٹن چاندی کی پیداوار ہوتی ہے، جس میں زیادہ تر پیداوار راجستھان اور چند دیگر ریاستوں میں ہوتی ہے۔دوسری جانب، چاندی کی طلب کے لحاظ سے ہندوستان دنیا میں پہلے نمبر پر ہے۔اس سال ملک میں کل چاندی کی طلب تقریباً 5,500 سے 6,000 ٹن کے درمیان رہنے کی توقع ہے، جبکہ گزشتہ سال یہ رقم ریکارڈ 7,669 ٹن تھی، جس میں سے زیادہ تر درآمد کی گئی تھی۔

'سنچار ساتھی' نے 600,000 سے زائد گمشدہ اور چوری شدہ موبائل فونز برآمد کیے

نئی دہلی، 30 ستمبر (یو این آئی) ڈپارٹمنٹ آف ٹیلی کمیونیکیشن کے فلیگ شپ سٹیزن سنٹرک ڈیجیٹل سیکیورٹی اقدام، "سنچار ساتھی" کے ذریعے 600,000 سے زیادہ گمشدہ اور چوری شدہ موبائل ہینڈ سیٹ برآمد کیے گئے ہیں۔یہ سہولت ہر منٹ میں ایک فون تلاش کرنے میں مدد کر رہی ہے۔وزارت مواصلات نے منگل کو یہاں بتایا کہ یہ موبائل فون سنچار ساتھی" پر اپنے کھوئے ہوئے/چوری ہوئے موبائل ہینڈ سیٹ کو بلاک کریں" فیچر کے ذریعے برآمد کیے گئے ہیں اور یہ اہم کامیابی شہریوں کا ڈیجیٹل گورننس میں اعتماد کو مضبوط کرتی ہے۔وزارت نے کہا کہ یہ کامیابی شہریوں کے ڈیجیٹل اثاثوں کے تحفظ کے لیے حکومت کے عزم کی عکاسی کرتی ہے اور سائبر کرائم سے نمٹنے میں معاون ٹیکنالوجی کی صلاحیت کو ظاہر کرتی ہے۔سنچار ساتھی" پر اپنے گم شدہ/چوری شدہ موبائل ہینڈ سیٹ کو بلاک کریں" فیچر محکمہ ٹیلی کمیونیکیشنز، ٹیلی کام سروس پرووائیڈرز اور پولیس کو فوری طور پر معلومات فراہم کرتا ہے۔یہ خصوصیت شہریوں کو تمام ہندوستانی ٹیلی کام نیٹ ورکس پر گمشدہ/چوری شدہ موبائل فون کی اطلاع دینے، بلاک کرنے، ٹریس کرنے، یا ان بلاک کرنے کی اجازت دیتی ہے۔غلط استعمال کو روکنے کے لیے، اطلاع دی گئی گمشدہ/چوری شدہ موبائل ہینڈ سیٹس کو ہندوستان میں ٹیلی کام نیٹ ورکس پر بلاک کر دیا گیا ہے۔جیسے ہی اس طرح کے گمشدہ/چوری شدہ موبائل ہینڈ سیٹ کے ساتھ ایک سم کارڈ استعمال کیا جاتا ہے، خود کار طریقے سے ٹریس ایبلٹی فعال ہو جاتی ہے اور شہریوں کے ساتھ ساتھ پولیس سٹیشن کو الرٹ بھیجا جاتا ہے جہاں گمشدہ/چوری شدہ موبائل ہینڈ سیٹ کی شکایت درج کی گئی تھی۔ایکٹیو ٹریس ایبلٹی شہریوں کو ایس ایم ایس کے ذریعے رابطہ کرنے کے لیے پولیس اسٹیشن کی تفصیلات فراہم کرتی ہے۔محکمہ ٹیلی کمیونیکیشنز کی فیلڈ یونٹس صلاحیت بڑھانے کے اقدامات کے ذریعے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مسلسل تعاون کرتے ہیں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ٹریس کیے گئے آلات کو موثر طریقے سے بازیافت کیا جائے اور ان کے مالکان کو واپس کیا جائے۔ان کوششوں کی وجہ سے ریکوری کی شرح میں مسلسل ماہانہ بہتری آئی ہے، ماہانہ ریکوری جنوری میں 28,115 سے بڑھ کر اس سال اگست میں 45,243 تک پہنچ گئی ہے جو کہ آٹھ مہینوں میں 61 فیصد اضافہ ہے۔

تشدد اور خوف کی سیاست بند ہونی چاہیے: کانگریس

نئی دہلی، 30 ستمبر (یو این آئی) کانگریس پارٹی نے کہا ہے کہ لداخ میں تشدد کے دوران چار لوگوں کی موت ایک سنگین معاملہ ہے اور وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت کو بات چیت کا راستہ اختیار کرتے ہوئے امن کی بحالی کے لئے کوششیں کرنی چاہیے۔کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور پارٹی کے سابق صدر راہل گاندھی نے سوشل میڈیا ایکس پر کہا کہ مکمل ریاست کا درجہ دینے کا مطالبہ کر رہے لداخ میں تشدد کے دوران فائرنگ سے چار لوگوں کی موت ایک بہت سنگین مسئلہ ہے۔اس سے بھی زیادہ افسوسناک بات یہ ہے کہ کارگل جنگ میں حصہ لینے والے اور ملک کے مختلف حصوں میں ہندوستانی فوج کے بہادر سپاہی کے طور پر خدمات انجام دینے والے ایک سابق فوجی کی اس واقعے میں جان چلی گئی۔ان کے والد بھی ایک فوجی تھے اور سابق فوجی والد اپنے بیٹے کی موت کی خبر سے شدید غمزدہ ہیں۔تشدد میں سابق فوجی کی موت کی خبر پر مسٹر کھڑگے نے کہا، "لداخ کا غم پوری قوم کا غم ہے۔شہید تسیوانگ تھرچن نے کارگل جنگ میں مادر ہند کے لیے اپنا فرض ادا کیا، اس کے بدلے میں انہیں کیا ملا؟ لداخ میں مودی حکومت کی گولی۔باپ اور بیٹا دونوں فوج میں تھے۔گلوان میں جب ہمارے 20 بہادر جوانوں نے ایل اے سی پر ملک کے لئے

اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا تھا، اس وقت خود مسٹر مودی نے چین کو کلین چٹ تھمائی تھی۔اس وقت انہیں ہمارے جانبازوں کی بہادری کی یاد نہیں آئی، تو اب کیا خاک آئے گی۔جو چین کو کلین چٹ دے سکتے ہیں، وہ ہمارے تسیوانگ تھرچن جیسے بہادر جوانوں کی شہادت کا احترام کیا کریں گے۔یہی ہے بی جے پی کی کھوکھلی قوم پرستی ہے۔مسٹر گاندھی نے لداخ میں احتجاج کے دوران تشدد کے واقعات کی عدالتی تحقیقات اور قصورواروں کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔

اگست تک مالیاتی خسارہ بجٹ تخمینہ 38 فیصد

نئی دہلی، 30 ستمبر (یو این آئی) رواں مالی سال کے پہلے پانچ مہینوں یعنی اپریل سے اگست تک مرکز کا مالیاتی خسارہ بجٹ تخمینہ کے 38.12 فیصد تک پہنچ گیا ہے۔وزارت خزانہ نے منگل کو کہا کہ اپریل سے اگست کے دوران کل وصولیاں 12,82,709 کروڑ روپے (بجٹ تخمینہ کا 36.7 فیصد) تھیں، جبکہ کل اخراجات 18,80,862 کروڑ روپے تھے، جو بجٹ تخمینہ کا 37.1 فیصد ہے۔اس طرح مالیاتی خسارہ 5,98,153 کروڑ روپے رہا جو کہ بجٹ تخمینہ کا 38.12 فیصد ہے۔جولائی تک یہ بجٹ تخمینہ کا 29.85 فیصد تھا۔کل وصولیوں میں سے کل ٹیکس ریونیو (مرکز کا حصہ) 8,10,407 کروڑ روپے تھا، اور غیر ٹیکس محصول 4,40,332 کروڑ روپے تھا۔غیر ٹیکس کیپٹل ریونیو 31,970 کروڑ روپے تھا۔کل اخراجات میں سے 14,49,283 کروڑ روپے ریونیو اکاؤنٹ پر خرچ کیے گئے اور 4,31,579 کروڑ روپے کیپٹل اکاؤنٹ پر خرچ کیے گئے۔ریونیو اکاؤنٹ پر ہونے والے اخراجات میں سے 5,28,668 کروڑ روپے سودی ادائیگیوں پر اور 1,50,377 کروڑ روپے بڑی سبسڈی پر خرچ ہوئے۔وزارت نے کہا کہ مرکزی حکومت نے مالی سال کے پہلے پانچ مہینوں میں ریاستوں کو ان کے ٹیکس کے حصہ کے طور پر 5,30,148 کروڑ روپے منتقل کیے ہیں۔یہ پچھلے مالی سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 74,431 کروڑ روپے زیادہ ہے۔

ہندوستان دوبارہ آئی سی اے او کونسل کا رکن منتخب

نئی دہلی، 30 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان کو اقوام متحدہ کی مخصوص ایجنسی، شہری ہوابازی کی بین الاقوامی تنظیم (آئی سی اے او) کی کونسل کے پارٹ 2 کے لیے دوبارہ منتخب کر لیا گیا ہے۔پارٹ 2 میں وہ ممالک شامل ہیں جو بین الاقوامی سول ہوائی نیویگیشن کی سہولت فراہم کرنے میں سب سے زیادہ حصہ داری ادا کر رہے ہیں۔یہ انتخاب 27 ستمبر کو مونٹریال میں آئی سی اے او کی 42 ویں اجلاس کے دوران ہوا، جس میں ہندوستان کو 2022 کے انتخابات کے مقابلے میں زیادہ ووٹ ملے۔اس سے قبل، 2 ستمبر کو شہری ہوابازی کی وزارت نے آئی سی اے او کے 42 ویں اجلاس سے پہلے نئی دہلی میں سفارتکاروں اور ہائی کمشنرز کے لیے ایک استقبالیہ تقریب کا انعقاد کیا تھا۔اس موقع پر، شہری ہوابازی کے وزیر رام موہن نائیڈو نے 2025-2028 کی میعاد کے دوران، دوبارہ انتخاب کی غرض سے ہندوستان کی امیدواری کی حمایت کرنے کی اپیل کی تھی۔ہندوستان 1944 سے آئی سی اے او کا بانی رکن رہا ہے۔ہندوستان پالیسی سازی، ضابطہ کاری کے ڈھانچوں اور بین الاقوامی ہوائی معیاروں میں فعال طور پر حصہ لیتا رہا ہے۔ہر تین سال بعد منعقد ہونے والی آئی سی اے او اسمبلی اقوام متحدہ کا ایک خودمختار ادارہ ہے، جس میں شکاگو کنونشن کے تمام 193 دستخط کنندہ ممالک شامل ہیں۔اجلاس کے دوران، 193 رکن ممالک کے انتخاب کے ذریعے 36 رکنی آئی سی اے او کونسل تین سالہ مدت کے لیے حکومتی ادارے کے طور پر کام کرتی ہے۔

ہندی سمیت ہندوستان کی تمام زبانیں
ہماری مشترکہ تہذیب وثقافت کی پہچان ہیں: ڈاکٹر شمس اقبال

نئی دہلی، 30 ستمبر (یو این آئی) زبانیں صرف اظہار کا ذریعہ نہیں ہوتیں بلکہ دلوں کو جوڑنے اور رشتوں کو مضبوط کرنے کا اہم فریضہ بھی انجام دیتی ہیں۔ہندی سمیت ہندوستان کی تمام زبانیں ہماری مشترکہ تہذیب وثقافت کی پہچان ہیں اور ان سب کا تحفظ اور فروغ ہماری ذمے داری ہے۔ان خیالات کا اظہار این سی پی یو ایل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے ہندی زبان میں مسابقہ 'مضمون نگاری' کی انعامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔خیال رہے کہ قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے صدر دفتر میں ہندی پکھواڑا' کی مناسبت سے 23 ستمبر 2025 کو ہندی زبان میں مسابقہ مضمون نگاری کا انعقاد کیا گیا تھا، جس میں کونسل کے مختلف شعبوں سے 12 ملازمین نے حصہ لیا۔آج اس مقابلے کے نتائج کا اعلان کیا گیا، جس میں پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والوں کے علاوہ دو شرکا کو تشجیعی انعامات سے بھی نوازا گیا۔تشجیعی انعام کی شکل میں فیضان الحق اور منیت کمار کو پانچ سو روپے نقد اور توصیفی اسناد دی گئیں، جبکہ پرتیک نے پہلی، قسیم عالم نے دوسری اور دشینت پنڈت نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔تینوں کو بالترتیب تین ہزار، دو ہزار اور ایک ہزار روپے کے ساتھ توصیفی اسناد سے بھی نوازا گیا۔اس موقع پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ ہندی کے پروفیسر رحمن مصور نے ہندی زبان کی قانونی حیثیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ دستور نے 1949 میں ہندی کو راج بھاشا کے طور پر اپنایا تھا۔انھوں نے راج بھاشا اور راشٹر بھاشا کے فرق پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہندی کو مشکل زبان سمجھنا محض غلط فہمی ہے، اسے سیکھنا اور بولنا نہایت آسان ہے۔انھوں نے مزید کہا کہ زبانوں کو زندہ رکھنا ضروری ہے کیوں کہ ان کے ذریعے ہم اپنی ثقافت و روایت سے جڑتے ہیں۔تقریب میں ہندی مترجم نوشاد احمد نے مہمانوں کا استقبال کیا اور ڈاکٹر شمع کوثر یزدانی (اسسٹنٹ ڈائریکٹر، اکیڈمک) کے اظہار تشکر کے ساتھ تقریب کا اختتام عمل میں آیا۔اس موقعے پر قومی اردو کونسل کی گورننگ کونسل کے رکن محمد عبدالستار، ڈاکٹر سید ظفر اسلم، ڈاکٹر منور حسن کمال، ڈاکٹر نسیم احمد نسیم اور کونسل کا تمام عملہ موجود رہا۔

دیسی کاری ہی مستقبل کی جنگوں میں کامیابی کا راستہ ہے: ایئر مارشل بھارتی

نئی دہلی، 30 ستمبر (یو این آئی) فضائیہ کے نائب سربراہ ایئر مارشل اودھیش کمار بھارتی نے ہتھیاروں اور دفاعی ساز وسامان میں دیسی کاری پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ مستقبل کی جنگیں جیتنے کا یہی واحد راستہ ہے۔ایئر مارشل بھارتی نے منگل کے روز یہاں بھارتی فیڈریشن آف چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے ایروٹیک انڈیا "2025" میں زور دے کر کہا کہ دفاعی شعبے میں 100 فیصد دیسی کاری کے بغیر خود کفالت ممکن نہیں۔انہوں نے صنعت کے رہنماؤں اور پالیسی سازوں سے کہا کہ اگر افواج کو اہم ساز وسامان اور پرزوں کے لیے درآمدات پر انحصار کرنا پڑا، تو 99 فیصد دیسی مواد بھی ہماری خامیوں کو پورا نہیں کر سکے گا۔انہوں نے صنعت کاروں کو مقررہ مدت کے اندر 100 فیصد دیسی کاری حاصل کرنے کی ترغیب دیتے ہوئے کہا کہ اگر اہم آلات کی فراہمی میں رکاوٹ آئی، تو ہم ضرورت پڑنے پر پیداوار نہیں بڑھا سکیں گے۔" ایئر مارشل بھارتی نے تصور سے لے کر عملدرآمد تک کے عمل میں ہو رہی تاخیر پر

تنقید کرتے ہوئے کہا کہ جدت کو تیز رفتاری اور ٹھوس طریقے سے آگے بڑھانے کی ضرورت ہے، کیونکہ غیر سنجیدہ رویے سے کام نہیں چلے گا۔انہوں نے کہا کہ اسٹریٹجک خود مختاری کے لیے ضروری ٹیکنالوجی کے شعبے میں تیز رفتاری سے کام کرنا ہوگا، کیونکہ یہ ضروری نہیں کہ عالمی دوست ہمیشہ آپ کی ضروریات پوری کرتے رہیں۔انہوں نے کہا کہ ہمیں خود کفالت حاصل کر کے اپنے بل بوتے پر ہی آگے بڑھنا ہوگا۔

اکتوبر-دسمبر سہ ماہی کے لیے چھوٹی بچت کی اسکیموں پر شرح سود میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی

نئی دہلی، 30 ستمبر (یو این آئی) بچت کے حامی فیصلے میں حکومت نے مہنگائی اور ریپو ریٹ میں کمی کے باوجود موجودہ مالی سال کی تیسری سہ ماہی (اکتوبر-دسمبر 2025) کے لیے چھوٹی بچت اسکیموں (ایس ایس ایس) پر شرح سود کو موجودہ سطح پر برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔اس فیصلے کے تحت تیسری سہ ماہی کے لیے سینئر سٹیزنز سیونگ اسکیم (ایس سی ایس ایس) پر شرح سود 8.2 فیصد سالانہ، ماہانہ انکم اکاؤنٹ اسکیم پر 7.4 فیصد، نیشنل سیونگ سرٹیفکیٹ (این ایس سی) پر 7.7 فیصد، پبلک پراویڈنٹ فنڈ (پی پی ایف) پر 7.1 فیصد سالانہ، کسان وکاس اسکیم (115 مہینوں کی میچورٹی) پر 7.5 فیصد اور سوکنیا سمردھی اکاؤنٹ (ایس ایس اے) 8.2 فیصد سالانہ شرح لاگو ہوگی۔چھوٹی بچت کے زمرے میں آنے والی دیگر اسکیموں کے لیے اگلی سہ ماہی کے لیے موجودہ شرحوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔قابل ذکر ہے کہ اس سال جنوری میں ریزرو بینک کی پالیسی ریپو ریٹ 6.5 فیصد تھی۔فروری اور اپریل میں ہر ایک میں 0.25 پوائنٹس اور جون میں 0.50 پوائنٹس کی نمایاں کمی کے بعد یہ فی الحال 5.5 فیصد پر ہے۔اگست میں خوردہ مہنگائی 2.07 فیصد تک گر گئی۔10 سالہ سرکاری سیکیورٹیز کی پیداوار جنوری سے تقریباً 6.78 فیصد سے 6.48 فیصد تک کم ہو گئی ہے۔چھوٹی بچت اسکیم کی شرحوں میں آخری نظر ثانی جنوری-مارچ 2024 کی سہ ماہی میں ہوئی تھی۔

وپل امرت لال شاہ کی جان ابراہم کی فلم فورس' کو ریلیز کے 14 سال مکمل

ممبئی، 30 ستمبر (یو این آئی) بالی ووڈ فلمساز وپل امرت لال شاہ کی جان ابراہم کی فلم فورس" کو ریلیز کے 14 سال مکمل ہو گئے ہیں۔وپل امرت لال شاہ ایک ایسے فلمساز ہیں جنھوں نے شائقین کو بہت ساری تفریحی فلمیں دیں۔ان میں، ان کی 2011 کی ایکشن تھرلر فلم فورس" ایک خاص مقام رکھتی ہے۔اسے ریلیز ہوئے 14 سال ہو چکے ہیں۔وپل امرت لال شاہ کی طرف سے پروڈیوز اور نشی کانت کامت کی ہدایت کاری میں بننے والی فورس" میں جان ابراہم، وددیوت جموال اور جینیلیا ڈی سوزا جیسے شاندار اداکار شامل تھے۔

غیر ملکی مسافروں کے لیے ای ارائیول کارڈ
کی سہولت بدھ سے دہلی ایئرپورٹ پر دستیاب ہوگی

نئی دہلی، 30 ستمبر (یو این آئی) دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر بدھ سے غیر ملکی مسافروں کے لئے ای-آمد کارڈ (ای ارائیول کارڈ) کی سہولت دستیاب ہوگی۔ہوائی اڈے کے آپریٹر دہلی انٹرنیشنل ایئرپورٹ لمیٹڈ (DIAL) نے منگل کو کہا کہ یہ سہولت بیورو آف امیگریشن کے زیر اہتمام شروع کی جا رہی ہے۔اس کا مقصد مسافروں کے تجربے کو بہتر بنانے کے لیے ہموار عمل بنانا ہے۔بین الاقوامی مسافر بغیر کسی رکاوٹ کے ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے اپنی آمد کی معلومات آن لائن درج کر سکیں گے۔اس سے ہوائی اڈے پر دستی کاغذ پر مبنی کارڈز کی ضرورت ختم ہو جاتی ہے۔یہ نہ صرف مسافروں کے لیے آمد کے عمل کو آسان بنائے گا بلکہ کارکردگی کو بھی بہتر بنائے گا، قطاروں کو کم کرے گا اور کاغذ کے استعمال کو کم کر کے ہوائی اڈے کے سبز اہداف کی حمایت کرے گا۔اسی طرح کی سہولیات تھائی لینڈ، انڈونیشیا، سنگاپور، جنوبی کوریا اور ملائیشیا کے کچھ عالمی معیار کے ہوائی اڈوں پر پہلے ہی دستیاب ہیں۔غیر ملکی مسافر اپنی آمد کی معلومات بیورو آف امیگریشن پورٹل، انڈین ویزا ویب سائٹ، انڈین ویزا موبائل ایپ سوا تم" کے ساتھ ساتھ دہلی ایئرپورٹ کی ویب سائٹ پر محفوظ طریقے سے جمع کر سکتے ہیں۔یہ ان کی آمد سے تین دن پہلے تک کیا جا سکتا ہے۔DIAL کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ودیہ کمار جے پوریار نے کہا ہمیں بین الاقوامی مسافروں کے لیے ای ارائیول کارڈ کی سہولت شروع کرنے کے لیے بیورو آف امیگریشن کے ساتھ شراکت کرنے پر خوشی ہے۔یہ اقدام پائیدار طریقوں کو فروغ دیتے ہوئے عالمی معیار، پریشانی سے پاک سفر کا تجربہ فراہم کرنے کے لیے حکومت ہند کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

ڈیفنس اسٹیٹس آرگنائزیشن نے اصلاحات اور تبدیلی کے مرحلے کا جشن منایا

نئی دہلی/30 ستمبر/ایم این این/وزارت دفاع کے اصلاحات کے سال کے اقدام کے ایک حصے کے طور پر، ڈیفنس اسٹیٹ آرگنائزیشن (ڈی ای او) نے کارکردگی، شفافیت اور ادارہ جاتی صلاحیت کو مستحکم کرنے کے لیے اقدامات متعارف کرائے ہیں۔اس عرصے کے دوران، ڈی ای او نے ڈیجیٹائزیشن کو آگے بڑھایا، لینڈ مینجمنٹ اصلاحات کو نافذ کیا، شہریوں پر مرکوز فلاحی اقدامات کیے، اور بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کیا، یہ اقدامات دفاعی انتظامیہ کو جدید بنانے کے لیے وزارت کے عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کی وزارت کے تعاون سے، ڈی ای او نے چھاؤنی میں سماجی فلاح وبہبود کی اسکیموں میں توسیع کی، جن میں نشہ مکت بھارت ابھیان، این اے ایم ایس ٹی ای، اور اٹل وایو ابھیودے یوجنا شامل ہیں جو رہائشیوں کے لیے فلاحی ماحولیاتی نظام کو بڑھاتے ہیں۔شمال مشرقی خطے کے لیے خصوصی لینڈ آڈٹ رپورٹ ایک اہم سنگ میل تھا، جس میں سکم سمیت آٹھ ریاستوں میں فوج کے زیر قبضہ تقریباً 50,000 ایکڑ اراضی کا احاطہ کیا گیا، جس سے دفاعی زمین کے انتظام میں شفافیت اور جوابدہانہ طریقہ کار کو بہتر بنایا گیا۔انتظامی پہلو پر، ڈی جی شیلیندر ناتھ گپتا نے وزارت کی ہدایات کے مطابق کیڈر اصلاحات کو نافذ کیا، جس میں نظر ثانی شدہ بھرتی کے قواعد، کیڈر کی تنظیم نو، اور تین محکمہ جاتی پروموشن کمیٹیاں (ڈی پی سی) شامل ہیں جو بروقت ترقی کو یقینی بناتی ہیں۔بنیادی ڈھانچے کی توسیع میں چندی گڑھ، گوہاٹی، اور مغربی کمان (پرنسپل ڈائریکٹوریٹ) میں نئے کمپلیکس کا سنگ بنیاد اور ادھم پور کمپلیکس کا افتتاح شامل تھا، جس سے جدید ادارہ جاتی سہولیات کو تقویت ملی۔مستقبل کے لیے ڈی ای او کے وژن کو منظم "2025" کانفرنس کے دوران اجاگر کیا گیا، جس کا افتتاح وزیر دفاع جناب راج ناتھ سنگھ نے کیا تھا، جس نے وکست بھارت 2047 کی طرف ایک روڈ میپ تیار کیا، جس میں کاربن سے پاک چھاؤنی، ٹیکنالوجی سے چلنے والی زمین کے انتظام وانصرام، ادارہ جاتی اصلاحات، اور شہریوں پر مرکوز حکمرانی پر توجہ دی گئی۔جناب گپتا کی ریٹائرمنٹ پر وزارت دفاع اور ڈی ای او نے ان کی قیادت کا اعتراف کیا جنھوں نے تنظیم کو آگے کی راہ پر گامزن کیا۔ان کے مختصر لیکن موثر دور نے ادارہ جاتی بنیادوں کو مضبوط کیا، تاریخی اصلاحات کا آغاز کیا۔

ایئرٹیل کے صارفین کو 100 گنا زیادہ
درست لوکیشن ملے گا، کلاوڈ بیسڈ سروس کا اعلان

نئی دہلی، 30 ستمبر (یو این آئی) (ایئرٹیل بزنس نے ہندوستان کی پہلی AI/ML (مصنوعی ذہانت/مشین لرننگ) سے چلنے والی کلاوڈ پر مبنی لوکیشن سروس شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔کمپنی نے منگل کو ایک پریس ریلیز میں اعلان کیا کہ اس نے امریکی کمپنی سوئفٹ نیویگیشن کے ساتھ Airtel-Skylark Precise Positioning سروس شروع کرنے کے لیے ایک اسٹریٹجک پارٹنرشپ کی ہے۔ریلیز میں کہا گیا ہے کہ یہ سروس معیاری گلوبل نیویگیشن سیٹلائٹ سسٹم (GNSS) کے مقابلے میں 100 گنا تک درستگی کو بہتر بنائے گی۔Swift Navigation کے ساتھ Airtel Business کی خصوصی شراکت داری Skylark کو Airtel کے ملک گیر 4G/5G نیٹ ورک کے ساتھ مربوط کرے گی۔کئی صنعتیں اس اعلیٰ درستگی والی سروس کو پاور ایپلی کیشنز جیسے کہ ٹول، ایمرجنسی رسپانس، ڈیجیٹل میپنگ، کنسٹرکشن، یوٹیلیٹی سروسز اور فلیٹ مینجمنٹ کے لیے استعمال کر سکیں گی۔شرت سنہا ڈائریکٹر اور سی ای او ایئرٹیل بزنس نے کہا، ہندوستان جیسے ملک میں، تنگ اور افراتفری والی گلیوں اور گلیوں میں، ہر سینٹی میٹر ایک درست مقام یا پتہ کی شناخت کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے، خاص طور پر ہنگامی خدمات کے لیے۔سوئفٹ نیویگیشن کے ساتھ شراکت میں ہمیں ملک کی پہلی کلاوڈ بیسڈ AI/ML-Power درست سروس فراہم کرنے پر فخر ہے۔درستگی یہ اہم ٹیکنالوجی نہ صرف ہنگامی ردعمل میں انقلاب لائے گی اور صنعتی ایپلی کیشنز کے لیے نئے معیارات قائم کرے گی، بلکہ سیٹلائٹ پر مبنی ٹول وصولی جیسے استعمال کے معاملات میں بھی اختراعات کو تیز کرے گی۔

قاسم خورشید ہندی اور اردو دونوں کی محفلوں میں یکساں مشہور ومقبول تھے: اردو کونسل

پٹنہ 30 ستمبر (یو این آئی) ڈاکٹر قاسم خورشید ایک شاعر ایک افسانہ گر ایک ڈرامہ نویس اور ایک زندہ دل انسان تھے۔ان کی شخصیت ادبی زندگی سے بھرپور تھی ان کی اچانک رحلت سے پوری ادبی دنیا سوگوار ہے۔یہ باتیں اردو کونسل ہند کی ایک تعزیتی پیغام میں کہی گئیں۔اردو کونسل ہند کے ناظم اعلی اسلم جاوداں نے کہا کہ ڈاکٹر قاسم خورشید کی شخصیت ادبی زندگی سے بھرپور تھی ان کی تخلیقات ہندی اور اردو دونوں زبانوں میں تھیں۔لہذا ہندی اور اردو دونوں کی محفلوں میں یکساں مشہور اور مقبول تھے۔وہ اپنے اخلاق اور خوش گفتاری کے باعث سب کی پسندیدہ شخصیت تھے۔ان کی اچانک رحلت ہندی اور اردو دونوں کی ادبی دنیا کے لیے بہت افسوسناک اور اندوہناک ہے۔اردو کونسل ہند کے رکن شفیع مشہدی نے کہا کہ قاسم خورشید کی موت کا مجھے یقین نہیں ہو رہا ہے۔ایک اچھا شاعر، افسانہ نگار اور زندہ دل انسان ہم لوگوں کے درمیان سے چلا گیا ہے۔اس کا غم ناقابل فراموش ہے۔پروفیسر عبدالصمد صاحب نے کہا کہ قاسم خورشید زندگی کی توانائی اور ادبی ہمہ ہمی سے بھرپور انسان تھے۔مجھے ان کا بدل کوئی نہیں نظر آرہا ہے۔اردو کونسل ہند کے کارگزار صدر امتیاز احمد کریمی نے کہا کہ قاسم خورشید ادب کی دنیا کی باغ وبہار شخصیت کا نام تھا۔ان کی رحلت سے اردو اور ہندی دونوں کی محفلیں اداس ہو گئی ہیں۔مجھے ذاتی طور پر ان کی ناگہانی موت پر گہرا صدمہ پہنچا ہے۔ڈاکٹر ہمایوں اشرف نے کہا کہ ان کی موت کی خبر سن کر مجھے سکتہ لگ گیا اور مجھے یقین نہیں ہو رہا ہے کہ ادبی دنیا کا اتنا مشہور اور مقبول قلم کار اتنی خاموشی سے چلا گیا۔کونسل کے نائب صدر مولانا ابوالکلام قاسمی اور مولانا امانت حسین نے ڈاکٹر قاسم خورشید کے انتقال پر دکھ کا اظہار کیا اور کہا کہ ابھی ان کے جانے کے دن نہیں تھے۔ڈاکٹر سرور حسین اور ڈاکٹر اصف سلیم میں کہا کہ قاسم خورشید ادبی دنیا کی ایک ہردلعزیز شخصیت تھے، ان کی اچانک رحلت ایک بڑا ادبی سانحہ ہے۔کونسل کے ناظم ڈاکٹر یعقوب اشرفی، پرویز انجم اور سید مجتبی حسن نے بھی ان سے اپنے ذاتی تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے کہا وہ ایک اچھے شاعر، افسانہ نگار اور ڈرامہ نویس تھے۔اس کے علاوہ وہ ایک دل اور اخلاق مند انسان سے ہے، ان کی موت سے اردو دنیا کو یقینا خسارہ ہوا ہے۔

روپے میں کمی کا سلسلہ جاری

ممبئی، 30 ستمبر (یو این آئی) پرائیویٹ اور پبلک سیکٹر کے بینکوں کی جانب سے ڈالر کی خریداری میں اضافہ کی وجہ سے روپیہ منگل کو مزید پانچ پیسے کمزور ہو کر 88.8075 روپے فی ڈالر کی تاریخی کم ترین سطح پر بند ہوا۔اس سے قبل پیر کو یہ امریکی ڈالر کے مقابلے میں 3.75 پیسے گر کر 88.7575 پر رہا تھا۔ہندوستانی کرنسی آج 2.25 پیسے بڑھ کر 88.7350 پر فی ڈالر پر کھلی۔یہ دن بھر 88.6950 فی ڈالر اور 88.85 روپے فی ڈالر کے درمیان رہی۔پرائیویٹ اور پبلک سیکٹر کے بینکوں نے آج ڈالر کی خرید میں اضافہ کیا، جس سے روپیہ دباؤ میں آ گیا۔نیز غیر ملکی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کی ہندوستانی کیپٹل بازار میں جاری فروخت کا اثر بھی نظر آیا۔

ایس آئی اے ایل۔ایم ٹی آئی اور آئی آئی ایم جموں نے مستقبل کے لئے تیار قیادت کو فروغ دینے کے لئے مفاہمت نامہ پر دستخط کئے

نئی دہلی-30 ستمبر-ایم این این-اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ (ایس اے آئی ایل-سیل) نے اپنے مینجمنٹ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (ایم ٹی آئی) کے ذریعے انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ (آئی آئی ایم) جموں کے ساتھ مفاہمت کی ایک یادداشت پر دستخط کیے ہیں۔اس مفاہمت نامہ پر باضابطہ طور پر 29 ستمبر 2025 کو نئی دہلی میں اسپات بھون میں سیل کے کارپوریٹ آفس میں دستخط کیے گئے۔بدلتے ہوئے کاروباری منظر نامے کے لیے قابل قیادت تیار کرنے کے ایس اے آئی ایل-سیل کے عزم کے مطابق یہ تعاون تنظیمی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے، عالمی بہترین طریقوں کو اپنانے اور قائدانہ صلاحیت کے ذریعہ ملک کی تعمیر کے مشترکہ ہدف کو آگے بڑھانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ایم او یو پر مسٹر سنجے دھر، قائم مقام ایگزیکٹو ڈائریکٹر (ایچ آر ایل اینڈ ڈی)، ایم ٹی آئی سیل اور کمانڈر کیشون بھاسکرن (آر)، چیف ایڈمنسٹریٹو آفیسر، آئی آئی ایم جموں جناب کے کے سنگھ نے ڈائریکٹر (پرسنل)، سیل کی موجودگی میں دستخط کیے۔سیل کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر (ایچ آر) مسٹر ایس پو پلی اور آئی آئی ایم جموں کے ڈاکٹر راجیش سکہ بھی موجود تھے۔

افغانستان بھر میں انٹرنیٹ اور ٹیلی کمیونیکیشن سروسز معطل

کابل، 30 ستمبر (یو این آئی) افغانستان بھر میں کل شام سے انٹرنیٹ اور ٹیلی کمیونیکیشن سروسز بند ہیں۔ افغان میڈیا کے مطابق افغانستان میں انٹرنیٹ اور ٹیلی کمیونیکیشن سروس منقطع ہوئے 16 گھنٹے سے زائد گزر چکے ہیں۔ طالبان انتظامیہ کی جانب سے اس معاملے پر فوری کوئی وضاحت پیش نہیں کی گئی ہے۔ دوسری جانب انٹرنیٹ تک رسائی کی بین الاقوامی نگرانی کرنے والی تنظیم نیٹ بلاکس کا کہنا ہے کہ افغانستان میں انٹرنیٹ مرحلہ وار منقطع کیا گیا ہے۔ نیٹ بلاکس کے مطابق افغانستان اس وقت مکمل انٹرنیٹ بلیک آؤٹ کے درمیان ہے کیونکہ طالبان حکام اخلاقی اقدامات نافذ کرنے کی جانب بڑھ رہے ہیں۔

سعودی عرب کی گلوبل نیٹ ورک آف آرٹیفشل انٹیلی جنس سپروائزری" میں شمولیت

ریاض، 30 ستمبر (یو این آئی) سعودی عرب میں ڈیٹا اینڈ آرٹیفشل انٹیلی جنس اتھارٹی) "ایس ڈی اے آئی اے) نے پیرس میں یونیسکو کے تحت قائم گلوبل نیٹ ورک آف آرٹیفشل انٹیلی جنس سپروائزری "(جی این اے آئی) میں شمولیت اختیار کرلی ہے۔ بین الاقوامی اہمیت کے حامل اس اقدام سے مصنوعی ذہانت کے شعبے میں عالمی سطح پر پالیسی سازی اور نگرانی کے دائرہ کار میں سعودی عرب کا کردار مزید مضبوط ہوگا۔ سدایا" کی اس شمولیت سے نہ صرف قومی صلاحیتوں کو بڑھانے کے مواقع پیدا ہوں گے بلکہ عالمی ماہرین کے تجربات اور بہترین طریقہ کار سے فائدہ اٹھا کر پالیسی اور نگرانی کے جدید ڈھانچے تیار کرنے میں مدد ملے گی۔ یہ اقدام عالمی اداروں اور نگران اداروں کے ساتھ شراکت داری کے دائرہ کو وسیع کرے گا جو سعودی وژن '2030 کے اہداف کے مطابق ہے اور ملک کے بین الاقوامی کردار کو مؤثر بناتا ہے۔ یہ نیٹ ورک دنیا بھر کے نگران اداروں کے درمیان تعاون کو مستحکم کرتا ہے، تجربات اور علم کے تبادلے کے لیے پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے اور اخلاقیات، نگرانی اور معیارات کی یکسانیت کے ذریعے مصنوعی ذہانت کے اطلاق میں کارکردگی اور اثر پذیری بڑھاتا ہے۔ اراکین کو تربیتی وسائل، اسٹڈی کیسز اور عالمی بہترین مشقوں تک رسائی بھی حاصل ہوتی ہے، جو تکنیکی تبدیلیوں کے تیز رفتار اثرات سے نمٹنے میں مددگار ہے۔ سدایا کی نمائندگی میں سعودی عرب نے پیرس میں یونیسکو ہیڈکوارٹر میں ہونے والے جی این اے آئی کے پہلے اجلاس میں حصہ لیا، جس میں رکن ممالک اور دیگر بین الاقوامی اداروں کے نمائندے موجود تھے۔ اجلاس میں نیٹ ورک کے اصول و ضوابط، رکنیت، دستیاب وسائل، عملی منصوبے، ذیلی گروہوں کی تشکیل اور تربیتی مواد اور صلاحیت سازی کے طریقہ کار پر تفصیلی بات چیت کی گئی۔ سعودی عرب کی اس شمولیت سے ظاہر ہوتا ہے کہ مملکت مصنوعی ذہانت کے شعبے میں عالمی سطح پر مؤثر کردار ادا کر رہی ہے اور ڈیٹا اور مصنوعی ذہانت کے میدان میں اپنی بلند معیار کی پوزیشن کو مستحکم کر رہی ہے۔ ملک میں جاری رہنما منصوبے اور جدید اقدامات اسے ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے محفوظ اور ذمہ دارانہ استعمال کے لیے ایک قابل تقلید ماڈل بناتے ہیں۔

کردستان ریجن کا تیل یورپ میں اچھی اور مناسب قیمت پر فروخت کیا جائے گا: عراقی اہلکار

بغداد، 30 ستمبر (یو این آئی) عراق کی آئل مارکیٹنگ کمپنی (سومو) کے ڈائریکٹر جنرل علی نزار الشطری نے بتایا ہے کہ روسی تیل کی کمی کی وجہ سے، عراقی کردستان سے نکالا جانے والا تیل یورپی منڈی میں بہتر اور منصفانہ قیمتوں پر فروخت ہوگا۔ الشطری نے پیر کی شب الشرقیہ' سیٹلائٹ چینل کو دیے گئے انٹرویو میں کہا کہ یہ تیل ترکی کی جیہان بندرگاہ کے ذریعے برآمد کیا جائے گا اور یورپی مارکیٹ کے ساتھ ساتھ امریکی مارکیٹ بھی اہم ہدف ہو گی۔ الشطری نے بتایا کہ مستقبل میں وفاقی وزارت تیل اور کردستان میں کام کرنے والی کمپنیوں کے درمیان تعلقات بہتر کیے جا سکتے ہیں۔ اس وقت ان کا رابطہ حکومتِ کردستان کی وزارت قدرتی وسائل سے ہے جو حالیہ تین فریقی معاہدے کے مطابق کمپنیوں کی پیداواری لاگت ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمپنیوں کے مذاکرات میں شمولیت نے کردستان کے تیل کے مسئلے کو حل کرنے اور معاہدے کے حصول میں مدد دی اور یہ معاہدہ قانون سازی کے لیے مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے۔ الشطری نے واضح کیا کہ یہ معاہدہ عارضی نہیں بلکہ مستقل بنیادوں پر قائم ہے۔ اس میں پیداواری اور نقل وحمل کے اخراجات کی شرح 16 ڈالر فی بیرل مقرر کی گئی ہے، جو عالمی مشاورتی ادارے کی سفارشات کے مطابق اوپر یا نیچے کی جا سکتی ہے... اور معاہدے کی تجدید خودکار طور پر ہوتی رہے گی۔ الشطری کے مطابق اب بصرہ کے میدانوں سے تیل کو عراق-ترکی " پائپ لائن کے ذریعے یورپی اور امریکی منڈیوں تک پہنچانے کا موقع موجود ہے۔ ساتھ ہی عراق، شام کے ساتھ مذاکرات کر رہا ہے تاکہ عراق-شامی" پائپ لائن کو بحال کیا جا سکے۔ اس کے ذریعے تیل بانیاس یا لبنان کی طرابلس بندرگاہ تک بھی بھیجا جا سکے گا تاکہ برآمدی راستوں میں لچک پیدا کی جا سکے اور عالمی مارکیٹ کی ضروریات کو پورا کیا جا سکے۔ الشطری نے یہ بھی بتایا کہ اوپیک نے عراق کی خام تیل کی پیداوار کی دوبارہ جائزہ کاری کے لیے منصفانہ طریقہ کار اپنایا ہے، جس میں ماہرین عراق اور دیگر رکن ممالک کا دورہ کریں گے۔ ان کا یقین ہے کہ عراق کی پیداوار عالمی منڈی کی ضرورت کے مطابق بڑھائی جائے گی۔ واضح رہے کہ کردستان میں غیر ملکی تیل کمپنیوں نے گزشتہ ہفتے بروز ہفتہ جیہان بندرگاہ کے لیے خام تیل کی ترسیل دوبارہ شروع کی۔ یہ کئی سالوں کے بعد پہلی بار ہو رہا ہے تاکہ اسے عالمی مارکیٹ میں سومو "مارکیٹنگ کمپنی کے ذریعے فروخت کے لیے تیار کیا جا سکے۔

امریکہ کا گولڈن ڈوم 'ابھی خواب، مگر چین نے حقیقت میں ایسا نظام بنا دیا

بیجنگ، 30 ستمبر (یو این آئی) چین نے امریکہ کے مجوزہ گولڈن ڈوم' جیسے عالمی دفاعی نظام کا ایک فعال پروٹوٹائپ تعینات کر دیا ہے جو بیک وقت دنیا بھر سے داغے گئے ایک ہزار میزائلوں کو ٹریک کر سکتا ہے۔ پیپلز لبریشن آرمی (پی ایل اے) کے تحت تیار اور آزمائش کے بعد تعینات کیے گئے اس نظام کو ڈسٹری بیوٹڈ ارلی وارننگ ڈیٹیکشن بگ ڈیٹا پلیٹ فارم" کا نام دیا گیا ہے۔ اگرچہ یہ ابھی ترقی کے ابتدائی مراحل میں ہے، لیکن اس کے ڈویلپرز کا کہنا ہے کہ یہ دنیا میں کہیں سے بھی چین کی طرف داغے گئے ایک ہزار میزائلوں کی بیک وقت نگرانی کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہ سسٹم خلا، سمندر، فضاء اور زمین پر موجود مختلف سینسرز سے معلومات اکٹھی کرتا ہے اور انہیں فوری طور پر تجزیے کے بعد ایک مربوط شکل میں کمانڈ ہیڈکوارٹرز تک پہنچاتا ہے۔ اس پلیٹ فارم کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہ نہ صرف ہدف کے راستے، ہتھیار کی قسم اور اس کے اصلی یا جعلی ہونے کا پتہ لگا سکتا ہے بلکہ مختلف ادوار میں نصب، مختلف کمپنیوں کے تیار کردہ اور مختلف فارمیٹس میں موجود ڈیٹا کو بھی ایک ساتھ پروسیس کر سکتا ہے۔ اس کے ذریعے بکھرے ہوئے اور غیر ہم آہنگ ڈیٹا کو یکجا کر کے ایک عالمی دفاعی تصویر میں ڈھالا جا سکتا ہے۔ چینی ماہرین کے مطابق اس نظام میں جدید پروٹوکول (QUIC) استعمال کیا گیا ہے جو محدود بینڈوڈتھ یا مداخلت کی صورت میں بھی تیز رفتار اور محفوظ ڈیٹا ٹرانسمیشن ممکن بناتا ہے۔ اکٹھا کیا گیا ڈیٹا مستقبل میں مصنوعی ذہانت (AI) کی تربیت کے لیے بھی استعمال ہوگا تاکہ نظام کی کارکردگی مزید بہتر ہو سکے۔ اس کے برعکس امریکا کا" گولڈن ڈوم "منصوبہ، جس کا مقصد زمین، سمندر، فضاء اور خلا پر محیط ایک مربوط میزائل ڈیفنس نیٹ ورک بنانا ہے، ابھی ابتدائی مرحلے میں ہے اور اس کی بنیادی تکنیکی ساخت تک واضح نہیں ہو سکی۔ امریکی ماہرین تسلیم کرتے ہیں کہ سب سے بڑا چیلنج میزائلوں کا نہیں بلکہ ڈیٹا فلو کا ہے۔ ساؤتھ چائنا مارننگ ڈیلی کے مطابق دفاعی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ یہ معاملہ ایک بار پھر اس حقیقت کو اجاگر کرتا ہے کہ اکثر امریکا نئی دفاعی ٹیکنالوجی کا تصور پیش کرتا ہے مگر اسے عملی جامہ چین پہناتا ہے۔ چین کی یہ پیش رفت اس کی بڑھتی ہوئی دفاعی صلاحیتوں اور امریکی دفاعی صنعت کو درپیش مشکلات کے تناظر میں ایک اہم سنگ میل قرار دی جا رہی ہے۔

گلوبل صمود فلوٹیلا کا 4 روز میں غزہ پہنچنے کا اعلان

غزہ، 30 ستمبر (یو این آئی) غزہ کے مظلوموں کی مدد کے لئے جانے والے غیرملکی امدادی قافلے گلوبل صمود فلوٹیلا نے 4 روز میں غزہ پہنچنے کا اعلان کردیا۔ غیرملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق گلوبل صمود فلوٹیلا کی تنظیم کا کہنا ہے کہ تکنیکی خرابی کے باوجود ہمارے مشن میں بڑی تاخیر نہیں ہوگی۔ غیرملکی خبر ایجنسی کے مطابق تنظیم کا کہنا ہے کہ 47 جہاز غزہ کی طرف رواں دواں ہیں، قافلے کا مقصد اسرائیلی محاصرے کو توڑ کر غزہ کو انسانی امداد پہنچانا ہے۔ دوسری جانب اپوزیشن سے تعلق رکھنے والے امریکی سینیٹرز نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ سے گلوبل صمود فلوٹیلا کو تحفظ دینے کیلیے اقدامات کرنے کا مطالبہ کردیا۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق اپوزیشن جماعت ڈیموکریٹک پارٹی سے تعلق رکھنے والے چار سینیٹرز نے وزیر خارجہ مارکو روبیو کو خط لکھا۔ سینیٹرز نے مارکو روبیو سے مطالبہ کیا کہ وہ گلوبل صمود فلوٹیلا پر سوار افراد کی حفاظت کو یقینی بنائیں اور اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کی حکومت پرامن قافلے کے خلاف کسی بھی قسم کی طاقت کے استعمال سے گریز کرے۔ انہوں نے مشترکہ خط میں لکھا کہ گلوبل صمود فلوٹیلا اس وقت بحیرہ روم میں سفر کر رہا ہے جس کا مقصد غزہ کیلیے ضروری انسانی امداد پہنچانا ہے لیکن اطلاعات ہیں کہ اسے ڈرونز حملوں اور دیگر دشمنی آمیز کارروائیوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اسرائیل نے گلوبل صمود فلوٹیلا کو روکنے کیلیے اسپیشل بحری کمانڈوز کو ٹاسک دے دیا ان کا کہنا تھا کہ بین الاقوامی انسانی قانون اور بین الاقوامی انسانی حقوق کے قانون کے تحت انہیں تحفظ حاصل ہونا چاہیے۔ خط لکھنے والے سینیٹرز میں ایڈ مارکی، ایلزبتھ وارن، کرس وان ہولن اور جیف مرکلی شامل ہیں۔

غزہ کے رہائشیوں نے ٹرمپ کے امن منصوبے کو تماشہ' قرار دیا

غزہ، 30 ستمبر (یو این آئی) غزہ پٹی کے رہائشیوں نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے پیش کیے گئے امن منصوبے پر شکوک وشبہات کا اظہار کرتے ہوئے اسے تماشہ' قرار دیا ہے۔ ڈان میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق جنوبی غزہ کے علاقے المواسی میں 39 سالہ ابراہیم جودہ نے اپنے شیلٹر میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ بالکل واضح ہے کہ یہ منصوبہ غیر حقیقی ہے۔ اسرائیلی بمباری سے تباہ ہونے والے رفح شہر کے رہائشی، کمپیوٹر پروگرامر ابراہیم جودہ نے کہا کہ یہ ایسی شرائط کے ساتھ تیار کیا گیا منصوبہ ہے جنہیں امریکہ اور اسرائیل جانتے ہیں کہ حماس کبھی قبول نہیں کرے گا، ہمارے لیے اس کا مطلب ہے کہ جنگ اور تکالیف جاری رہیں گی۔ وہ اس وقت بات کر رہے تھے، جب صدر ٹرمپ نے اپنا 20 نکاتی منصوبہ پیش کیا، جس کا مقصد تنازع کو ختم کرنا ہے، اور جس کے لیے اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے وائٹ ہاؤس میں ہونے والی ملاقات کے بعد اپنی حمایت کا اظہار کیا۔ منصوبے میں کہا گیا ہے کہ حماس اور دیگر دھڑے کسی بھی شکل میں، براہ راست یا بالواسطہ، غزہ کی حکمرانی میں کوئی کردار ادا نہیں کریں گے۔ 52 سالہ ابو مازن نصر بھی اتنے ہی مایوس تھے، اور ان کا خدشہ تھا کہ اس منصوبے کا مقصد فلسطینی دھڑوں کو دھوکہ دے کر غزہ میں موجود اسرائیلی قیدیوں کو رہا کروانا ہے، جب کہ بدلے میں امن نہیں ملے گا۔ دیر البلاح میں بے گھر ہونے والے ابو مازن نصر نے کہا کہ یہ سب دھوکہ دہی ہے، اس کا کیا مطلب ہے کہ تمام قیدیوں کو بغیر کسی سرکاری ضمانت کے حوالے کر دیا جائے، انہوں نے سوال اٹھایا کہ کیا جنگ ختم ہوگی؟ انہوں نے کہا کہ ہم بطور قوم اس تماشے کو قبول نہیں کریں گے، اب چاہے حماس اس معاہدے کے بارے میں کچھ بھی فیصلہ کرے، بہت دیر ہو چکی ہے۔ حماس نے ہمیں کھو دیا ہے اور ہمیں اس طوفان میں ڈبو دیا ہے جو اس نے خود بنایا تھا۔ کچھ لوگ، جیسے کہ 31 سالہ اناس صرور جو خان یونس کے ایک دکاندار ہیں اور المواسی میں بے دخل ہو چکے ہیں، پھر بھی امید رکھتے ہیں۔ صرور نے کہا کہ ہم پر جو کچھ بیت چکا ہے، میں اس سب کے باوجود اب بھی امید رکھتا ہوں، حالاں کہ ہم جنگ میں سب کچھ کھو چکے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کوئی جنگ ہمیشہ نہیں رہتی، اس بار میں بہت پر امید ہوں، اور ان شاء اللہ یہ خوشی کا لمحہ ہوگا جو ہمیں اپنے درد اور تکلیف بھلا دے گا۔ لیکن 29 سالہ گھریلو خاتون نجویٰ مسلم اب کسی تبدیلی کا تصور بھی نہیں کر سکتیں۔ وسطی غزہ میں پناہ گزین خاتون نے کہا کہ میں نے نہ صرف اس معاہدے پر یقین کھو دیا ہے، بلکہ میں زندگی پر ہی یقین کھو چکی ہوں۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر واقعی جنگ روکنے کی نیت ہوتی تو اتنی دیر نہ کی جاتی، اسی لیے میں ان کی کسی بات پر یقین نہیں کرتی۔ تقریباً دو سال کی بمباری اور غزہ کے لیے لاتعداد جنگ بندی کی کوششوں کے بعد، ہر نئے اعلان کو شک کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے، یہاں تک کہ جب ٹرمپ نے نیتن یاہو کے ساتھ مل کر ایک معاہدہ عوام کے سامنے پیش کیا۔

از عدالت ڈسٹرکٹ جج صاحب بڈگام باجلاس او پی بھگت

Public at Large	بنام	Hamida Bano Wd/o Mohammad Shafi Dar 2. Afrooza Bano 3. Sakeena 4. Tanveer Ahmad Dar. 5. Tasleema Banoo 6. Yasmeena Bano sons and Daughters of Late Mohammad Shafi Dar Residents of Budina.

سرٹیفکیٹ جانشینی

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

عاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت جانشینی سرٹیفکیٹ بابت حصول رقم مبلغ -/1263485 پیش عدالت ہذا کی ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی درخواست منظور ہونے میں کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تاریخ آئندہ 15-10-2025 کو خود آ کر پیش کرے۔ بعد گزرنے تاریخ کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔

تحریر الصدر: ڈسٹرکٹ جج بڈگام

THE JAMMU AND KASHMIR STATE BOARD OF SCHOOL EDUCATION , NEW CAMPUS BEMINA SRINAGR

ATTENTION PLEASE

I have passed/appeared in SSE/HSE -I/HSE -II (Class 10th /11th/12th) under Roll No.801217 Session: Apr-May Year:1991 through The Jammu Kashmir Board of School Education. The error committed by the School against my mothers name as Bashir Ahmad instead of Bashir Ahmad Magray . Now I have applied for correction/rectification of error in the Jammu & Kashmir Board of School Education, New Campus Bemina, Srinagar. If any person has any objection in this regard may file the same in the office of the Assistant Secretary, Certificates-KD within seven days from the date of publication of this notice, after the expiry of said period, no objection will be entertained. This is published for the information of the general public. The correct particulars be recorded as under:-

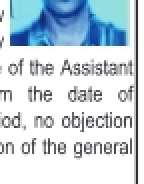

Name: Bashir Ahmad Magray
Father's Name:- Gh Mohd Magray
Mother's Name:- Mugli Begum
Date of Birth:- 15-02-1975
Residence:- Padawbal Cherwan

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

Present Mr. Tasleem Arief

1. Hilal Ahmad Vaid
S/o Ghulam Rasool Vaid
R/o New Colony Bijbehra Anantag
2. Hafiza
W/o Mohammad Yousf Mir
R/o Jamalatta Nawakadal Srinagar
3. Nazir Ahmad Mir
S/o Mohammad Yousf Mir
R/o Jamalatta Nawakadal Srinagar
4.Shahzada Rafi
W/o Mohammad Rafiq SOfi
R/o Bazar Batamaloo Srinagar
5. Jameela Yousf
D/o Mohammad Yousf Mir
W/o Shabir Ahmad Mir
R/o Jamalatta Nawakadal Srinagar
6. Khushboo
D/oMohammad Yousf Mir
W/o Mohammad Ashraf Teli
R/o Jamalatta Nawakadal Srinagar
7. Bilquis Akhter
D/o Mohammad Yousf Mir
W/o Abdul Rouf Sheikh
R/o Jamalatta Nawakadal Srinagar
8 Humaira Jan
Mohammad Yousf Mir
R/o Jamalatta Nawakadal Srinagar
Petitioner
V/s
Public at Large
(Respondents)

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 257929/-as debits and securities in name of deceased namely Tasleema Jan W/o Hilal Ahmad Vaid R/o New Colony Bijbehara Anantnag Who died on 03-06-2024 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 16-10-2025.

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she ⁄they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 16-10-2025 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 29-09-2025

Mr. Tasleem Arief
Principal District Judge
Srinagar

NOTICE

I have changed my name from (old name) NAZIR AHMED to (New name) SHEIKH NAZIR AHMED.in future, I will be known as New name SHEIKH NAZIR AHMED. If anybody is having any objection he/she may contact Passport Office, Srinagar within 7 days.After 7 days no objection will be accepted.

NOTICE

I have lost the Number Plate of my Scotty No. JKO1AF 4556 from Eidgah to Sakidaffar on Dt: 29/9/2025 .if anybody have found, kindly return back on the below mentioned Address otherwise I have to apply for a duplicate of the same. Any one having objection may submit the same to RTO Srinagar within seven days. No objection will be entertained after the said date.
Mushtaq Ahmad Kaloo
S/o Gulam Rasool Kaloo
R/O Eidgah Srinagar

OFFICE OF THE CHILD DEVLOPMENT PROJECT OFFICER POSHAN PROJECT RAJWAR

Mail id cdpoicdsdrakmail.com
RE- ADVERTISEMENT NOTICE.

Application on prescribed proforma is hereby invited from the eligible female candidates of the panch wards shown against the below mentioned Panchayat Halqa, for the engagement of Sahayika (AWH) preferably married for the Anganwadi Centers of Poshan Project Rajwar on Honorarium basis. The applications along with required documents shall be deposited in the office of the undersigned i.e Child Development Project Officer Poshan Project Rajwar by or before 06th of October 2025 against proper receipt.

The below mentioned post was advertised Vide NO: - CDPO/Poshan/Rjr/2024/1229-1237, Dated.15-03-2024 but the CID verification for selected candidate has been denied by the concerned agencies.

It is pertinent to mentioned here that only one application for below mentioned post of AWH was received by this office regarding the previous advertisement notice and the post of AWH was readvertised vide No:- CDPO/Poshan/Adv/2025/453-464, dated: - 08/09/2025 and was published in daily news paper Roshni on 14-09-2025, but due to poor response the post of AWH is now being readvertised.

S.No	Name of District	Name of the Project	Name of Panchayat	Vacancy of Sahayika AWH)	
				No.of Panch Ward	Name of AWC
01	Kupwara	Rajwar Handwara	Changimulla	02	Changimulla (A)

Criteria for selection of Sahayikas (AWH, S) shall remain as envisaged in the Govt.Order NO: - 103 JK9SWD) of 2023 Dated.28-04-2023 and Order No.222-3K (SWD) of 2022 Dated: 30.11.2022

Eligibility : Anganwadi Helpers

1. The selection of Helper shall be restricted to the electoral ward where Anganwadi Centre is located.
2. Women candidates in the age group of 18-37 years shall be eligible.
3. The candidate must be domicile of the UT of MX.
4. Minimum qualification for Anganwadi Helper shall be matriculation.
5. In case no matriculate candidate available in the ward, candidates with qualification not less than 8th standard shall be considered.
6. The committee shall select the most destitute/needy married woman of the ward as helper from amongst those who fulfil the qualification criteria. In case no married candidate is available, unmarried candidate may be considered.

1.Panch ward Certificate/Present/continuous, ward residence certificate issued by BDO.
In case no response is received, the post will be referred to the higher authority for consideration of the candidate from the adjoining wards.
2.Domicile Certificate issued by Tehsildar concerned.
3.Date of Birth certificate.
4.Academic Qualification Certificate with Marks Card of 10th.
5.Non employment certificate from a Gazetted Officer.
Note: - Prescribed Application proforma can be had from the undersigned office 'Free of Cost"

Sd/-
Child Devlopment Project
Officer Poshan project Rajwar

Government of Jammu & Kashmir

Office of the Executive Engineer Mechanical & Hospitals Division Baramulla

e-mail, id, xenmhd.bla@jk.gov.in
Tender Notice Inviting e-Tender
NIT No: M&HDB/TS/2025-26/38/1822-26
Date: 30-09-2025

For and on behalf of the Lieutenant Governor of Jammu & Kashmir, Executive Engineer, Mechanical & Hospitals Division Baramulla, invites online e-bids in Two Cover system on percentage wise basis from Authorized service providers of OEMs /Registered / Listed Contractors for the below mentioned works:

S. No	Name of Work	Estimated Cost (Rs. in Lacs)	Cost of T/Doc.(In Rupees)	Earnest Money Deposit	Time of Completion
01.	Repair and Maintenance toSnow Clearance Hutat Gulmarg.	3.80934	200.00	7619/-	15 days

Note: -

- AAA: -Administrative Approval accorded by Chief Engineer M&HD Kashmir vide No. M&HED/K/Acctt/ of 2025-26/108 Dated: 30-08-2025
- Technical Sanction: - Technical Sanction Accorded by Superintending Engineer Mechanical & Hospitals Circle Kashmir vide No. SEMHK/TS-14/41 of 2025-26Dated: - 27-09-2025.
- Executing Agency: - Executive Engineer, Mechanical & Hospitals Division Baramulla.

1.	Date of issue of Tender Notice	30-09-2025
2.	Period of downloading of the bidding document	From 30-09-2025 to 08-10-2025
3	Bid Submission Start Date	From 30-09-2025 (18:15 HRS)
4.	Bid Submission End Date	08-10-2025 (18:55 HRS)
5.	Date of Opening of Cover 1st	09-10-2025 (13:00 HRS)

The bidders are required to submit their offers in two (02) covers.
Cover-I shall contain: Scanned copies of following documents:

01.	Tender Fee	Rs. 200.00 (Rupees Two hundred only) in shape of e-Challan / e-receipt / online Bank transfer acknowledgement including m-Pay Delight+, to be uploaded with each online bid pledged to Executive Engineer Mechanical & Hospitals Division Baramulla. Tender ID to be written also on the voucher. Bank: J&K Bank.Branch: T.P Baramulla.IFSC Code: JAKAOTEHSIL Account No.: 0213010200000051.
02.	EMD	Scanned copy of Earnest Money Deposit (EMD) in the shape of CDR/FDR equivalent to 02% of value of the advertised cost pledged to Executive Engineer Mechanical & Hospitals Division Baramulla. EMD of successful bidder shall be released on receipt of 03% - 10% Performance Guarantee from (L1) and execution of agreement with the Department. EMD of un-successful bidders shall be also released as per rules provided in J&K PWD Engineering Manual 2020.
03.	Terms & Conditions	Scanned copy of the Annexure- "A"& "B" duly accepted by the bidder.
04.	Tax Clearance	Registration Certificate of Sales Tax Department quoting GST Number.
05.	GST	Scanned copies of PAN Card / GST Registration / Latest GST clearance certificate or acknowledgement of latest returns.
06.	Undertaking	Undertaking as per format at Annexure "C" that the bidder has not been blacklisted or debarred by any Govt./Semi Govt. Department.
07.	Contractor Registration	Scanned copy of valid Contractor Registration on JKPWDOMS of PWD J&K.
08.	Eligibility / Work Experience Certificate	The Bidder Shall submit documentary proof of having successfully executed similar nature of work amounting to 80% of the estimated cost in single contract or 50% of the estimated cost in two contracts each or 40% of the estimated cost in three contracts each in last 07 years in any Govt. /Semi Govt./Autonomous institutions alongwith satisfactory performance certificate issued by a competent authority not below the rank of Assistant Executive Engineer.

Note:-

- The successful bidder has to furnish EMD document physically to the Divisional office alongwith fee receipt within three days from the date of opening price bid, without which his bid shall not be accepted for further processing of contract in his favour.
- No EMD exemption shall be given to bidders.
- Bidders / Firms shall refrain from uploading irrelevant documents.
- Contractor/ Firm shall upload the contact / communication details separately on single page.

A. Cover-II shall contain:
01. Price bid, as per BOQ uploaded by this department. In no case, financial bid will be accepted in physical form.
02. The bids for the work shall remain valid for 180 days and the contract shall be valid for one complete year, starting from the date of allotment of the said contract.
03. The complete bidding process will be online.

Sd/-
Executive Engineer
Mechanical & Hospitals Division
Baramulla
No: - M&HDB/TS/e-tender-38/1822-26 **Dated: - 30-09-2025**
DIPK No:- 6695-25 **Dated 30-09-2025**

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
آفاق
Daily AFAAQ Srinagar
بدھوار یکم اکتوبر ۲۰۲۵ء بمطابق ۷ ربیع الاول ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

جب انسان کی روش خدا کی مرضی کے مطابق ہوتی ہے تو وہ دشمنوں کو بھی دوست بنالیتا ہے (حضرت سلیمانؑ)

آبی ذخائر اور تجاوزات: لمحہ فکریہ

کشمیر کی قدرتی خوبصورتی کا راز یہاں کے آبی ذخائر میں مضمر ہے جن میں ڈل، ولر، نگین، آنچار اور دیگر جھیلیں شامل ہیں جو نہ صرف سیاحتی مرکز ہیں بلکہ ہزاروں خاندانوں کی روزی روٹی، ماہی گیری اور ماحولیاتی توازن کا بھی ذریعہ ہیں۔ مگر افسوس کہ وقت کے ساتھ ساتھ ان جھیلوں پر ناجائز قبضوں اور گندگی کے بڑھتے بوجھ نے ان کے وجود کو ہی خطرے میں ڈال دیا ہے۔

گذشتہ روز ایک تقریب میں لیفٹیننٹ گورنر نے متعلقہ محکموں کو سخت ہدایات دی ہیں کہ آبی ذخائر پر تجاوزات کے خلاف کارروائی کی جائے۔ یہ قدم یقیناً قابلِ تحسین ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جھیل ڈل سکڑ کر اپنی اصل وسعت کا بڑا حصہ کھو چکی ہے، ولر جھیل میں سلٹنگ اور آلودگی بڑھتی جا رہی ہے، اور چھوٹی جھیلیں جیسے خوشحال سر اور گل سر بھی تجاوزات کے سبب اپنی پہچان کھو رہی ہیں۔

سالہا سال کی غفلت نے یہ حال کر دیا ہے کہ جھیلوں کی حد بندی مسخ ہو چکی ہے، گندے نالے براہِ راست پانی میں گرائے جا رہے ہیں، اور زمینوں کو رہائشی و تجارتی مقاصد کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ اگرچہ بعض مواقع پر غیر قانونی تعمیرات کو مسمار کیا گیا اور خوشحال سر و گل سر کی صفائی کی گئی، لیکن یہ اقدامات وقتی ثابت ہوئے ہیں۔ ولر جھیل کے لیے مینجمنٹ پلان بنایا گیا ہے اور کچھ بحالی کی سرگرمیاں بھی شروع ہوئیں، لیکن ایک جامع اور مستقل حکمتِ عملی کی اب بھی اشد ضرورت ہے۔

ناجائز تعمیرات اور زرعی توسیع نے جھیلوں کا رقبہ کم کیا۔ سیوریج اور صنعتی فضلہ براہِ راست پانی میں شامل ہو رہا ہے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان ہم آہنگی کی کمی ہے۔ سلٹنگ اور بے ہنگم درخت کاری نے پانی کے بہاؤ کو محدود کر دیا ہے۔ اس بات کی اشد ضرورت ہے کہ جھیلوں کا جدید نقشہ بنایا جائے تاکہ ہر انچ زمین محفوظ ہو سکے۔ فوری کارروائی کے لیے خصوصی ٹریبونل بنائے جائیں اور ناجائز قابضین پر بھاری جرمانے عائد ہوں۔ ایک خود مختار اتھارٹی قائم کی جائے جو تمام جھیلوں کا مستقل انتظام سنبھالے۔ ہر جھیل کے کنارے سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس قائم کیے جائیں بے دخلی سے متاثرہ افراد کو متبادل رہائش اور روزگار فراہم کیا جائے تاکہ مزاحمت کم ہو۔ مقامی کمیونٹی کو جھیلوں کے تحفظ میں براہِ راست شامل کیا جائے۔ ہر بحالی منصوبے کی پیش رفت عوامی رپورٹوں کے ذریعے شائع کی جائے۔

کشمیر کے آبی ذخائر ہماری تہذیبی شناخت اور معاشی زندگی کا حصہ ہیں۔ اگر ان پر تجاوزات کا سلسلہ نہ رکا تو یہ قدرتی ورثہ آنے والی نسلوں کے لئے محض کتابوں تک محدود ہو جائے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر کی ہدایات اُمید کی کرن ہیں، مگر اصل ضرورت ایک مضبوط، شفاف اور عوامی شمولیت پر مبنی پالیسی کی ہے۔ یہ وقت ہے کہ حکومت اور عوام مل کر ان جھیلوں کو بچائیں، ورنہ یہ جھیلیں ہماری آنکھوں کے سامنے دم توڑ دیں گی۔

بہار کی سیاست: ایک پیچیدہ اور منفرد سیاسی منظرنامہ

شمس آغاز
ایڈیٹر، دی کوریج
9716518126
shamsaghazrs@gmail.com

بہار کی سیاست ہندوستانی جمہوریت کا ایک منفرد اور دلچسپ نمونہ ہے، جہاں مختلف سماجی، مذہبی اور علاقائی عناصر ایک دوسرے سے جُڑ کر انتخابی نتائج پر گہرا اثر ڈالتے ہیں۔ ریاست کی سیاسی فضا کو ذات پات پر مبنی ووٹنگ پیٹرن، قیادت کی شخصیت، ترقیاتی وعدے اور قومی سطح پر بننے والے بیانیے متعین کرتے ہیں۔ ذات پات کا عنصر، خاص طور پر یادو، کوری، دلت اور برہمن برادریوں کی سیاسی وابستگی، آج بھی انتخابی نتائج میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ مذہبی شناخت، بالخصوص مسلم ووٹ بینک، مختلف جماعتوں کی حکمت عملی میں مرکزی اہمیت رکھتی ہے۔ حالیہ برسوں میں "سیکولر بمقابلہ کمیونل" کا بیانیہ بہار کی سیاست میں غالب رہا ہے۔ آر جے ڈی، کانگریس اور بائیں بازو کی جماعتیں خود کو سیکولر قوتوں کے طور پر پیش کرتی ہیں، جبکہ بی جے پی اور اس کے اتحادیوں کو ہندوتوا نظریے سے جوڑا جاتا ہے۔ اس بیانیے نے ووٹر کے ذہن پر گہرا اثر ڈالا ہے، خاص طور پر نوجوان اور شہری طبقے پر۔ تاہم، اس کے ساتھ ساتھ نئی سیاسی صف بندیاں، علاقائی جماعتوں کا ابھار، اور عوامی سطح پر روزگار، تعلیم، مہنگائی اور بنیادی سہولیات جیسے مسائل بھی انتخابی نتائج پر اثر انداز ہو رہے ہیں۔ بہار کی سیاست اب صرف روایتی بنیادوں پر نہیں، بلکہ ایک پیچیدہ اور بدلتے ہوئے سماجی تانے بانے کے تحت تشکیل پا رہی ہے۔

اب جب کہ ریاست میں اگلے اسمبلی انتخابات کی تیاریاں زور پکڑ رہی ہیں، دو نئی سیاسی طاقتیں انڈیا گٹھ بندھن، بالخصوص آر جے ڈی اور کانگریس کے لیے ایک سنجیدہ چیلنج بن کر ابھر رہی ہیں۔ یہ پرشانت کشور کی جماعت "جن سوراج" اور اسدالدین اویسی کی آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) ہے۔ اگرچہ دونوں جماعتوں کی بنیاد مختلف ہے، لیکن ان کے اثرات ایک مشترکہ پہلو رکھتے ہیں، یعنی سیکولر ووٹ کا بٹوارا۔ اس تقسیم کا براہِ راست فائدہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور این ڈی اے کو پہنچ سکتا ہے۔

بہار کے گزشتہ دو اسمبلی انتخابات، یعنی 2015 اور 2020، اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ معمولی ووٹ شیئر میں تبدیلی بھی اقتدار کے توازن کو بدل سکتی ہے۔ 2015 میں آر جے ڈی، جے ڈی یو اور کانگریس پر مشتمل مہاگٹھ بندھن نے واضح اکثریت حاصل کی تھی۔ آر جے ڈی کو 80 نشستیں اور 18.4 فیصد ووٹ ملے، جے ڈی یو کو 71 نشستیں اور 16.8 فیصد ووٹ، جبکہ کانگریس نے 27 نشستوں پر کامیابی حاصل کی اور 6.7 فیصد ووٹ حاصل کیے۔ بی جے پی کو اس وقت 53 نشستیں اور 24.4 فیصد ووٹ ملے تھے، جبکہ اس کی اتحادی جماعتوں ایل جے پی اور آر ایل ایس پی کو بالترتیب 2.8 اور 2.6 فیصد ووٹ ملے۔ مجموعی طور پر مہاگٹھ بندھن نے 41.9 فیصد ووٹ شیئر کے ساتھ واضح برتری حاصل کی۔

تاہم 2020 کا انتخابی منظرنامہ یکسر مختلف تھا۔ جے ڈی یو اس بار بی جے پی کے ساتھ این ڈی اے کا حصہ بن چکی تھی، جس کے باعث انتخابی توازن بدل گیا۔ بی جے پی کو 74 نشستیں اور 19.5 فیصد ووٹ ملے، جے ڈی یو کو 43 نشستیں اور 15.4 فیصد ووٹ حاصل ہوئے۔ ایل جے پی اگرچہ صرف ایک نشست جیت پائی، لیکن اس نے 5.6 فیصد ووٹ حاصل کر کے کئی حلقوں میں مہاگٹھ بندھن کو نقصان پہنچایا۔ دوسری طرف آر جے ڈی نے سب سے بڑی پارٹی کے طور پر 75 نشستیں جیتیں اور 23.1 فیصد ووٹ حاصل کیے، جبکہ کانگریس کو 19 نشستیں اور 9.5 فیصد ووٹ ملے۔ بائیں بازو کی جماعتوں نے 16 نشستیں جیت کر مہاگٹھ بندھن کو مزید مضبوط کیا، لیکن مجموعی طور پر مہاگٹھ بندھن کا ووٹ شیئر 37 فیصد رہا، جبکہ این ڈی اے کو 37.3 فیصد ووٹ ملے۔ یعنی صرف 0.3 فیصد کا معمولی فرق این ڈی اے کو حکومت سازی کی دہلیز تک لے گیا۔

ان اعداد و شمار سے یہ بات بخوبی سمجھی جاسکتی ہے کہ بہار کی سیاست میں صرف ایک یا دو فیصد ووٹ کا ادل بدل حکومت سازی کی پوری تصویر کو بدل کر رکھ دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پرشانت کشور اور اویسی کی جماعتوں کی سرگرمیاں مہاگٹھ بندھن کے لیے ایک سنجیدہ چیلنج ہیں۔ پرشانت کشور نے اپنی سیاسی مہم کو "جن سوراج" کے نعرے کے ساتھ شروع کیا ہے، جس کا دعویٰ ہے کہ امیدواروں کا انتخاب گاؤں گاؤں جا کر عوامی مشورے سے کیا جائے گا۔ وہ خود کو ذات پات اور مذہبی سیاست سے الگ، ایک نئی قسم کی عوامی سیاست کے علمبردار کے طور پر پیش کر رہے ہیں۔ لیکن بہار جیسے معاشرے میں، جہاں ووٹ دینے کا فیصلہ اکثر ذات، برادری اور مذہب کی بنیاد پر ہوتا ہے، وہاں ایسی جماعتوں کو ابتدا میں وہی ووٹ ملتے ہیں جو بی جے پی کے مخالف یعنی سیکولر ووٹرز کے مانے جاتے ہیں۔ اگر جن سوراج کو 5 سے 7 فیصد ووٹ بھی حاصل ہو جاتے ہیں تو یہ زیادہ تر وہ ووٹ ہوں گے جو مہاگٹھ بندھن کو ملنے تھے، اور یوں بی جے پی کو راست فائدہ پہنچے گا۔

دوسری طرف اے آئی ایم آئی ایم کا کردار بھی غیر معمولی ہے۔ 2020 میں اویسی کی پارٹی نے سیمانچل کے خطے میں پانچ نشستیں جیت کر سب کو حیران کر دیا تھا۔ سیمانچل میں مسلم آبادی کا تناسب زیادہ ہے اور یہاں کے مسائل دیگر علاقوں سے مختلف ہیں۔ اویسی نے ان مسائل کو اجاگر کیا اور مسلم ووٹرز میں اپنے لیے ایک جگہ بنائی۔ اگرچہ بعد میں ان کے کچھ کامیاب امیدوار آر جے ڈی میں شامل ہو گئے، لیکن اس کامیابی نے یہ ثابت کر دیا کہ اے آئی ایم آئی ایم بہار کی سیاست میں مسلم ووٹ پر اثر انداز ہونے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اگر آئندہ انتخابات میں اے آئی ایم آئی ایم دوبارہ سیمانچل اور دیگر مسلم اکثریتی علاقوں میں سرگرم ہو گئی، تو آر جے ڈی اور کانگریس کو مسلم ووٹوں کے حوالے سے سخت نقصان ہو سکتا ہے، کیونکہ یہی ووٹ مہاگٹھ بندھن کا بنیادی سہارا رہے ہیں۔

تیجسوی یادو نے ماضی میں بھی واضح طور پر اے آئی ایم آئی ایم کو مہاگٹھ بندھن میں شامل کرنے سے انکار کیا تھا۔ ان کے مطابق اویسی کی جماعت سیکولر ووٹ کو تقسیم کرتی ہے، اور بالآخر اس کا فائدہ بی جے پی کو ہوتا ہے۔ یہ بات 2020 کے انتخابی نتائج سے بھی ثابت ہوئی، جہاں سیمانچل کی بعض نشستوں پر اے آئی ایم آئی ایم کے امیدواروں نے اتنے ووٹ حاصل کیے کہ اگر وہ ووٹ آر جے ڈی یا کانگریس کو ملتے، تو گٹھ بندھن وہاں جیت سکتا تھا۔ تیجسوی یادو کی حکمتِ عملی کا واضح مقصد مسلم ووٹ کو متحد رکھنا ہے اور کسی بھی دوسری سیکولر یا مذہبی جماعت کو اس حلقے میں داخل ہونے سے روکنا ہے۔

اب سوال یہ ہے کہ بہار کے آئندہ انتخابات میں یہ تمام عوامل کس طرح اثر انداز ہوں گے۔ اگر پرشانت کشور کی جن سوراج 5 سے 10 فیصد ووٹ حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتی ہے، اور اے آئی ایم آئی ایم سیمانچل میں اپنی سابقہ کارکردگی دہرانے میں کامیاب رہتی ہے، تو مہاگٹھ بندھن کے لیے راہیں مشکل ہو جائیں گی۔ فی الحال مہاگٹھ بندھن کی سب سے بڑی امید یہ ہے کہ اس کے ووٹرز میں بی جے پی مخالف جذبات بدستور مضبوط ہیں، اور اگر یہ جذبات برقرار رہے تو ووٹ تقسیم ہونے کے بجائے ایک ہی خیمے میں جانے کا امکان ہے۔ لیکن اگر مہاگٹھ بندھن اندرونی اختلافات، قیادت کی کمزوری یا ٹکٹوں کی غلط تقسیم جیسی خامیوں کا شکار ہوتا ہے، تو نئی جماعتوں کے لیے راستہ کھل سکتا ہے۔ ایسے میں سب سے زیادہ فائدے کی پوزیشن میں بی جے پی نظر آتی ہے، جس کا ووٹ بینک پچھلے کئی انتخابات سے خاصا مستحکم ہے۔ 2015 میں شکست کے باوجود بی جے پی کو سب سے زیادہ 24.4 فیصد ووٹ ملے تھے، اور 2020 میں 19.5 فیصد ووٹ لے کر اس نے سب سے بڑی کامیابی حاصل کی۔ اس لیے اگر سیکولر ووٹ بینک تقسیم ہوتا ہے، تو یہ بی جے پی کے لیے ایک سازگار موقع بن سکتا ہے، نہ کہ نقصان دہ۔

ان تمام پہلوؤں کو دیکھتے ہوئے کہا جاسکتا ہے کہ بہار کا آئندہ انتخاب ممکنہ طور پر ایک مثلثی مقابلے کی شکل اختیار کر سکتا ہے، جہاں ایک طرف بی جے پی اور اس کے اتحادیوں پر مشتمل این ڈی اے، دوسری طرف مہاگٹھ بندھن، اور تیسری جانب نئی جماعتیں جیسے جن سوراج اور اے آئی ایم آئی ایم ہوں گی۔ تاہم، ان دونوں نئی جماعتوں کا اثر بنیادی طور پر سیکولر ووٹروں پر پڑے گا، جس سے براہِ راست نقصان مہاگٹھ بندھن کو پہنچ سکتا ہے۔ اگر تیجسوی یادو اے آئی ایم آئی ایم کو ساتھ شامل نہ کرنے کی پالیسی پر قائم رہتے ہیں اور پرشانت کشور اپنی عوامی مہم کے ذریعے قابلِ ذکر ووٹ حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں، تو یہ انتخاب بہار کی سیاست میں ایک نئے سیاسی توازن کی بنیاد رکھ سکتا ہے۔

مدارس کے اساتذہ کی ٹریننگ کی ضرورت!

نقی احمد ندوی
ریاض، سعودی عرب

زمانہ ترقی کر گیا۔ چاند پر لوگ پہونچ گئے مگر یہ اسکول والے کبھی ترقی نہیں کریں گے ہمیشہ بیک وارڈ ہی رہیں گے۔ میری اسکول کے ہیڈ ماسٹر جی سے اس بات پر بحث ہو گئی۔ اب ذرا بتائیے کہ ایک بچہ کو جو محض دس بارہ سال کا ہے چھڑی سے مار مار کر بدن لال کر دیا۔ یہی وجہ کہ بہت سارے بچے اپنی پڑھائی ہی چھوڑ دیتے ہیں، ان کے معصوم ذہن و دماغ میں تعلیم سے ہی نفرت پیدا ہو جاتی ہے۔

ہیڈ ماسٹر جی بڑے لحیم و شحیم اور لمبے چوڑے ہیں۔ اگر کسی بچہ کیا بڑے کو بھی ایک تھپڑ مار دیں تو اس کا سر ناچ جائے۔ بچے تو یوں ہی شرارتی ہوتے ہیں۔ دو بچے پکڑو پکڑو کھیل رہے تھے اور اسکول کے دالان میں بھاگ رہے تھے۔ بھاگتے بھاگتے ایک بچہ کسی آنے والے کی توند سے ٹکرا گیا۔ جب اس نے سر اٹھا کر دیکھا تو قسمت دیکھیئے کہ وہ توند بھی اس کے ہیڈ ماسٹر جی کی ہی تھی۔ اب نہ آگے جائے اور نہ پیچھے، ایک زناٹے دار تھپڑ کی آواز گونجی، معلوم ہوا کہ وہ ناچ گیا حالانکہ وہ ناچا نہیں تھا بلکہ صرف اس کا سر ناچا تھا۔

اب بتائیں کہ یہ بھی کوئی بات ہوئی۔ سوال یہ ہے کہ اگر ہیڈ ماسٹر جی کی توند نہ ہوتی تو وہ ٹکراتا ہی نہیں، بازو سے نکل جاتا۔ اپنی غلطی نہیں دیکھتے، اپنے مدارس کے مہتمم صاحبان کو دیکھیے، کتنی جم کرتے ہیں بیچارے، چست پھرتیلا، اگر جینس اور پینٹ پہن لیں تو کسی فلم کے ہیرو لگیں۔ بہرحال میں نے سوچا کہ موقع اچھا ہے کیوں نہ ان پر اپنے مدرسوں کا دھونس جمادوں۔ اس سے پہلے کہ میں کچھ بولتا وہ پوچھ بیٹھے۔ مولوی صاحب، کیا آپ کے مدرسوں میں پٹائی نہیں ہوتی۔ میں نے عرض کیا۔ اللہ معاف کرے۔ کوئی غلط بات زبان سے نکل جائے نہیں تو میری عاقبت خراب ہو جائیگی۔ سنا ہے کہ علماء پر تنقید کرنے سے دنیا و آخرت دونوں تباہ ہو جاتی ہے۔

پرنسپل صاحب حیرت سے پان کو چباتے ہوئے مداخلت کی اور بول پڑے پھر بتائیے کہ کیا ہوتا ہے؟

سب سے پہلی بات کہ ہمارے مہتمم اور قاری اور حافظ صاحبان کی تدریسی خدمات انجام دینے سے پہلے ایجوکیشنل ٹریننگ ہوتی ہے۔ باقاعدہ ان کو امتحان پاس کرنا پڑتا ہے۔ ان کو جدید وسائل و ذرائع سے آگاہی کرائی جاتی ہے۔ بچوں کی نفسیات سے واقف کرایا جاتا ہے، پھر جا کر ان کو درجہ حفظ یا مدرسوں میں پڑھانے کی اجازت ہوتی ہے۔ اور ہاں ہمارے مہتمم اور قاری صاحبان کی توند تو بالکل نہیں ہوتی۔

اس پر وہ تھوڑا سا شرمندہ ہوتے ہوئے دوسری طرف دیکھنے لگے۔ میں نے موقع نہیں گنوایا۔ اپنی تقریر جاری رکھی۔

ہمارے یہاں بچے قرآن پاک حفظ کرتے ہیں، تین سال تک قاری صاحبان ان کو یاد کرواتے ہیں۔ مجال کہ وہ ان کو ایک تھپڑ بھی ماردیں۔ مگر آپ کے اسکولوں میں نویں دسویں کے کلاس کے بچوں کو پیٹ دیا جاتا ہے۔ ان کو اپنے رفقاء درس کے سامنے ذلیل کیا جاتا ہے۔ کلاس میں مرغے بنائے جاتے ہیں۔ ان سب کے اثرات طلبہ کے ذہن پر جو ہوتے ہیں ان پر کبھی آپ لوگوں نے سوچا ہے۔

ایسا لگ رہا تھا کہ ہیڈ ماسٹر جی ہمارے مدرسوں سے تھوڑا متاثر ہو رہے ہیں۔ میں نے اپنا رعب جمانا جاری رکھا۔ جی ایک قصہ سناؤں، ہیڈ ماسٹر جی نے چشمہ کے اندر سے اپنی گول گول آنکھوں سے مجھے گھورتے ہوئے دیکھا کہ شاید میں کسی اسکول کی کی مزید برائی بیان کرنے جا رہا ہوں۔ میں نے ان کی غلط فہمی دور کرتے ہوئے کہا۔ جناب وہ اسکول کا نہیں بلکہ میرے مدرسہ کی کہانی ہے۔

میرا بیٹا صرف پانچ سال کا تھا۔ میں اس کو پہلی جماعت میں مدرسہ میں داخلہ کرایا۔ کلاس میں پہلے دن میں بھی ساتھ گیا۔ میرا بچہ مجھ سے کہنے لگا کہ میں بھی ان کے ساتھ بیٹھوں۔ میں نے کہا کہ کلاس کے باہر بیٹھتا ہوں۔ تھوڑی دیر کے بعد میں چلا آیا۔ بعد میں استاذ نے بتایا کہ آپ کا بچہ کلاس میں سو گیا آپ کے جانے کے بعد۔ بہرحال ایک مہینہ کے بعد پیرنٹ میٹنگ ہوئی۔ وہ تو آپ کے اسکولوں میں ہوتی نہیں۔ ہمارے مدرسوں میں ہوتی ہے۔ والدین کو بلایا جاتا ہے اور ان سے ان کے بچوں کے مسائل و مشکلات پر باہمی مشورے کئے جاتے ہیں۔ پیرنٹ میٹنگ میں مجھے بتایا گیا کہ میرا بچہ تھوڑی دیر کلاس میں بیٹھنے کے بعد سو جاتا ہے۔ میں نے کہا کہ آپ جگاتے کیوں نہیں۔ استاذ نے کہا کہ جب کوئی بچہ کلاس میں پہلی بار آتا ہے تو اس کے دوست ساتھی نہیں ہوتے۔ جان پہچان نہیں ہوتی۔ اس لئے وہ خاموش رہتا ہے، اور خاموشی کی وجہ سے اس کو نیند آ جاتی ہے۔ اس لئے نئے بچے کلاس میں بہت سوتے ہیں۔ ہمارا طریقہ یہ ہے اس کو مانوس ہونے دیں۔ جب وہ مانوس ہو جایگا تو وہ خود نہیں سوئے گا۔ اور پھر اگلے چھ ماہ تک میرا بچہ کلاس میں سوتا رہا اور یہی رپورٹ ملتی رہی۔ غور کیجیے کہ استاذ نے اسے چھ ماہ تک سونے دیا۔ یہ ہے بچوں کو تعلیم سے مانوس کرنے کا طریقہ۔ مگر جب اسے جان پہچان ہو گئی، چونکہ وہ شریر اور چلبلا بچہ تھا۔ جب وہ جاگا ہے تو پھر کلاس میں کسی کو کبھی سونے نہیں دیا۔ مجھے محسوس ہو رہا تھا کہ ہیڈ ماسٹر جی بہت متاثر ہو رہے ہیں، مگر اسی دوران گھنٹی بج گئی اور وہ کلاس لینے چلے گئے۔

ترقی یافتہ ہندوستان صرف

منعقد کیا تھا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے جموں و کشمیر کے "یوا شکتی" کو سراہتے ہوئے اپنے خطاب کا آغاز کیا اور نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ تبدیلی کے لئے ایک محرک کا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ یہ تقریب منفرد اور خاص ہے اور نوجوانوں کو اپنے خوابوں کے وکست بھارت کا تصور کرنے اور اسے رنگنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے کہا، "ایک ترقی یافتہ ہندوستان صرف تصویروں میں نہیں بلکہ حقیقت میں بھی بنانا تو جوانوں کی ذمہ داری ہے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے اور انہیں ضروری اور درکار وسائل فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے "سیوا پرو" نوجوان آبادی کو مستقبل کے چیلنجوں کا مثبت سوچ کے ساتھ سامنا کرنے کے لئے تیار کر رہا ہے۔ تخلیقی اور تعمیری جذبہ انہیں مستقبل کے رہنما، موجد اور معمار بنائے گا اور وہ ہندوستان کی ترقی کی رفتار کو تشکیل دیں گے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ قائدانہ کردار ادا کریں اور قوم کی تعمیر کے لئے واضح اہداف مقرر کریں۔ انہوں نے کہا، "ہمارے نوجوان خوشحال مستقبل کی تشکیل، ثقافتی اقدار کے تحفظ اور اختراع کو آگے بڑھانے کی کلید ہیں۔ ملک کو آگے بڑھانے کیلئے معاشرے کی ترقی و خوشحالی میں اپنا رول ادا کرنے کی ان پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ منوج سنہا نے نوجوانوں اور معاشرے کے تمام طبقات پر زور دیا کہ وہ چوکنا رہیں اور ان تخریبی قوتوں کے خلاف متحد ہو جائیں جو ملک کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ انہوں نے 'وکست بھارت کے رنگ۔ کلا کے سنگ' پروگرام میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبا کو اعزازات سے نوازا۔ انہوں نے اس اقدام کو باقاعدہ طور پر جاری رکھنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ اختتامی تقریب میں ممبر پارلیمنٹ جگل کشور شرما، وائس چانسلر جموں یونیورسٹی پروفیسر امیش رائے، صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار، آئی جی پی جموں بھیم سین توتی، ضلع ترقیاتی کمشنر جموں ڈاکٹر راکیش منہاس، ڈی جی ڈائریکٹر آئی جی این سی اے شروتی اوستھی، سینئر افسران، مختلف تعلیمی اداروں کے سربراہان اور بڑی تعداد میں نوجوانوں نے شرکت کی۔

مودی نے ٹرمپ کی

تنازعے کو ختم کرنے کے لیے جامع منصوبے کا اعلان کیا۔ اس منصوبے میں غزہ سے جنگی سرگرمیوں کو روکنا اور غزہ کی پٹی کی جامع تعمیر نو شامل ہے۔ اس منصوبے میں حماس کے ذریعہ یرغمال بنائے گئے افراد کی رہائی اور اسرائیل کے زیر حراست فلسطینیوں کی رہائی کی بھی تجویز ہے۔

ہم لوگوں کی توقعات

انہوں نے 63.97 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کی گئی پندرہ واٹر سپلائی سکیموں کا افتتاح کر کے عوام کے نام وقف کیا۔ افتتاح کی گئی سکیموں میں ہرو ونچن، داؤ پورہ ملکوانی پورہ کماد، اچھہ بل ٹاؤن، انڈو پٹھرو، دیتھوکھل، شیر گنڈ آہوپوسن، رانی پورہ چوہڑ، گڈوال، کسانہ محلہ، زنگڑی نگھوان، لیکری پورہ، سنگم سیتھار، پلنگری، بکروال بستی چیک I اور شالگن جی ٹی شامل ہیں۔ یہ سکیمیں تقریباً 64 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری سے مکمل کی گئی اور یہ ضلع کے 24 دیہات اور ایک قصبے کو صاف اور فلٹر شدہ پینے کا پانی فراہم کریں گی جو وہاں علاقوں میں پانی کی فراہمی کے نظام کو مضبوط بنانے کی طرف ایک بڑا قدم ہے۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ نے اچھہ بل میں منعقدہ ایک بڑے عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے اس کامیابی کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا، "آج ہم نے عوام کے نام 15 واٹر سپلائی سکیمیں وقف کی ہیں۔ چار اسمبلی حلقوں کی پندرہ سکیمیں اور اب صاف، فلٹر شدہ پینے کا پانی آپ کے گھروں تک پہنچے گا، جو سکیمیں رہ گئی ہیں ہم ان کو بھی مکمل کریں گے۔" انہوں نے عوام کو مزید یقین دلایا کہ ترقی صرف پانی کی فراہمی تک محدود نہیں رہے گی۔ انہوں نے کہا، "دیگر محکموں کے کام چاہے وہ تعلیم ہو، صحت، سڑکیں، صنعت، سیاحت، سماجی بہبود، قبائلی امور ہوں جہاں کہیں بھی آپ کو حکومت سے توقع ہے، میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ ہم ان توقعات پر پورا اتریں گے اور ہم آپ سے کیے گئے وعدوں کو پورا کریں گے، ہم پر اعتماد رکھیں باقی کام ہماری ذمہ داری ہے۔" وزیر اعلیٰ نے حکمرانی کے چیلنجوں پر بھی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ باہر بیٹھ کر بہت سے لوگ سمجھتے ہیں کہ ایسے مشکل حالات میں حکومت چلانا آسان ہے۔ انہوں نے کہا، "میں ان میں سے کچھ سے کہتا ہوں، آ کر میری کرسی پر دس دن بیٹھو۔ اگر گیارہویں دن تم اپنے پیر نہ کھینچو، تو میں تمہاری بات مان لوں گا۔" انہوں نے اپنی حکومت کو وراثت میں ملنے والی مالی واجبات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ زیر التوا ادائیگیوں میں ہزاروں کروڑ روپے بوجھ ٹھیکیداروں اور خدمات فراہم کنندگان کو پریشان کر رکھا ہے۔ انہوں نے کہا، "یہ میرا یا رانا صاحب کا قصور نہیں ہے، ہمیں یہ صورتحال وراثت میں ملی ہے، لیکن ہم نے اس کے لئے کبھی بہانہ نہیں بنایا۔ ہم نے یہ نہیں کہا کہ یہ ہماری ذمہ داری نہیں ہے اور ہم اس بارے میں کچھ نہیں کریں گے۔ اس کے برعکس ہم نے خاموشی سے اس کا حل نکالنے کی کوشش کی۔ میں نے متعلقہ وزیر کے ساتھ بیٹھ کر اس کا حل تلاش کیا۔ میں دھوکہ دہی کی سیاست نہیں کرتا۔ میں نے کبھی بھی مشکل حالات کو بہانہ نہیں بنایا، باوجود اس کے کہ مجھے معلوم ہے کہ ان حالات میں کام کرنا کتنا مشکل ہے۔ لیکن ہم آپ کے سامنے تب ہی آئیں گے جب کام مکمل کریں گے۔ یہ میرا آپ سے وعدہ ہے۔" عمر عبداللہ نے عوام کی سیاسی امنگوں کا ذکر کرتے ہوئے ریاست کا درجہ بحال کرنے پر اپنے موقف کا اعادہ کیا۔ انہوں نے زوردار تالیوں کے درمیان کہا "لیکن میرے ساتھیوں کو بھی بہادر ہونا پڑے گا۔ انہیں ان طاقتوں کا سامنا کرنا پڑے گا جو صرف جموں و کشمیر میں تباہی چاہتے ہیں۔ ہم لڑیں گے۔ ہم جمہوری طریقے سے لڑیں گے۔ ہم پر امن طریقے سے لڑیں گے۔ ہمیں اپنے حقوق آئین کے دائرے میں حاصل ہوں گے۔ لیکن میں یہاں کے لوگوں کے گھروں میں تباہی نہیں لانا چاہتا۔ میں آج بھی یہ مانتا ہوں کہ اللہ کی عدالت میں مایوسی کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ ہمیں ہمارا حق ملے گا۔ لیکن فی الحال کام جاری رہے گا۔" اس تقریب سے وزیر برائے جل شکتی جاوید احمد رانا، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی اور ارکان قانون ساز اسمبلی اننت ناگ ویسٹ عبدالمجید بٹ، ڈاکٹر بشیر احمد ویری (سری گفوارہ۔ بج بہاڑہ)، الطاف احمد کلو (پہلگام)، ریاض احمد خان (شانگس۔ اننت ناگ) اور ظفر علی کھٹانہ (کوکرناگ) نے بھی خطاب کیا۔ انہوں نے واٹر سپلائی سکیموں کے افتتاح کو اننت ناگ کے لئے ایک سنگ میل قرار دیا۔

تینوں افواج کا انضمام

کریں۔ "انہوں نے کہا کہ انٹر اوپریبلٹی اور انضمام اب محض ایک مطلوبہ ہدف نہیں رہے بلکہ یہ آپریشنل ضرورت بن چکے ہیں۔ آپریشن سندور کی مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ آپریشن اس بات کا ثبوت ہے کہ جب ہماری افواج مل کر کام کرتی ہیں تو ان کی اجتماعی قوت کتنی بڑھ جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہماری نگرانی اور حفاظتی معیارات مختلف رہیں گے تو مشکل وقت میں الجھن پیدا ہوگی اور فیصلے لینے کی رفتار سست پڑ جائے گی۔ انہوں نے کہا، "ایک چھوٹی تکنیکی خرابی بھی بڑا اثر پیدا کر سکتی ہے۔ مگر جب معیارات یکساں ہوں گے تو ہمارا تال میل بھی ٹھیک رہے گا اور ہمارے سپاہیوں کا اعتماد بھی بڑھے گا۔" انضمام کے چیلنجز کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس کے لیے مسلسل رابطہ اور مکالمہ ضروری ہے۔ "یعنی، مستقل بات چیت، غور و خوض اور ایک دوسرے کو سمجھنے کی کوشش ہمیں جاری رکھنی ہوگی۔ ہر فوج کو یہ محسوس ہونا چاہیے کہ دوسرا فریق ان کے حالات اور مشکلات کو سمجھ رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ، ہر فوج کو ایک دوسرے کی روایات اور وراثت کا احترام بھی برقرار رکھنا ہوگا۔" انہوں نے کہا، "ہمیں یہ عہد کرنا ہوگا کہ ہم پرانی روایات کو توڑیں گے۔ ہم ایک ساتھ، انضمام کی طرف بڑھیں گے۔ جب ہماری تینوں افواج ایک آواز، ایک تال اور ایک لے میں آپریشن کریں گی، تبھی ہم کسی بھی دشمن کو ہر محاذ پر جواب دے پائیں گے اور قوم کو ایک جامع انداز میں نئی بلندیوں تک لے جائیں گے۔"

علیحدگی پسندوں کی

سخت ترین کارروائی کی جائے گی۔ موصوف لیفٹیننٹ گورنر سری نگر میں 20ویں پولیس شہید میموریل فٹ بال ٹورنامنٹ کی اختتامی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر انہوں نے جموں و کشمیر پولیس کے بہادر اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی بے لوث خدمات اور عظیم قربانیوں کی بدولت آج ریاست میں امن، ترقی اور خوشحالی ممکن ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر قربانی کی اس روایت کی علامت ہے جو بہادر فوجیوں، پولیس اور سی اے پی ایف کے جوانوں نے قائم کی۔ ہمارے شہداء نے سماج کے خوابوں کو شرمندۂ تعبیر کرنے کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ قوم ان قربانیوں کا قرض کبھی نہیں اتار سکتی لیکن یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ان کی یادوں کو زندہ رکھیں

اور ان کے خاندانوں کی عزت و تکریم کو یقینی بنائیں۔ تقریب کے دوران لیفٹیننٹ گورنر نے جموں و کشمیر پولیس کی جانب سے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے چلائے جانے والے سوک ایکشن پروگرام کی تعریف کی اور کہا کہ ایسے اقدامات نئی نسل کو مثبت سمت فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ اختتامی تقریب میں انہوں نے کھلاڑیوں کے ساتھ تبادلہ خیال کیا اور فاتح ٹیموں اور بہترین کارکردگی دکھانے والے کھلاڑیوں میں ٹرافیاں اور نقد انعامات تقسیم کیے۔ فائنل مقابلے میں جے اینڈ کے بینک فٹ بال ٹیم نے کشمیر ایوینجرز فٹ بال کلب کو شکست دے کر ٹورنامنٹ جیت لیا۔

کشمیر اور وادی چناب

دھان فصل کی کٹائی اور کاشتکاری سے متعلق دیگر کام انجام دے سکتے ہیں نیز تمام متعلقین سے کہا گیا ہے کہ وہ موسمی صورتحال کے مطابق اپنا منصوبہ بنائیں۔ متعلقہ محکمے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ جموں و کشمیر میں 30 ستمبر سے 4 اکتوبر کی دوپہر تک موسم عام طور پر خشک رہنے کا امکان ہے جبکہ 4 اکتوبر کی شام دیر گئے کہیں کہیں تیز ہواؤں کے ساتھ ہلکی بارشوں کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعد میں 5 سے 7 اکتوبر تک میدانی علاقوں میں تیز ہواؤں کے ساتھ ہلکی سے درمیانی درجے کی بارشیں جبکہ کئی پہاڑی علاقوں میں ہلکی سے درمیانی درجے کی برف باری متوقع ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس کے بعد 8 تا 10 اکتوبر تک موسم ایک بار پھر خشک رہنے کا امکان ہے۔ محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں کسانوں سے کہا ہے کہ وہ 4 اکتوبر تک اپنے کھیت کھلیانوں میں دھان فصل کی کٹائی اور کاشتکاری سے متعلق دیگر کام انجام دے سکتے ہیں نیز تمام متعلقین سے کہا گیا ہے کہ وہ موسمی صورتحال کے مطابق اپنا منصوبہ بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ 5 اور 6 اکتوبر کو دن کے درجہ حرارت میں بھی نمایاں گراوٹ درج ہونے کا امکان ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ 5 اور 6 اکتوبر کو شمالی، وسطی اور جنوبی کشمیر کے علاوہ چناب وادی کے پہاڑی علاقوں اور اہم چوٹیوں پر سیزن کی پہلی برف باری متوقع ہے۔ ایڈوائزری میں کہا گیا کہ اس دوران تیز ہوائیں بھی چل سکتی ہیں اور کہیں کہیں لینڈ سلائیڈنگ اور چٹانیں کھسکنے کے بھی خطرات ہیں۔ انہوں نے مسافروں، سیاحوں، ٹریکنگ کرنے والوں سے موسمی صورتحال کے مطابق اپنے منصوبے بنانے کا مشورہ دیا ہے۔ دریں اثنا وادی میں شبانہ درجہ حرارت 1.3 ڈگری سینٹی گریڈ معمول سے زیادہ ریکارڈ کیا گیا جبکہ جموں صوبے میں بھی شبانہ درجہ حرارت 2.3 ڈگری سینٹی گریڈ معمول سے زیادہ ریکارڈ ہوا ہے۔ وادی میں سیاحتی مقام پہلگام سرد ترین علاقہ رہا ہے جبکہ جموں صوبے میں بانہال میں سب سے زیادہ سردی محسوس کی گئی۔

لیفٹیننٹ جنرل پرتیک

کے عزم کو سراہا۔ شمالی کمان نے اپنے 'ایکس' ہینڈل پر ایک پوسٹ میں کہا: 'لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے مشرقی لداخ اور قراقرم پاس میں تعینات سیاچن بریگیڈ، یونٹس کا دورہ کیا اور تمام رینکس کے بلند حوصلے اور ثابت قدمی کے عزم کی تعریف کی'۔ موصوف لیفٹیننٹ جنرل نے سیاچن میں کیمپ میں قومی پرچم کو سر جیتنے والوں کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے ان کے قومی جذبے اور لگن کو سراہا۔ پوسٹ میں مزید کہا گیا: 'پرتیک شرما نے سیاچن بیس کیمپ میں 7 ہزار میٹر سے زیادہ کی ایک بہت ہی مشکل چوٹی پر کوہ پیمائی کی مہم کو بھی جھنڈی دکھائی، ان کے ناقابل تسخیر جذبے کی تعریف کی'۔ قابل ذکر ہے کہ لیفٹیننٹ جنرل شرما نے 27 ستمبر کو لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر کویندر گپتا سے ملاقات کی اور تشدد سے متاثرہ لیہہ ٹاؤن کی موجودہ صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ میٹنگ کا مرکز سیکورٹی کے مجموعی منظر نامے، خطے میں ابھرتے ہوئے چیلنجز، اور امن و استحکام کو برقرار رکھنے کے لیے سول انتظامیہ اور مسلح افواج کے درمیان بہتر ہم آہنگی کی ضرورت پر تھا۔

دہشت گردی اور

وکشمیر پولیس شہید میموریل فٹ بال ٹورنامنٹ کی اختتامی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ٹورنامنٹ ان 1,614 پولیس اہلکاروں کی یاد میں منعقد کیا گیا ہے جنہوں نے قوم کی خدمت میں اپنی جانیں قربان کیں۔ ڈی جی پی پربھات نے شہداء کے اہل خانہ کے لیے جاری فلاحی اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ ہر شہید کے کنبے کو ایک لاکھ روپے کی براہ راست امداد دی جاتی ہے، اس کے علاوہ بیٹیوں کی شادی اور بچوں کی تعلیم کے لیے خصوصی معاونت فراہم کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس پبلک اسکولز میں مفت تعلیم کے علاوہ اعلیٰ تعلیم، پوسٹ گریجویٹ، میڈیکل اور ڈاکٹریٹ سطح تک اسکالرشپ بھی دی جاتی ہے۔ رواں برس پانچ شہداء کے اہل خانہ کو سرکاری ملازمت کے تقرری نامے بھی دیے گئے۔ ڈی جی پی نے کہا کہ پولیس نہ صرف فٹ بال بلکہ کرکٹ، سائیکلنگ، میراتھن اور واٹر اسپورٹس جیسے مختلف کھیلوں کے مقابلے بھی منعقد کرتی رہی ہے تاکہ نوجوانوں کو منفی سرگرمیوں سے دور رکھا جا سکے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ کٹھوعہ اور کشتواڑ میں عنقریب کرکٹ ٹورنامنٹس کا انعقاد کیا جائے گا، جب کہ جشن ڈل اور 'پیڈل فار پیس' جیسے پروگرام کو عوامی مقبولیت حاصل ہوئی۔ انہوں نے منشیات مخالف اقدامات پر بات کرتے ہوئے کہا کہ پولیس اس وقت پورے جموں و کشمیر میں 10 ڈرگ ڈی ایڈکشن مراکز چلا رہی ہے جہاں اس سال اب تک 200 سے زائد مریضوں کا علاج کیا جا چکا ہے۔ ہم منشیات فروشوں کے خلاف قانونی کارروائی بھی جاری رکھے ہوئے ہیں لیکن اس کے ساتھ ہم بحالی پر بھی اتنی ہی توجہ دے رہے ہیں۔ ڈی جی پی پربھات نے مزید بتایا کہ اس سال 981 طلبہ کو ملک کے مختلف حصوں میں تعلیمی و ثقافتی دوروں پر بھیجا گیا ہے، جو گزشتہ سال کے 781 طلبہ سے زیادہ ہے۔ اس اقدام کا مقصد نوجوانوں کو ملک کی ترقی اور تنوع سے روشناس کرانا ہے۔ تقریب کے اختتام پر ڈی جی پی نے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی حمایت اور افسران کی محنت کو سراہتے ہوئے کہا: جموں و کشمیر پولیس اپنے فرائض کی انجام دہی کے لیے پرعزم ہے اور ہم یہ سلسلہ جاری رکھیں گے۔'

مرکزی سیکرٹری

کے داخلے میں بڑے پیمانے پر اضافے کی ضرورت پر زور دیا اور ہدایت دی کہ تمام تعلیمی اداروں میں پیشہ ورانہ اور ہنر پر مبنی تعلیم کے ذریعے معیاری تعلیم کو یقینی بنایا جائے۔ میٹنگ میں سیکرٹری سکولی تعلیم جموں و کشمیر رام نواس شرما، ڈائریکٹر جنرل سکولی تعلیم کشمیر/ایس اے ڈی، ڈائریکٹر سکولی تعلیم جموں ڈاکٹر نسیم چودھری اور محکمہ تعلیم کے مختلف ونگوں کے سینئر افسران بشمول سماگرا شکشا، جے کے بی او ایس ای، ایس سی ای آر ٹی اور ڈائریکٹوریٹ آف سکول ایجوکیشن کشمیر و جموں کے افسران نے شرکت کی۔ مرکزی سیکرٹری نے جائزے کے دوران جموں و کشمیر میں سکولی تعلیم کے معیار کو مزید مضبوط بنانے کے احکامات دیئے اور بنیادی ڈھانچے کی کمی، ہیومن ریسورسز کے موثر انتظام اور سکول سے باہر بچوں کو مرکزی دھارے میں لانے پر خصوصی زور دیا۔ سنجے کمار نے جموں و کشمیر میں بچوں کی ہمہ جہتی ترقی اور معیاری تعلیم کو یقینی بنانے کے لئے تمام شراکت داروں کی مربوط کوششوں کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے جائزے کے دوران طلبا کے سکول چھوڑنے کے مسئلے پر تشویش ظاہر کی اور افسران کو ہدایت دی کہ کوئی بھی طالب علم بارہویں جماعت مکمل کیے بغیر سکول نہ چھوڑے۔ مرکزی سیکرٹری نے پری پرائمری سکولوں کی موثر کام کاج پر بھی زور دیا اور کنڈرگارٹن کلاسوں میں بڑے پیمانے پر بچوں کے اندراج پر زور دیا۔ انہوں نے محکمہ تعلیم کو ہدایت دی کہ وہ گیارہویں جماعت کے بورڈ امتحان پر دوبارہ غور کرنے کی ہدایت دی اور جے بی او ایس ای سے کہا کہ وہ اسے ختم کر دیں۔ انہوں نے سرکاری سکولوں میں نسبتاً کم داخلوں پر تشویش کا اظہار کیا اور افسران کو ہدایت دی کہ وہ سرکاری سکولوں کو تعلیم و کیریئر کی ترقی کا بنیادی مرکز بنانے کے لئے اقدامات کریں۔ شروعات میں جموں و کشمیر میں سی بی ایس ای کے علاقائی دفتر کے قیام کی تجویز پر بھی غور و خوض کیا گیا۔ دیگر ایجنڈوں میں این ای پی 2020 کے مطابق نصاب کو اپنانا، این سی ایف، سی بی ایس ای نصاب، اسسمنٹس، بورڈ امتحانات کے انعقاد پر اساتذہ کی تربیت اور ڈی او ایس ای ایل کی جانب سے پیش کیے گئے تعلیمی اشاریے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس کے علاوہ سماگرا شکشا، پی ایم ایس ایچ آر آئی، دیگر سکیموں کے تحت عمل آوری اور پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ مرکزی سیکرٹری موصوف نے پی اے آر اے ایچ، ہائی پاورڈ کمیٹی (ایچ پی سی) اور ڈیجیٹل اقدامات جیسے ڈی آئی کے ایس ایچ اے، وی ایس کے اور پی ایم ای۔ وی آئی ڈی وائی اے چینلوں کے استعمال کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے جموں و کشمیر میں ڈی آئی ای ٹی اور آئی ٹی ای اداروں کے کام کاج کا جائزہ لیا اور مختلف تربیتی کورسوں کے تحت اساتذہ کی صلاحیت سازی پر زور دیا۔ مرکزی سیکرٹری کے ساتھ سینئر افسران میں یونین ایڈیشنل

سیکرٹری ڈیجیٹل ایجوکیشن آنند راؤ پاٹل، اکنامک ایڈوائزر ڈی او ایس ای ایل اے سریجا، ڈی ڈی جی سٹیٹسٹکس بیچ کے پی شریا سکر، ڈائریکٹر ڈیجیٹل ایجوکیشن ہری کمار جاگیر امن، ڈائریکٹر یوٹی سری کالائی وینو گوپال، ڈپٹی ڈائریکٹر ڈی او ایس ای ایل رام سنگھ اور ٹی ایس جی کنسلٹنٹ جموں و کشمیر ڈی او ایس ای ایل عبدالمومن شامل تھے۔ اس موقعہ پر ڈائریکٹر این سی ای آر ٹی دینیش پرساد۔ کالائی، چیئر پرسن سی بی ایس ای راہل سنگھ، چیئر پرسن این سی ای ای آر اوڈ، چیئر پرسن این آئی او ایس اکھیلیش مشرا اور سی ای او اور سربراہ پی اے آر اے کے انچ اندرانی بھدوری بھی موجود تھے۔

بی جے پی سے اتحاد

کے ساتھ کسی بھی سیاسی رہائش کو بھی مسترد کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر بی جے پی کو حکومت میں شامل کرنے سے ریاست کا درجہ بحال کرنے میں مدد ملے گی تو میرا استعفیٰ لے لیں اور کسی دوسرے ممبر اسمبلی کو وزیر اعلیٰ بنائیں لیکن میں سمجھوتہ نہیں کروں گا۔ عمر عبداللہ نے یاد دلایا کہ گزشتہ اسمبلی انتخابات کے بعد ان کے پاس بھی بی جے پی کے ساتھ اتحاد کرنے کا آپشن تھا۔ انہوں نے کہا کہ جیسا کہ مفتی محمد سعید اور محبوبہ مفتی نے 2015 اور 2016 میں کیا تھا، میں بی جے پی کے ساتھ مل کر حکومت بنانے کا انتخاب کر سکتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے ساتھ حکومت بنانے سے شاید ریاست کا درجہ جلد مل جاتا۔ لیکن میں نے دوسرا راستہ اختیار کیا، بی جے پی کو جموں و کشمیر میں اقتدار سے دور رکھنے کے لیے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ہمیں مزید انتظار کرنا پڑے گا، لیکن میں ان کے ذریعے حکومت میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دوں گا۔ ریاست کے لیے احتجاج کا مطالبہ کرنے والی آوازوں کا جواب دیتے ہوئے، جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے لداخ سے موازنہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ لداخ میں، جب لوگ باہر نکلے تو ایک گھنٹے میں فائرنگ شروع ہوگئی۔ یہاں کشمیر میں، وہ اتنا انتظار بھی نہیں کریں گے، 10 منٹ کے اندر گولیوں کی بارش ہو جائے گی۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ میں نہیں چاہتا کہ کشمیری خاندان دوبارہ غم میں ڈوب جائیں۔ انہوں نے زور دیا کہ ہم اپنی لڑائی جاری رکھیں گے، لیکن جمہوری اور پرامن طریقے سے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے لوگوں کو یہ بھی یاد دلایا کہ لداخ، جس نے ابتدائی طور پر 5 اگست 2019 کو آرٹیکل 370 کی منسوخی کا خیر مقدم کیا تھا، اب تسلیم کیا ہے کہ یہ آئینی تحفظ تھا جس نے ان کے مفادات کا تحفظ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے تب بھی کہا تھا اور اب بھی کہہ رہے ہیں کہ 5 اگست 2019 کو جو کچھ بھی ہوا وہ غلط تھا۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ ریاست کے لیے ان کی حکومت کی جدوجہد جمہوری اقدار اور عدم تشدد پر مبنی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم ترقی یا حکمرانی کے خلاف نہیں ہیں، لیکن ریاست ہماری پہچان ہے، ہم اس وقت تک آرام نہیں کریں گے جب تک اسے بحال نہیں کیا جاتا اور وہ بھی اپنے اصولوں سے دستبردار ہوئے بغیر۔

سکینہ ایتو نے کشمیر

ایک میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ میٹنگ میں وائس چانسلر کشمیر یونیورسٹی پروفیسر نیلوفر خان، رجسٹرار کشمیر یونیورسٹی، یونیورسٹی اور اعلیٰ تعلیم محکمے کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ وزیر تعلیم نے تدریس و تحقیق، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، طلبا کی بہبود اقدامات اور یونیورسٹی کی دیگر مختلف سرگرمیوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے زور دیا کہ طلبا کمیٹی کو ہر پالیسی اور اصلاحاتی اقدام کے مرکز میں رہنا چاہیے کیونکہ وہ تعلیمی نظام کے حقیقی شراکت دار ہیں۔ سکینہ ایتو نے مشاہدہ کیا کہ طلبا کو درپیش بہت سے مسائل کی وجہ تاخیر سے ہونے والے انتظامی عمل اور بروقت معلومات کی کمی ہے۔ انہوں نے یونیورسٹی انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ ایک طالب علم دوست ماڈل اپنائے جو تعلیمی و انتظامی خدمات کے بہتر اور موثر نظام کو یقینی بنائے۔ انہوں نے کہا، "طلبا کو ہمارے تمام تعلیمی اداروں میں اولین ترجیح حاصل ہونی چاہیے۔ انہیں یہ محسوس ہونا چاہیے کہ ان کے مسائل سنے جا رہے ہیں اور ان کا فوری طور پر ازالہ کیا جاتا ہے۔" وزیر سکینہ ایتو نے اعتماد سازی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے یونیورسٹی قیادت سے کہا کہ امتحانات، داخلوں، مالیاتی انتظام اور تحقیقی پروگراموں کے لئے شفاف نظام کو ادارہ جاتی بنائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ فیصلہ سازی میں شفافیت اور طریقہ کار میں وضاحت نہ صرف شکایات میں کمی لائے گی بلکہ تاخیر سے بچائے گی اور یونیورسٹی کی ساکھ کو طلبا و معاشرے میں مزید مضبوط بنائے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ طلبا، اساتذہ اور انتظامیہ کے درمیان باقاعدہ رابطہ فورمز کا قیام مکالمے اور اعتماد کے لئے ضروری ہے۔ اس موقعہ پر انہوں نے واضح رسائی کے طریقہ کار کے ساتھ موثر طلبا شکایات ازالہ سیل کے قیام کی بھی ہدایت دی۔ وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے کشمیر یونیورسٹی کی شاندار علمی میراث کو تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ یہ باوقار ادارہ خطے میں اعلیٰ تعلیم کے معیارات قائم کرنے کی ذمہ داری نبھاتا ہے۔ انہوں نے کہا، "کشمیر یونیورسٹی کو صرف ایک اعلیٰ تعلیمی مرکز ہی نہیں بلکہ مواقع، اختراعات اور ترقی کا گہوارہ ہونا چاہیے جہاں ہر طالب علم کو اپنے خوابوں کی تعبیر پانے کا احساس ہو۔" وزیر موصوف نے یونیورسٹی انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ طلبا اور اساتذہ کے ساتھ مل کر مقررہ وقت میں ان اصلاحات پر عمل در آمد کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے اس ادارے کو مضبوط بنانے اور اسے تعلیمی عمدگی کا مینار بنانے کے لئے مکمل تعاون کی یقین دہانی کی۔

لیہہ: کرفیو میں سات

سے کوئی بڑا ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حساس علاقوں میں پولیس اور نیم فوجی دستے بڑی تعداد میں تعینات ہیں اور حالات پر سخت نگرانی رکھی جا رہی ہے۔ کرفیو میں مزید نرمی کا فیصلہ حالات کو دیکھ کر کیا جائے گا۔ سرکاری ترجمان کے مطابق کرفیو میں دی گئی نرمی کے دوران کریانہ، سبزی، ہارڈ ویئر اور ضروری خدمات فراہم کرنے والی دکانوں کو کھولنے کی اجازت دی گئی۔ اس سے قبل ہفتے کو پہلی مرتبہ دو دو گھنٹے کے لیے الگ الگ علاقوں میں نرمی دی گئی تھی۔ اس دوران لیہہ شہر میں انٹرنیٹ خدمات بدستور معطل ہیں، جبکہ پانچ یا اس سے زیادہ افراد کے جمع ہونے پر پابندی ابھی بھی پورے لداخ میں نافذ ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر کویندر گپتا روزانہ سیکورٹی جائزہ میٹنگز کی صدارت کر رہے ہیں۔ انہوں نے پیر کو عوام سے امن و امان قائم رکھنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ترقی کی بنیاد امن ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم ہر طبقے سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اتحاد اور ہم آہنگی کو برقرار رکھیں اور شرپسند عناصر کے بہکاوے میں نہ آئیں۔ یاد رہے کہ 24 ستمبر کو لیہہ اپیکس باڈی کی اپیل پر دی گئی ہڑتال کے دوران احتجاج پر تشدد رخ اختیار کر گیا تھا، جس کے بعد انتظامیہ نے فوری طور پر کرفیو نافذ کر دیا۔ اس دوران 60 سے زائد افراد کو حراست میں لیا گیا، جن میں ماحولیاتی کارکن سونم وانگچک بھی شامل ہیں، جنہیں 26 ستمبر کو قومی سلامتی ایکٹ کے تحت جودھپور جیل منتقل کیا گیا۔ دوسری جانب لداخ بی جے پی نے اس واقعے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے تاکہ ذمہ داری اور انصاف کو یقینی بنایا جا سکے۔ پارٹی نے ان تمام بے قصور افراد کی رہائی کا بھی مطالبہ کیا جن پر معمولی دفعات کے تحت مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ بی جے پی نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ امن قائم رکھنے میں تعاون کریں اور افواہوں یا غلط اطلاعات کے بہکاوے میں نہ آئیں۔ ادھر لیہہ ضلع مجسٹریٹ کی جانب سے جاری ایک آرڈر کے مطابق کل یکم اکتوبر کو ضلع بھر کے تمام مارکیٹ اور دکانیں صبح 10 بجے سے شام 6 بجے تک کھلی رہیں گی۔ ضلع مجسٹریٹ کی طرف سے کہا گیا ہے کہ یہ اقدام عوام کو سہولت فراہم کرنے اور بازاروں میں روانی برقرار رکھنے کے لیے اٹھایا گیا ہے۔ ضلع انتظامیہ نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ بازار میں آتے ہوئے حکومت کے حفاظتی اور انتظامی اقدامات کی پابندی کریں۔ اس دوران تمام احکامات اور عوامی سلامتی سے متعلق ہدایات پر عمل لازمی ہے۔ پولیس اور دیگر متعلقہ ادارے مارکیٹوں میں سیکورٹی کے سخت انتظامات کریں گے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے۔

سونا ریکارڈ بلندی

کے بعد سے اس کے بہترین مہینے کے طور پر، جب محفوظ پناہ گاہوں کی طلب سے اس میں 15 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ انڈیا بلین اینڈ جیولرز ایسوسی ایشن کے شائع کردہ اعداد و شمار کے مطابق، منگل کو 24 قیراط سونے (10 گرام) کی قیمت بڑھ کر 115450 روپے کی نئی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی۔ دسمبر کے لیے امریکی سونے کے سودے 0.4 فیصد اضافے کے ساتھ 3,872 ڈالر پر پہنچ گئے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ان کے ڈیموکریٹک مخالفین وائٹ ہاؤس کی میٹنگ میں بہت کم پیش رفت کرتے دکھائی دیے جس کا مقصد حکومتی شٹ ڈاؤن کو ختم کرنا تھا جس سے بدھ کے اوائل میں خدمات کی ایک وسیع رینج میں خلل پڑ سکتا ہے۔ یو ایس لیبر ڈیپارٹمنٹ نے اعلان کیا کہ وہ اپنی شماریاتی ایجنسی کے بند ہونے کی صورت میں حکومت کے جزوی شٹ ڈاؤن کی صورت

میں معاشی ڈیٹا ریلیز روک دے گا، بشمول ستمبر کی ملازمتوں کی رپورٹ۔ حالیہ معاشی اعداد و شمار نے فیڈرل ریزرو کی طرف سے اضافی نرمی کی توقعات کو تقویت دی ہے۔ جیسا کہ سی ایم ای گروپ کے فیڈ واچ ٹول کے ذریعہ رپورٹ کیا گیا ہے، تاجر آئندہ فیڈرل ریزرو میٹنگ میں 25 بنیادی نکاتی کٹوتی کے 89 فیصد امکان میں قیمتوں کا تعین کر رہے ہیں۔ سینٹ لوئس فیڈرل ریزرو کے صدر البرٹو موسلم نے کہا کہ وہ شرح میں مزید کمی کے لیے تیار ہیں لیکن فیڈ کو محتاط رہنا چاہیے اور مہنگائی کے خلاف جھکاؤ جاری رکھنے کے لیے شرحیں اتنی زیادہ رکھیں۔ گولڈ نے مسلسل چوتھے دیوالی سے دیوالی سائیکل میں ہندوستانی ایکوئٹی کو پیچھے چھوڑ دیا ہے، ایک رجحان کو جاری رکھتے ہوئے جہاں زرد دھات نے پچھلے آٹھ سالوں میں سے سات میں ایکوئٹی کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ چاندی نے مسلسل تیسرے سال ہندوستانی ایکوئٹی کو بھی پیچھے چھوڑ دیا، جو سولر پینل مینوفیکچرنگ، سیمی کنڈکٹرز، اور الیکٹرک گاڑیوں کی صنعتی مانگ کے باعث ہے۔

لداخ میں ہلاکتوں کی

گولی مار کر مار ڈالا، صرف اس لیے کہ وہ لداخ سے تھا اور اپنے حقوق کے لیے کھڑا تھا۔ باپ کی درد بھری آنکھیں یہ سوال پوچھتی ہیں: کیا آج ملک کی خدمت کرنے کا یہی صلہ ہے؟" مسٹر راہل گاندھی نے کہا، "ہمارا مطالبہ ہے کہ لداخ میں ان ہلاکتوں کی غیر جانبدارانہ عدالتی تحقیقات ہونی چاہیے اور مجرموں کو سخت سے سخت سزا ملنی چاہیے۔ مودی جی، آپ نے لداخ کے لوگوں کے ساتھ دھوکہ کیا ہے۔ وہ اپنے حقوق مانگ رہے ہیں۔ ان کے ساتھ بات چیت کریں۔ تشدد اور خوف کی سیاست بند کریں۔

کشمیر میں حالات پوری

فائدے کے لیے استعمال کیا"۔ بی جے پی صدر نے کہا کہ موجودہ ماحول ماضی سے بالکل مختلف ہے۔ کبھی یہاں کچھ علاقوں کا دورہ کرنا یا عام لوگوں سے ملنا بھی ممکن نہ تھا۔ لیکن آج عوام کھل کر وزیر اعظم نریندر مودی کے ترقی اور امن کے ایجنڈے کی حمایت کر رہے ہیں۔ ست شرما نے خبردار کیا کہ امن دشمن عناصر پر حکومت کی نظر ہے۔ ان کے مطابق ملک کے استحکام کے لیے یہ لازمی ہے کہ اندرونی دشمنوں پر کڑی نظر رکھی جائے تاکہ وہ بیرونی سازشی طاقتوں کے ہاتھوں استعمال نہ ہوں۔ ایسے عناصر کو سخت جواب دیا جائے گا۔ بی جے پی کے صدر ست شرما نے منگل کو حزب اختلاف پر لداخ میں حالیہ بدامنی کو ہوا دینے کا الزام لگایا، اس بات پر اصرار کیا کہ ہمالیائی خطے کے لوگ ہمیشہ امن کے لیے ترستے رہے ہیں۔ بی جے پی کی ایک نمائش کے موقع پر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے شرما نے سیاسی بدانتظامی اور عوامی عدم اطمینان کے لئے براہ راست اپوزیشن پارٹیوں بالخصوص نیشنل کانفرنس کو مورد الزام ٹھہرایا۔ شرما نے کہا کہ لداخ میں تشدد لوگوں کی امنگوں کا عکاس نہیں ہے۔ لداخی ہمیشہ سے امن چاہتے ہیں۔ اس صورت حال کی ذمہ دار اپوزیشن ہے۔ انہوں نے نیشنل کانفرنس حکومت پر تنقید کی جس کو انہوں نے گورننس کے چیلنجوں سے نمٹنے کے بجائے بار بار عہدیداروں کے تبادلے کر کے انتظامیہ کے ساتھ "چھپ چھپانے کا کھیل" قرار دیا۔ شرما نے ریمارکس دیے کہ بار بار تبدیلیاں لوگوں کے مسائل حل نہیں کر سکتیں۔ حکومت کو بیوروکریسی کی تبدیلی کے بجائے ترقی اور خدمات کی فراہمی کو ترجیح دینی چاہیے۔ ست شرما بی جے پی کی ایک نمائش میں حصہ لے رہے تھے جہاں پارٹی لیڈروں نے گزشتہ ایک دہائی میں وزیر اعظم نریندر مودی کی حکومت کی کامیابیوں کی نمائش کی۔

کشمیر کی تلہ سوزی

گزشتہ ساٹھ برسوں سے اس فن سے جڑے ہیں۔ یو این آئی سے بات چیت کے دوران انہوں نے بتایا کہ تلہ سوزی ایک ایسا قدیم ہنر ہے جس کی روایت صدیوں پر محیط ہے۔ ان کے بقول، 'یہ صرف شہر خاص تک محدود نہیں تھا بلکہ دیہی علاقوں کے لوگ بھی اس ہنر میں ماہر ہوا کرتے تھے۔ آج بھی لوگ تلہ سوزی کو ترجیح دیتے ہیں، مگر مشین کی آمد نے ہاتھ کے فن کو پیچھے دھکیل دیا ہے۔' معراج الدین کے مطابق، ہاتھ سے ایک پھرن پر تلہ سوزی مکمل کرنے میں دو سے ایک ماہ کا وقت لگتا ہے، جبکہ مشین یہی کام ایک گھنٹے میں کر دیتی ہے۔ یہی فرق اصل کاریگروں کو مایوسی کی طرف دھکیل رہا ہے۔ کشمیری معاشرے میں شادی بیاہ کے موقع پر دلہن کو تلہ سوزی سے بنے کپڑے دینا ایک قدیم روایت ہے۔ معراج الدین کہتے ہیں: 'آج بھی ہر دلہن کے جہیز میں تلہ سوزی کے کپڑے شامل کرنا ضروری سمجھا جاتا ہے۔ یہ روایت ہماری تہذیب کی گہرائیوں سے جڑی ہوئی ہے اور لوگ اس پر سختی سے عمل پیرا ہیں۔' اگرچہ پرانے کاریگر اب بھی دلچسپی سے اس ہنر سے وابستہ ہیں، مگر نئی نسل اس کی طرف مائل نہیں ہو رہی۔ معراج الدین کے مطابق، 'نوجوان نہ یہ کام سیکھنا چاہتے ہیں اور نہ ہی دیکھنے کا شوق رکھتے ہیں۔ مزدوری کم ملنے کی وجہ سے زیادہ تر لوگ دوسرے کاروبار سے جڑ رہے ہیں۔' انہوں نے واضح کیا کہ ایک تلہ ساز صبح سے رات تک محنت کرنے کے باوجود صرف تین سے چار سو روپے کما پاتا ہے، جو موجودہ حالات میں نہایت ناکافی ہے۔ مشینوں نے جہاں کام آسان کیا ہے، وہیں ہاتھ کے فن کو شدید نقصان بھی پہنچایا ہے۔ معراج الدین کا کہنا ہے کہ مشین کے ذریعے بنائے گئے کپڑوں کو بھی سیاحوں اور گاہکوں کو ہاتھ کی تلہ سوزی قرار دے کر بیچا جاتا ہے۔ انہوں نے ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے کہا: 'رواں برس لندن میں مقیم ایک کشمیری خاتون نے سری نگر کی ایک بڑی دکان سے شال خریدی۔ دکاندار نے اسے ہاتھ کی تلہ سوزی قرار دیا، مگر جب اس نے مجھے دکھائی تو میں نے فوراً پہچان لیا کہ یہ مشین سے کی گئی تھی۔ بعد میں اسی خاتون نے مجھ سے مین شال اور ایک پھرن پر ہاتھ سے تلہ سوزی کرنے کو کہا۔' ان کے مطابق یہ دھوکہ دہی نہ صرف مقامی لوگوں بلکہ سیاحوں کے اعتماد کو بھی ٹھیس پہنچا رہی ہے اور اس کا خمیازہ اصلی کاریگروں کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ تلہ سوزی کے تحفظ اور فروغ کے حوالے سے جب معراج الدین سے سوال کیا گیا تو انہوں نے مایوسی کے لہجے میں کہا: 'ہم نے رجسٹریشن بھی کروائی، مگر آج تک کسی قسم کی رعایت یا مدد نہیں ملی۔ حکومت اور ہینڈی کرافٹ محکمہ کو چاہیے کہ مشینوں پر پابندی عائد کرے تاکہ ہاتھ سے تلہ سوزی کرنے والے کاریگروں کی زندگی سے نکل سکیں۔' 'تلہ سوزی صرف ایک ہنر نہیں بلکہ کشمیری تہذیب و ثقافت کی علامت ہے۔ شال، پھرن، اور روایتی لباسوں پر تلہ کاری نہ صرف مقامی لوگوں کی شان بڑھاتی ہے بلکہ دنیا بھر کے سیاحوں کو کشش میں مبتلا کرتی ہے۔ معاشی مشکلات اور مشینوں کے بڑھتے استعمال کے باوجود معراج الدین جیسے کاریگر اس فن کو زندہ رکھنے کی جدوجہد کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق 'اگر حکومت نے بروقت اقدامات نہ کیے تو یہ صنعت آنے والے وقت میں صرف تاریخ کی کتابوں میں رہ جائے گی۔' ماہرین کا ماننا ہے کہ اگر حکومت اور نجی ادارے تلہ سوزی کو فروغ دینے کے لیے سبسڈی، مارکیٹ تک رسائی، تربیتی پروگرام اور مشینوں پر پابندی جیسے اقدامات اٹھائیں تو یہ صنعت دوبارہ زندہ ہو سکتی ہے۔ سیاحت اور عالمی مارکیٹ میں کشمیری دستکاری کی مانگ آج بھی موجود ہے، ضرورت صرف معیار اور اعتماد کو بحال کرنے کی ہے۔ تلہ سوزی کے فن کو درپیش چیلنجز بے شمار ہیں، لیکن یہ حقیقت بھی اپنی جگہ مسلم ہے کہ یہ ہنر کشمیری تہذیب کا لازمی جزو ہے۔ معراج الدین بٹ اور ان جیسے سینکڑوں کاریگر آج بھی امید کی ڈور تھامے بیٹھے ہیں کہ ایک دن حکومت اور عوام دونوں اس قیمتی ورثے کی اہمیت کو سمجھیں گے اور اسے بچانے کے لیے عملی اقدامات کریں گے۔

جموں و کشمیر میں

سپرد ہیں جو ایک ساتھ کئی عہدوں کا اضافی چارج سنبھالے ہوئے ہیں جس کی وجہ سے دفاتر عملی طور پر غیر فعال ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا: 'مزید برآں ایگزیکٹو انجینئرز (سول/مکینیکل) اور سپرنٹنڈنگ انجینئرز (سول) کی تعیناتی کے احکامات جاری ہوئے کئی ماہ گذر چکے ہیں لیکن اس ضمن میں تا حال کوئی عملی قدم نہیں کیا گیا'۔ ان کا کہنا ہے کہ جب مالی سال کا نصف عرصہ گذر چکا ہو تو یہ سوال اٹھتا ہے کہ حکومت بغیر متعلقہ افسران کے ترقیاتی کاموں کو کس طرح مکمل کر سکتی ہے۔

جاوید ڈار نے

کے فروغ اور منڈیوں کے بہتر کام کاج شامل ہیں۔ وزیر نے ان مسائل کو غور سے سنا اور یقین دلایا کہ ان کے حل کیلئے ضروری اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ انہوں نے جموں و کشمیر کی معیشت کو فروغ دینے کیلئے باغبانی میں جدید اور ہائی ٹیک طریقوں کو اپنانے پر زور دیا۔ مسٹر جاوید ڈار نے باغبانی کے شعبے کی صلاحیت کو بہتر بنانے کیلئے حکومت کی مشترکہ کوششوں کے عزم کو دوہرایا۔

رانا نے سونہ واری میں

سے متعلق کئی مسائل اٹھائے اور ڈیپارٹمنٹ سے عوامی شکایات کے حل کیلئے کوششوں کو تیز کرنے کی درخواست کی۔ وزیر موصوف نے سروس ڈیلیوری کو بہتر بنانے اور انفراسٹرکچر کو بڑھانے کیلئے مکمل محکمانہ تعاون کی

یقین دہانی کرائی اور مسٹر عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کے سمبل۔ سونہ واری میں پائیدار اور ٹیچنگ کے عزم کو دوہرایا۔

سی بی سی نے جی

اپنائیں۔ جے اینڈ کے پولیس کے ڈپٹی ایس پی راحت سمبیال نے نئے فوجداری قوانین پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور کہا کہ نئے قوانین سزا کے بجائے عوامی فلاح پر زیادہ توجہ مرکوز کرتے ہیں۔ انہوں نے شرکا، خاص طور پر طالبات پر زور دیا کہ وہ نئے قوانین سے خود کو واقف کریں اور کہا کہ کسی بھی جرم کی بروقت رپورٹنگ انصاف کی فراہمی کے لیے پہلا اہم قدم ہے۔ انہوں نے بی این ایس کی مختلف دفعات کا ذکر کیا جو عوامی فلاح اور بروقت انصاف کی فراہمی پر مرکوز ہیں۔ محکمہ جنگلات کے نمائندوں نے نباتات و حیوانات کے تحفظ کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ پائیدار طرز زندگی اپنانے سے قدرتی وسائل کے دانشمندانہ استعمال کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے محکمہ جنگلات کی مختلف پہل کاریوں کا ذکر بھی کیا۔ میونسپلٹی کے نمائندوں نے ماخذ پر کچرے کو الگ کرنے کی اہمیت بیان کی اور ماحولیاتی آلودگی کم کرنے کے لیے مختلف اقدامات کی ذکر کی۔ محکمہ تعلیم کے ماہرین نے مشن لائف پر خطاب کرتے ہوئے ماحولیات کے تحفظ اور صاف و سبز طرز زندگی اپنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے شرکاء سے کہا کہ وسائل کا دانشمندانہ استعمال کریں اور ماحولیات کے تحفظ میں فعال کردار ادا کریں۔ محکمہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اوڑی کے نمائندوں نے قدرتی آفات سے نمٹنے کی براہ راست عملی مشقیں کرائیں اور شرکاء پر زور دیا کہ وہ ایسی زندگی بچانے والی مہارتیں سیکھیں جو آفات و سانحات کے وقت کار آمد ہوں۔ سی بی سی سرینگر کے فیلڈ پبلسٹی آفیسر نصیر احمد راتھر نے کمیونٹی کی شمولیت اور قدرتی وسائل کے منصفانہ استعمال کی ضرورت پر زور دیا تاکہ پائیدار ترقی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے سوچھتا پکھواڑا کی اہمیت بیان کرتے ہوئے روزمرہ زندگی میں صفائی اور حفظان صحت کو اپنانے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ایسے آگاہی پروگرام پورے جموں و کشمیر میں منعقد کیے جا رہے ہیں تاکہ نئی نسل کو پائیدار ترقی کے اصول اپنانے کے لیے حساس بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ سی بی سی مختلف فلاحی اسکیموں کے بارے میں عوامی آگاہی پھیلانے کے لیے پرعزم ہے۔ سی بی سی اننت ناگ کے فیلڈ پبلسٹی آفیسر شاہد محمد لون نے اپنی تقریر میں صحت مند طرز زندگی اپنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ فیلڈ عوامی رابطہ پروگرام میں سی بی سی کا بنیادی ہدف حکومت کی فلاحی اسکیموں کے بارے میں بروقت معلومات فراہم کرنا ہے تاکہ بنیادی سطح پر ان کے فوائد عوام تک پہنچ سکیں۔ اس موقع پر اوپن کوئز، پینٹنگ و ڈرائنگ مقابلہ اور مباحثہ کا انعقاد کیا گیا، جس میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلبہ کو میمنٹوز اور اسناد سے نوازا گیا۔ طلبہ نے پروگرام کے موضوعات پر رنگارنگ موسیقی پروگرام بھی پیش کیا۔ پروگرام کے دوران شرآمدان سرگرمی اور شجرکاری مہم بھی منعقد کی گئی۔ اختتام پر تمام شرکاء نے سوچھتا اپنانے اور پائیدار طرز زندگی اختیار کرنے کا عہد کیا۔ آپریشن سندور نے حقیقی وقت کی آپریشنل تصویر کے ساتھ ترائی سروسز کی ہم آہنگی کا مظاہرہ کیا، اس سے ریئل ٹائم میں آپریشن کے حالات کا پتہ چلتا ہے، جس سے بروقت فیصلہ لینے، حالات سے متعلق آگاہی کو بڑھانے اور کراس فائرنگ کے خطرے کو کم کرنے میں مدد ملتی ہے: وزیر دفاع" ہندوستانی فضائیہ کا آئی اے سی سی ایس، ہندوستانی افواج کا آکاش تیر اور ہندوستانی بحریہ کے ترشول کے ساتھ مل کر کام کرتا رہا ہے جس سے آپریشن کے دوران ایک مشترکہ آپریشنل بیک بون تیار ہوئی'''' ہماری حکومت کا مقصد تینوں خدمات کے درمیان ہم آہنگی اور تعاون کو مزید مضبوط بنانا ہے، یہ صرف پالیسی کا معاملہ نہیں ہے، بلکہ بدلتے ہوئے سیکورٹی کے منظر نامہ میں ہماری سلامتی کو یقینی بنانے کا ایک اہم پہلو بھی ہے۔''

جی ایس ٹی کی

مزید کہا، کہ حکومت سخت نگرانی کر رہی ہے۔ 22 ستمبر سے، گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) 5 فیصد اور 18 فیصد کا دو سطحی ڈھانچہ بن گیا ہے۔ 5، 12، 18 اور 28 فیصد کی پہلے کی قیمتوں کو 5 فیصد اور 18 فیصد کی دو شرحوں میں جوڑ دیا گیا ہے، جس کے نتیجے میں روزمرہ استعمال کی اشیاء کی 99 فیصد قیمتوں میں کمی واقع ہوئی ہے۔ اگرچہ منافع خوری سے متعلق شکایات کے لیے اینٹی پرافٹیرنگ میکانزم کو فعال نہیں کیا گیا ہے، لیکن حکومت قیمتوں کے تعین کی نگرانی کر رہی ہے، اور مختلف کمپنیوں نے خود آگے آ کر کہا ہے کہ وہ قیمتوں میں کمی کر کے ٹیکس میں کٹوتی کے فوائد حاصل کر رہی ہیں۔ 9 ستمبر کو، وزارت خزانہ نے مرکزی جی ایس ٹی فیلڈ افسران کو 54 عام استعمال شدہ اشیاء کی قیمتوں میں تبدیلی کی ماہانہ رپورٹ پیش کرنے کے لیے لکھا تھا۔ برانڈ کے لحاظ سے ان اشیاء کی زیادہ سے زیادہ خوردہ قیمت (MRP) کی تقابلی تفصیلات پر پہلی رپورٹ منگل تک سنٹرل بورڈ آف بالواسطہ ٹیکس اور کسٹمز (CBIC) کو جمع کرانی ہوگی۔

غزہ کیلئے ٹرمپ کے

کشی' کے طور پر بیان کیا ہے، تو ایک حقیقی حل جنگ بندی سے آگے بڑھنا چاہیے۔ انہوں نے لکھا کہ فلسطین کے لوگوں کو ایک منصفانہ قرارداد کی ضرورت ہے جو قبضے اور کئی دہائیوں کے مصائب کا خاتمہ کرے۔ ہمیں امید ہے کہ یہ فلسطینی عوام کے انصاف، وقار اور آزادی کا باعث بنے گی۔ امن منصوبہ، جس کا واشنگٹن میں اعلان کیا گیا تھا اور اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے اسے فوری طور پر قبول کر لیا تھا، اس وقت مصری اور قطری ثالثوں کے ذریعے حماس کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ اس میں غزہ سے اسرائیلی انخلاء، قیدیوں کے تبادلے، انسانی امداد، اور بین الاقوامی استحکام فورس کے قیام کی تجویز پیش کی گئی ہے۔

چیف سیکرٹری نے

کام کریں تاکہ شہریوں کو بروقت سروسز، منصفانہ عمل اور شفاف جوابدہی کے ذریعے مثبت تبدیلی کا واضح احساس ہو۔ انہوں نے خالی اسامیوں کو مقررہ وقت میں پُر کرنے پر زور دیتے ہوئے جموں و کشمیر سروسز سلیکشن بورڈ (جے کے ایس ایس بی) کو ہدایت دی کہ وہ 1500 ملٹی ٹاسکنگ سٹاف (ایم ٹی ایس) کی اسامیوں کو مقررہ وقت میں پُر کرے کیوں کہ بروقت بھرتی نچلی سطح پر کارکردگی بہتر بنانے کے لئے نہایت اہم ہے۔ چیف سیکرٹری نے رکاوٹوں کو دور کرنے اور بھرتی کے عمل کو شفاف اور وقت پر مکمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے پبلک سروس کمیشن اور جے کے ایس ایس بی سے کہا کہ بھرتی کے تمام مراحل میں عمل کو تیز کریں۔ انہوں نے کہا کہ غیر ضروری تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی اور متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ اسامیوں کو موثر طریقے سے اور بغیر کسی انتظامی رکاوٹ کے پُر کرنے کے لئے فعال حکمت عملی اپنائیں۔ اٹل ڈولو نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ملازمین کے ریسورس پرسنوں سے متعلق مسائل کو دیگر انتظامی ترجیحات کی طرح سنجیدگی سے لیا جانا چاہیے۔ انہوں نے بھرتی کے قوانین کو مکمل طور پر آن لائن کرنے کی ہدایت دی تاکہ تاخیر سے بچا جا سکے اور عمل میں شفافیت یقینی بنائی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ قواعد کی ڈیجیٹائزیشن سے آن لائن نگرانی آسان ہوگی اور حقیقی وقت میں شفافیت کو یقینی بنانا ممکن ہوگا۔ چیف سیکرٹری نے حکمرانی میں مسلسل ہنر مندی کی ترقی کی ضرورت کو تسلیم کرتے ہوئے مشن کرمایوگی کے تحت ایک خصوصی "کپیسٹی بلڈنگ یونٹ (سی بی یو) کے قیام کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ یہ یونٹ ملازمین کی منظم تربیت اور اپ سکلنگ کے لئے ذمہ دار ہوگا جس کا مقصد عوامی انتظامیہ میں اختراع، کارکردگی اور جوابدہی کے کلچر کو فروغ دینا ہے۔ چیف سیکرٹری نے کرمایوگی پورٹل پر ملازمین کی عدم رجسٹریشن پر تشویش کا اظہار کیا جس کا مقصد سرکاری خدمات کی موثر فراہمی کے لئے بنیادی صلاحیتوں کو بہتر بنانا ہے۔ انہوں نے شفافیت اور جوابدہی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے حکومت کے کھلے پن کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ متعلقہ قوانین کے تحت 15 دن کے اندر اہم معلومات کو عوام کے ساتھ اشتراک کریں تاکہ شہری اہم فیصلوں اور پالیسیوں تک آسانی سے رسائی حاصل کر سکیں۔ اٹل ڈولو نے زیر التوا آر ٹی آئی مقدمات کو جلد از جلد نمٹانے کی بھی ہدایت دی اور کہا کہ معلومات کی بروقت فراہمی ایک جوابدہ طرز حکمرانی کی بنیاد ہے۔ انہوں نے محکمانہ ترقیوں اور سروس معاملات کے حوالے سے انتظامی سیکرٹریوں سے کہا کہ وہ سروس سے متعلق معاملات کو موثر طریقے سے منظم کریں اور ہر محکمہ ایک جامع عملی منصوبہ تیار کرے جس میں یہ واضح ہو کہ کتنے زیر التوا ڈیپارٹمنٹل پروموشن کمیٹی (ڈی پی سی) معاملات مقررہ وقت میں نمٹا دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ترقیوں سے ملازمین کا حوصلہ بڑھتا ہے اور تاخیر ناقابل قبول ہے۔ چیف سیکرٹری نے شہری مرکوز طرز حکمرانی کے تحت ہدایت دی

کہ پبلک سروسز گارنٹی ایکٹ (پی ایس جی اے) پورٹل کو ایک ہفتے کے اندر تیار کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پورٹل ایک واحد پلیٹ فارم کے طور پر کام کرے گا جس سے عوامی خدمات کی بروقت فراہمی، تاخیر میں کمی اور زیادہ جوابدہی ممکن ہو سکے گی۔ انہوں نے ریگولرائزیشن یا منظم ایکشن کیسز (آر ڈی اے) کے بارے میں کہا کہ متعلقہ محکمے ان معاملات کی باقاعدہ بنیادوں پر نگرانی کریں تاکہ جلد از جلد فیصلہ کیا جا سکے۔ چیف سیکرٹری نے متوفی ملازمین کے لواحقین کو ایس آر او 43 اور نئے ری ہیبلی ٹیشن اسسٹنس سکیم (آر اے ایس) کے تحت دی جانے والی ہمدردانہ تقرریوں کے بارے میں عمل کو مزید تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ وہ ان معاملات کو نامزد کمیٹیوں کے سامنے رکھیں اور احکامات جاری کریں۔

کرگل ڈیموکریٹک

کہ قربانیوں کے باوجود انہیں منفی بیانیے میں پیش کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ان کے مطالبات آئین کے دائرے میں ہیں اور یہ جدوجہد ثقافتی شناخت اور ماحولیاتی تحفظ کے لئے ہے، جو آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد مزید جموں ڈویژن میں یکم اکتوبر سے خطرے میں آ گئے ہیں۔ کے ڈی اے کے رہنماؤں نے الزام لگایا کہ لیہہ میں پیش آئی فائرنگ نہ صرف بے قابو کارروائی تھی بلکہ مظاہرین کو نشانہ بنا کر گولی چلائی گئی۔ ایک مقتول کے والد، جو خود سابق فوجی ہیں، نے الزام لگایا کہ ان کے بیٹے کو پہلے لاٹھی سے مارا گیا اور پھر گولی ماری گئی۔ اسی طرح ایک اور نوجوان، جو موٹر سائیکل پر ہیلمٹ پہنے ہوئے تھا، سر میں گولی لگنے سے جاں بحق ہوا۔ کرگل ہل کونسل کے چیئرمین محمد جعفر اخون نے مرکز سے مطالبہ کیا کہ عوامی آواز کو نظر انداز نہ کیا جائے اور اس واقعے کے ذمہ دار اہلکار کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے۔ واضح رہے کہ 24 ستمبر کو لیہہ میں ہونے والے پرتشدد جھڑپوں کے بعد پچاس سے زائد افراد کو حراست میں لیا گیا تھا، جن میں سونم وانگچک بھی شامل ہیں۔ وانگچک کو سخت گیر قانون نیشنل سکیورٹی ایکٹ (این ایس اے) کے تحت حراست میں لے کر جودھپور (راجستھان) جیل منتقل کیا گیا ہے۔

یم ایل اے ڈاکٹر سجاد

خطاب کرتے ہوئے، شرکاء نے اوڑی کی مجموعی ترقی کے لیے اجتماعی طور پر کام کرنے کے مشترکہ وژن پر روشنی ڈالی، جس کا مقصد اسے ماڈل ٹاؤن میں تبدیل کرنا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اتحاد، تعاون اور باہمی احترام ترقی کے کلیدی محرک ہیں، اور یہ کہ اوڑی حلقہ کو ایک مثال کے طور پر کام کرنا چاہیے کہ کس طرح کمیونٹیز اور ادارے ایک دوسرے کے ساتھ مل کر آگے بڑھ سکتے ہیں۔ اوڑی کے ایم ایل اے ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی نے نوجوانوں کو خصوصی پیغام دیا۔ انہوں نے انہیں سخت محنت کرنے کی ترغیب دی اور اپنے مکمل تعاون کا یقین دلاتے ہوئے کہا: جہاں بھی نوجوانوں کو میری ضرورت ہے، اگر وہ دو قدم چلیں گے تو میں ان کے ساتھ چار قدم چلوں گا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ان کی اولین ترجیح بے روزگاری کے چیلنج سے نمٹنا ہے۔ ایم ایل اے نے ذکر کیا کہ دو بڑے پروجیکٹ Uri-I - دوم مرحلہ اور ریلوے پروجیکٹ - آ رہے ہیں، اور وہ اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ اوڑی اور بونیار کے نوجوانوں کو ان اقدامات میں مواقع فراہم کیے جائیں۔ انہوں نے مہورا پراجیکٹ کی بحالی کی امید بھی ظاہر کی، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ اس طرح کی پیش رفت سے مقامی روزگار کے دروازے کھلیں گے۔ ایم ایل اے نے اوڑی حلقے کے بہتر مستقبل کی تعمیر کے لیے عوام کے ساتھ مل کر اجتماعی کوششوں پر زور دیا اور نوجوانوں سے منشیات سے دور رہنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا: منشیات کو نہ کہو۔

سرینگر کے مختلف

الحق اور ان کی ٹیموں کے ساتھ مشترکہ طور پر ٹریفک کی خلاف ورزیوں کو دور کرنے کے لیے مہم چلائی۔ انہوں نے مزید کہا کہ بہت سے افراد کی نشاندہی کی گئی جو قوانین کی خلاف ورزی کرتے پائے گئے اور فوری کارروائی کی گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ کوشش MVD اور ٹریفک پولیس کی جانب سے سڑک کی حفاظت کو مضبوط بنانے کے لیے ایک مربوط اقدام ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب شہر میں حادثات میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ ٹنگمرگ میں اسکول بس کے حالیہ واقعہ کا حوالہ دیتے ہوئے، اے آر ٹی او نے کہا کہ ان کی ٹیم نے اسکول کا دورہ کیا لیکن اسے بند پایا۔ تاہم انتظامیہ سے ملاقات کے بعد معلوم ہوا کہ 19 سکول بسوں میں سے 14 کے فٹنس سرٹیفکیٹ ختم ہو چکے تھے۔ اگرچہ تجدید کی فیس ادا کر دی گئی تھی، لیکن بسیں معائنہ کے لیے پیش نہیں کی گئیں۔ نتیجتاً محکمہ نے ان بسوں کو بلیک لسٹ کر دیا ہے۔

سوپور پولیس نے

خطرہ لاحق ہے۔ تفصیلی ڈوزیئر کی تیاری اور مجاز اتھارٹی سے منظوری کے بعد حراستی احکامات پر عمل در آمد کیا گیا اور ملزمان کو ڈسٹرکٹ جیل پونچھ اور سنٹرل جیل کوٹ بلوال میں رکھا گیا۔ سوپور پولیس اس طرح کے بار بار مجرموں پر کڑی نگرانی کر رہی ہے، اور آنے والے دنوں میں بہت سے لوگوں کو منشیات کی تجارت میں ان کے مسلسل کردار کی وجہ سے حراست میں لیا جائے گا۔ سوپور سے منشیات کی لعنت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ منشیات کے خلاف اپنی زیرو ٹالرنس پالیسی کا اعادہ کرتے ہوئے، سوپور پولیس عوام سے اپیل کرتی ہے کہ وہ چوکس رہیں اور منشیات سے پاک معاشرے کے اجتماعی مشن میں ہاتھ بٹائیں۔

سری نگر میں ٹریفک

تاکہ ٹریفک کو سائنسی طریقے سے کم کیا جا سکے۔

گلمرگ گونڈولا

آتا ہے، جس سے زائرین کو دنیا کے بلند ترین اور مقبول ترین روپ ویز میں سے ایک پر زیادہ آرام دہ اور موثر تجربے کا وعدہ ملتا ہے۔ حکام نے سیاحوں اور ایڈونچر کے متلاشیوں کا پرتپاک خیر مقدم کیا ہے، انہیں گلمرگ گونڈولا کی خدمات کا تجربہ کرنے کی دعوت دی ہے، جو کہ ایک بڑا پرکشش مقام ہے جو خطے کی سیاحت کی صلاحیت کو بڑھا رہا ہے۔

دوبارہ معمول کی

بیان پولیس اہلکاروں کی موجودگی میں درج کیا گیا۔ بعد ازاں ملزم کو مزید قانونی کارروائی کے لیے ٹنگڈار پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔ فوجی ذرائع کے مطابق یہ کارروائی فوج اور مقامی پولیس کے درمیان ہم آہنگی کی ایک اہم مثال ہے، جس کا مقصد منشیات کی اسمگلنگ کو روکنا اور سماج کو اس کے ناسور سے بچانا ہے۔ سکیورٹی فورسز نے کہا کہ وہ ایل او سی پار سے ہونے والی ایسی حساس اور اسٹریٹیجک راستوں پر سخت نگرانی اور مسلسل جانچ کے ذریعے سماج کو منشیات سے پاک رکھنے کے لیے پرعزم ہیں۔

پانپور میں سردار ولبھ

کے لوہ مرد سردار ولبھ بھائی پٹیل کے 150ویں یوم پیدائش کی یادگاری کے ایک حصے کے طور پر، پولیس اونتی پورہ نے آج پولیس اسٹیشن پانپور میں ایک سیمینار کا انعقاد کیا۔ پروگرام میں پانپور علاقے کے معززین، مقامی نوجوانوں اور مولویوں کی پرجوش شرکت دیکھی گئی، جنہوں نے سیمینار میں سرگرمی سے حصہ لیا جس کا مقصد ہندوستان کی تاریخ، اتحاد کی اقدار اور سردار ولبھ بھائی پٹیل کی نمایاں خدمات کے بارے میں بیداری کو بڑھانا تھا۔ پروگرام کے دوران، ایس ڈی پی او پانپور شری آر پی سنگھ نے ایس ایچ او پولیس اسٹیشن پانپور انسپکٹر خالد فیاض کے ساتھ، سردار ولبھ بھائی پٹیل کے وژن اور قیادت پر ایک لیکچر دیا، جس میں قوم کو متحد کرنے میں ان کے کردار پر روشنی ڈالی۔ یہ اقدام کمیونٹی بانڈز کو مضبوط بنانے، حب الوطنی کو فروغ دینے اور نوجوان نسل کو اتحاد اور قومی فخر کے جذبے کو برقرار رکھنے کے لیے پولیس اونتی پورہ کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

قاضی گنڈ میں لوڈ

والی گاڑی کا سراغ لگانے کی کوششیں جاری ہیں۔

بلبل نوگام اننت ناگ

بتایا کہ مقامی لوگوں نے چیر سو میں نعش دیکھی جس کے بعد انہوں نے مقامی پولیس کو اطلاع دی۔ انہوں نے کہا کہ لاش کو شناخت اور دیگر قانونی کارروائیوں کیلئے اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے، جبکہ مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ ادھر اونتی پورہ پولیس نے نعش کی شناخت کیلئے عوامی تعاون طلب کر لیا ہے۔

چرار شریف کے سنی

نے متاثرہ خاندان کے لئے حکومتی امداد اور فوری بحالی اقدامات کا مطالبہ کیا ہے

کرکٹ کا بڑا اپ سیٹ، نیپال نے ویسٹ انڈیز کو ہرا کر سیریز جیت لی، آصف شیخ بہترین کھلاڑی

نیپال کے ہاتھوں سیریز میں شکست کے بعد کپتان عقیل حسین اپنی ٹیم پر پھٹ پڑے

شارجہ 30 ستمبر (یو این آئی) دوسرے ٹی ٹوئنٹی میں نیپال نے ویسٹ انڈیز کو 90 رنز سے ہرا کر انٹرنیشنل کرکٹ کا بڑا اپ سیٹ کر دیا اور 3 میچوں کی سیریز میں 0-2 کی فیصلہ کن برتری بھی حاصل کرلی۔ شارجہ میں کھیلے گئے میچ میں نیپال نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوور میں 6 وکٹ پر 173 رنز بنائے۔ نیپال کی جانب سے آصف شیخ نے 8 چوکوں اور 2 چھکوں کی مدد سے 68 رنز کی ناقابل شکست اننگ کھیلی۔ ان کے علاوہ سندیپ جورا نے 63 رنز 3 چوکوں اور 5 چھکوں کی مدد سے بنائے۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے عقیل حسین اور کائل میئرز نے 2، 2 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ ہدف کے تعاقب میں ویسٹ انڈیز کی ٹیم صرف 83 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے جیسن ہولڈر 21 رنز کے ساتھ نمایاں رہے۔ نیپال کی جانب سے محمد عادل عالم نے 24 رنز کے عوض 4 اور خوشحال بھورتل نے 16 رنز دے کر 3 وکٹیں حاصل کیں۔ نیپال کی ٹیم نے نہ صرف ویسٹ انڈیز کے خلاف تین میچوں کی سیریز میں فیصلہ کن برتری حاصل کرلی ہے بلکہ آئی سی سی کے فل ممبر کی ٹیم کے خلاف پہلی مرتبہ سیریز جیتنے میں بھی کامیاب ہوئی ہے۔ آصف شیخ میچ کے بہترین کھلاڑی قرار پائے۔ ادھر سابق ٹی ٹوئنٹی ورلڈ چیمپئن ویسٹ انڈیز کو ٹی ٹوئنٹی سیریز میں نیپال کے ہاتھوں تاریخی شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ نیپال نے تین میچوں کی سیریز میں دو صفر کی فیصلہ کن برتری حاصل کرتے ہوئے پہلی مرتبہ کسی آئی سی سی فل ممبر ٹیم کے خلاف سیریز جیت لی۔ ویسٹ انڈیز کے کپتان عقیل حسین اپنی ٹیم کی مایوس کن کارکردگی پر اپنی ٹیم پر پھٹ پڑے۔ میچ کے بعد گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ جلد سمجھنا ہوگا کہ یہ انٹرنیشنل کرکٹ ہے۔ عقیل حسین نے کہا کہ اگر آپ بینچ مارک قائم کرنا چاہتے ہیں اور اس سطح پر نہیں پہنچ پاتے تو پھر آپ کو آئینہ دیکھنا چاہیے اور خود سے سوال کرنا چاہیے کہ کیا ہم واقعی انٹرنیشنل سطح کے کھلاڑی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب ایک ٹیم مسلسل اکٹھی کھیل رہی ہو تو اسے پلان کے مطابق کھیلنا چاہیے، یہ صرف ناموں اور ماضی کی بات نہیں بلکہ یہ دیکھنا ہوگا کہ ہم اب کیا کر رہے ہیں اور ہمیں جلد از جلد کنڈیشنز سمجھنا ہوں گی۔ عقیل حسین نے نیپالی بیٹرز کی تعریف بھی کی جنہوں نے دوسری ٹی ٹوئنٹی میں 174 رنز کا بڑا ہدف دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ہمارے بالرز کو کم رنز دینے چاہیئے تھے جبکہ بیٹنگ میں بھی پاور پلے میں دو وکٹوں کے نقصان پر صرف 16 رنز بنانے کے بعد صورتحال ان کنڈیشنز میں مشکل ہوتی ہے۔ واضح رہے کہ نیپال نے شارجہ میں کھیلی جانے والی تین ٹی ٹوئنٹی میچوں کی سیریز میں ویسٹ انڈیز کو دو صفر سے شکست دے کر تاریخ رقم کی ہے، سیریز کا تیسرا اور آخری میچ آج شارجہ میں کھیلا جائے گا۔

وزارت کھیل نے کھیل ایوارڈز کے لیے درخواستیں طلب کیں

نئی دہلی، 30 ستمبر (یو این آئی) کھیلوں میں بہترین کارکردگی کو تسلیم کرنے اور انعام دینے کے لیے ہر سال اسپورٹس ایوارڈز پیش کیے جاتے ہیں۔ نوجوانوں کے امور اور کھیلوں کی وزارت، حکومت ہند، سالانہ کھیلوں کے ایوارڈز کے لیے درخواستیں طلب کرتی ہے۔ سال 2025 کے ان کھیلوں کے ایوارڈز کے لیے درخواستیں طلب کرنے کے نوٹیفکیشن وزارت کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کر دیے گئے ہیں۔ متعلقہ ایوارڈز کے لیے اہل کھلاڑیوں/کوچز/ اداروں سے درخواستیں طلب کی جاتی ہیں۔ یہ درخواستیں صرف ایک مخصوص پورٹل کے ذریعے آن لائن طلب کی جا رہی ہیں۔ اہل درخواست دہندگان کو ایوارڈز کے رہنما خطوط کے مطابق پورٹل پر ہی آن لائن درخواست دینا ہوگی۔ آن لائن درخواست فارم میں کسی بھی پریشانی کی صورت میں، درخواست دہندگان کسی بھی کام کے دن صبح 9:00 بجے سے شام 5:30 بجے کے درمیان ای میل اور فون کے ذریعے محکمہ کھیل سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ اہل ایتھلیٹس/کوچز/اداروں کو 28 اکتوبر 2025 (یعنی منگل) کی رات 11:59 بجے تک آن لائن پورٹل کے ذریعے اپنی درخواستیں جمع کرانی ہوں گی۔ میجر دھیان چند کھیل رتن ایوارڈ ایک کھلاڑی کی غیر معمولی اور شاندار کارکردگی کے لیے دیا جاتا ہے۔ ارجن ایوارڈ ایک کھلاڑی کی مسلسل شاندار کارکردگی کو تسلیم کرتا ہے۔ ارجن ایوارڈ (لائف ٹائم) کھیلوں کی ترقی میں تاحیات شراکت کے لیے دیا جاتا ہے، جب کہ درونا چاریہ ایوارڈ ان کوچز کو دیا جاتا ہے جنہوں نے باوقار بین الاقوامی کھیلوں کے مقابلوں میں تمغہ جیتنے والے کھلاڑی تیار کیے ہیں۔ راشٹریہ کھیل پروتسّاہن پرسکار (RKPP) کارپوریٹ اداروں (سرکاری/نجی) اور غیر سرکاری تنظیموں (این جی اوز) کو دیا جاتا ہے جنہوں نے ملک میں کھیلوں کے فروغ اور ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

کوچ جمیل نے ہندوستانی اسکواڈ کو حتمی شکل دے دی، پانچ کھلاڑی کیمپ سے باہر

بنگلورو، 30 ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی قومی مردفٹ بال ٹیم کے پانچ کھلاڑیوں کو، جن میں کیرالہ بلاسٹرس کے دو کھلاڑی بھی شامل ہیں، سنگاپور کے خلاف آئندہ اے ایف سی ایشین کپ کوالیفائر سے قبل تیاری کے کیمپ سے باہر کر دیے گئے۔ کیرالہ بلاسٹرس کے محمد ایمن اور وبن موہنن، نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ کے ایم ایس جتین ہیڈ کوچ خالد جمیل کے ذریعہ آج گھر بھیجے جانے والوں میں شامل تھے۔ ڈراپ ہونے والے دیگر دو کھلاڑی آشیر اختر اور منویر سنگھ (جونیئر) تھے۔ یہ اقدام ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب جمیل اگلے ماہ اہم میچوں کے لیے اپنی ٹیم کو حتمی شکل دے رہے ہیں۔ تراپورم میں پیدا ہونے والے جتین نے حال ہی میں ازبکستان اور تاجکستان میں منعقدہ سی اے ایف اے نیشن کپ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ یہ ٹورنامنٹ جمیل کا بطور ہیڈ کوچ پہلا دور تھا، جہاں ہندوستان نے عمان کے خلاف شوٹ آؤٹ میں سنسنی خیز فتح کے بعد یادگار تیسری پوزیشن حاصل کی۔ مڈفیلڈ میں جتین کے تعاون کی بڑے پیمانے پر تعریف کی گئی، جنہوں نے ہندوستان کے ابھرتے ہوئے فٹ بال ڈھانچے میں ان کی بڑھتی ہوئی اہمیت کو اجاگر کیا۔ ان کھلاڑیوں کو تجربہ کار اسٹرائیکر سنیل چھتری اور بنگلورو ایف سی کے راہول بھیکے اور روشن سنگھ نورم کے کیمپ میں ایک دن پہلے شمولیت کے بعد ریلیز کیا گیا ہے۔ توقع ہے کہ چھتری کی موجودگی ٹیم کو تجربہ اور قیادت فراہم کرے گی جو اے ایف سی ایشین کپ کوالیفائر کے تیسرے راؤنڈ میں اپنی پہلی جیت کے خواہاں ہے۔ اب تک ہندوستان کو ہانگ کانگ سے 0-1 سے شکست ہوئی ہے اور بنگلہ دیش کے خلاف 0-0 سے ڈرا ہوا ہے، جس سے ٹیم اپنے آنے والے دو میچوں میں پوائنٹس حاصل کرنے کے لیے دباؤ میں ہے۔ ہندوستان کا پہلا میچ 9 اکتوبر کو کالنگ میں سنگاپور کے خلاف ہوگا، 14 اکتوبر کو مڈگاؤں میں دوسرے مرحلے کے لیے وطن واپسی کرے گا۔ یہ میچ ہندوستان کے تیسرے راؤنڈ میں آگے بڑھنے کے امکانات کا تعین کرنے میں اہم ہوں گے اور ہیڈ کوچ جمیل ٹیم میں صحیح توازن قائم کرنے کے لیے نوجوانوں اور تجربہ کار کھلاڑیوں کے امتزاج پر توجہ مرکوز کرتے دکھائی دیتے ہیں۔

ایشیا کپ فائنل میں پاکستان کے کھلاڑی کئی بار اکسانے کی کوشش کرتے رہے: تلک ورما

حیدرآباد 30 ستمبر (یو این آئی) ایشیا کپ کے فائنل میچ میں پاکستان کے خلاف ٹیم انڈیا کی شاندار کامیابی میں اہم رول ادا کرنے والے حیدرآبادی کرکٹر تلک ورما نے کہا ہے کہ میچ کے دوران پاکستان کے کھلاڑی کئی بار اکسانے کی کوشش کرتے رہے جس پر کافی غصہ آیا، لیکن ان کی نظروں کے سامنے ملک کا وقار تھا، اسی لئے انہوں نے صبر کے ساتھ کھیلا۔ تلک نے کہا کہ انہوں نے جوش وجذبہ کے ساتھ کھیل کر ٹیم کو کامیابی دلائی اور یہ جیت پوری ٹیم کی اجتماعی محنت کا نتیجہ ہے۔ تلک ورما نے حیدرآباد کے لنگم پلی میں واقع لیگالا کرکٹ اکیڈمی، جہاں وہ تربیت حاصل کرتے ہیں، کا دورہ کیا اور بعد ازاں میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ایشیا کپ فائنل کی کامیابی کو وہ ہندوستانی فوجی جوانوں کے نام کرتے ہیں۔ تلک ورما نے کہا کہ اس جیت نے بے حد خوشی دی ہے اور اس کامیابی میں ان کے والدین اور کوچس کا اہم کردار ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آپریشن سندور کے بعد پاکستان کے کھلاڑیوں میں نمایاں تبدیلی نظر آ رہی ہے۔

جنوبی افریقہ کے خلاف ٹیسٹ سیریز کیلئے 18 رکنی پاکستانی ٹیم کا اعلان، تین نئے کھلاڑی شامل

لاہور 30 ستمبر (یو این آئی) پاکستانی سلیکشن کمیٹی نے جنوبی افریقہ کے خلاف دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے لیے 18 رکنی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ سیریز آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ 2025-27 کا حصہ ہے اور 12 اکتوبر سے قذافی اسٹیڈیم لاہور میں شروع ہوگی۔ ترجمان پی سی بی کے مطابق شان مسعود ٹیم کی قیادت کریں گے جبکہ تین نئے کھلاڑی آصف آفریدی، فیصل اکرم اور روحیل نذیر پہلی بار سکواڈ میں شامل کیے گئے ہیں۔ جنوبی افریقہ جو گزشتہ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (2023-25) کا فاتح ہے، پاکستان کے خلاف پہلا ٹیسٹ 12 سے 16 اکتوبر کو لاہور میں کھیلے گا جبکہ دوسرا ٹیسٹ 20 سے 24 اکتوبر کو راولپنڈی کرکٹ سٹیڈیم میں شیڈول ہے۔ دو ٹیسٹ میچوں کے بعد دونوں ٹیموں کے درمیان تین ٹی ٹوئنٹی اور تین ایک روزہ میچز کی سیریز بھی کھیلی جائے گی، جن کا آغاز 28 اکتوبر سے ہوگا۔ وائٹ بال سکواڈ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا ریڈ بال سیریز کیمپ میں شامل کھلاڑی (کل) بدھ سے ہیڈ کوچ اظہر محمود اور نیشنل کرکٹ اکیڈمی کے کوچز کی زیرنگرانی ٹریننگ کا آغاز کریں گے، جو 8 اکتوبر تک جاری رہے گی۔ ایشیا کپ کھیلنے والے کھلاڑی 4 اکتوبر کو اسکواڈ کو جوائن کریں گے۔ جنوبی افریقہ کے خلاف دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے لیے اعلان کردہ 18 رکنی پاکستان اسکواڈ میں شان مسعود (کپتان)، عامر جمال، عبداللہ شفیق، ابرار احمد، آصف آفریدی، بابر اعظم، فیصل اکرم، حسن علی، امام الحق، کامران غلام، خرم شہزاد، محمد رضوان، نعمان علی، روحیل نذیر، ساجد خان، سلمان علی آغا، سعود شکیل اور شاہین شاہ آفریدی شامل ہیں۔

عثمان خواجہ شیفیلڈ شیلڈ کے پہلے میچ میں ایکشن میں نظر آئیں گے، ایشیز پر نظر

برسبین 30 ستمبر (یو این آئی) آسٹریلیائی ٹیسٹ اوپنر عثمان خواجہ رواں ہفتے شیفیلڈ شیلڈ کے افتتاحی میچ میں کوئنز لینڈ کی نمائندگی کریں گے۔ کرکٹ ویب سائٹ کے مطابق عثمان خواجہ 4 اکتوبر بروز ہفتہ تسمانیہ کے خلاف ایلن بارڈر فیلڈ میں کھیلے جانے والے میچ میں ایکشن میں نظر آئیں گے۔ ان کے ساتھ کوئنز لینڈ ٹیم کو مارنس لبوشین بھی شامل ہوں گے، جو ٹیم کو لیڈ کریں گے اور وہ ایشز سیریز کے لیے آسٹریلیائی سکواڈ میں واپسی کے خواہاں ہیں۔ عثمان خواجہ کے ساتھ میتھیو رینشا اوپننگ کریں گے جبکہ کپتان مارنس لبوشین تیسرے نمبر پر بیٹنگ کریں گے۔ لبوشین کو ایشز میں عثمان خواجہ کے ساتھ اوپننگ کے ممکنہ امیدواروں میں بھی شمار کیا جا رہا ہے۔ 38 سالہ عثمان خواجہ نے جولائی میں ویسٹ انڈیز کے خلاف تیسرے ٹیسٹ کے بعد کرکٹ نہیں کھیلی۔ ان کی گزشتہ دس ٹیسٹ اننگز میں سب سے زیادہ اسکور 47 رنز رہا ہے، تاہم گزشتہ سیزن میں وہ کوئنز لینڈ کی جانب سے فرسٹ کلاس اور ون ڈے کرکٹ کھیل چکے ہیں۔ کوئنز لینڈ کرکٹ نے تصدیق کی ہے کہ وہ کرکٹ آسٹریلیا کے ساتھ مل کر عثمان خواجہ کی تیاری کے شیڈول کو ترتیب دیں گے تاکہ وہ 21 نومبر کو شروع ہونے والے پہلے ایشز ٹیسٹ کے لیے مکمل فٹ ہوں۔ شیفیلڈ شیلڈ کے افتتاحی میچ کے لئے کوئنز لینڈ سکواڈ میں مارنس لبوشین (کپتان)، عثمان خواجہ، میتھیو رینشا، ہیو ویجن، ہیڈن کر، مائیکل نیسر، جمی پیئرسن، جیک کلیٹن، ہیوگو برڈن، فینجی فلوروس، گرندر سندھو، مچل سویپسن اور جیک وِلڈرموتھ شامل ہیں۔

اب سعودی عرب میں بھی لگیں گے چوکے چھکے

شارجہ، 30 ستمبر (یو این آئی) انٹرنیشنل لیگ ٹی ٹوئنٹی (آئی ایل ٹی ٹوئنٹی) نے سعودی عرب کرکٹ فیڈریشن کے ساتھ اسٹریٹجک شراکت داری کا اعلان کر دیا۔ اس شراکت داری کے تحت سعودی کرکٹ فیڈریشن نے ڈی پی ورلڈ آئی ایل ٹی ٹوئنٹی کو ایک باضابطہ ٹی ٹوئنٹی لیگ (مرد اور خواتین) کے طور پر سعودی عرب کے اندر میچوں کی میزبانی کرنے کی منظوری اور لائسنس دیا ہے۔ یہ سنگ میل آئی ایل ٹی ٹوئنٹی کی خلیجی خطے میں کرکٹ کو وسعت دینے اور اسے مزید تقویت دینے کی کوششوں میں ایک اور اہم قدم کے طور پر کام کرے گا۔ اس شراکت داری کے ذریعے ڈی پی ورلڈ آئی ایل ٹی ٹوئنٹی سعودی عرب کرکٹ فیڈریشن اور اس کی تجارتی شاخ 'کرکٹ انویسٹمنٹ کمپنی' کے ساتھ مل کر کرکٹ کو فروغ دینے کے علاوہ ٹیلنٹ کی شناخت اور پرورش پر کام کرے گا۔

دیپا ملک: ایشین گیمز میں تمغہ جیت کر ہندوستان کی پہلی خاتون پیرا ایتھلیٹ نے تاریخ رقم کی

نئی دہلی، 30 ستمبر (یو این آئی) ایک ایسی خاتون جو جسم کا زیریں حصہ فالج زدہ ہونے کے باوجود مشکلات کا بڑی شجاعت اور دلیری کے ساتھ مقابلہ کرتی رہیں۔ جنہوں نے جسمانی معذوری کو اپنی کمزوری نہیں بننے دیا، اور بڑی ہمت کے ساتھ وہ مقام حاصل کیا جس کی خواہش ہر عورت کے دل میں ہوتی ہے۔ دیپا ملک ہندوستان کی ایک پیرا ایتھلیٹ ہیں جنہوں نے پیرالمپکس میں ملک کو پہلا تمغہ دلایا۔ دیپا ملک شاٹ پٹ اور جیولین تھرو کے ساتھ ساتھ تیراکی اور موٹر ریسلنگ میں بھی مہارت رکھتی ہیں۔ دیپا نے 2016 کے پیرالمپکس میں شاٹ پٹ میں چاندی کا تمغہ جیت کر تاریخ رقم کی۔ 30 سال کی عمر میں ٹیومر کی تین سرجریوں اور جسم کے نچلے حصے میں بے حسی کے باوجود انہوں نے نہ صرف شاٹ پٹ اور فلیم تھرو کے قومی اور بین الاقوامی مقابلوں میں تمغے جیتے بلکہ سوئمنگ اور موٹر ریسلنگ کے کئی مقابلوں میں بھی حصہ لیا۔ انہوں نے ہندوستان کے قومی مقابلوں میں 33 طلائی اور 4 چاندی کے تمغے جیتے ہیں۔ وہ ہندوستان کی پہلی خاتون ہیں جنہیں ہمالیائی کار ریلی میں مدعو کیا گیا۔ سال 2008 اور 2009 میں، انہوں نے یمنا ندی میں دو بار تیراکی اور خصوصی موٹر سائیکل سواری میں حصہ لے کر لمکا بک آف ورلڈ ریکارڈ میں اپنا نام درج کروایا۔ یہی نہیں، 2007 میں انہوں نے تائیوان اور 2008 میں برلن میں جیولین تھرو اور تیراکی میں حصہ لیا اور چاندی اور کانسہ کے تمغے جیتے تھے۔ تیراکی، جیولن تھرو، شاٹ پٹ اور ڈسکس مقابلوں میں 23 بین الاقوامی تمغوں اور 68 قومی اور ریاستی سطح کے تمغوں کی بدولت، بین الاقوامی پیرالمپک کمیٹی نے دنیا کی 10 سب سے متاثر کن خواتین پیرا ایتھلیٹس میں سے ایک کے طور پر دیپا ملک کو نامزد کیا ہے۔ انہیں 2017 میں ایشیا کی 10 سرفہرست خواتین میں سے ایک کے طور پر گریٹ ایشیا ویمن اچیورز ایوارڈز سے سرفراز کیا گیا۔ دیپا ملک نے ایشین گیمز ایتھلیٹکس میں تمغہ جیتنے والی پہلی ہندوستانی خاتون پیرا ایتھلیٹ بن کر تاریخ رقم کی ہے۔ وہ کسی بھی کھیل میں ہندوستان کی پہلی خاتون پیرالمپک میڈلسٹ بھی ہیں۔ ایک سال کے دوران دیپا نے جیولین تھرو مقابلے میں ایشیائی ریکارڈ اپنے نام کیا ہے۔ وہ کھلے دریا میں تیراکی کا عالمی ریکارڈ بھی رکھتی ہیں۔ جمنا ندی میں وہ تقریباً ایک کلومیٹر تیراکی کر چکی ہیں۔ دیپا ہریانہ کے سونی پت ضلع میں ایک ہندو جاٹ خاندان میں 30 ستمبر 1970 کو پیدا ہوئیں۔ دیپا کمر سے نچلے حصے تک مفلوج ہیں۔ وہ ایک فوجی افسر کی بیوی اور دو بچوں کی ماں ہیں۔ 18 سال قبل ریڑھ کی ہڈی میں رسولی کی وجہ سے ان کا چلنا پھرنا محال ہوگیا تھا۔ دیپا کے کئی آپریشن ہوئے جس میں ان کی کمر اور ٹانگوں کے درمیان 183 ٹانکے لگائے گئے۔ وہ جسمانی طور پر معذور ہوگئیں، لیکن ذہنی طور پر نہیں۔ دیپا نے اپنی معذوری کے تئیں جسمانی اور ذہنی جنگ لڑی۔ دیپا کے لیے یہ بہت مشکل وقت تھا ان کے شوہر کارگل میں جنگ لڑ رہے تھے اور ان کی دونوں بیٹیاں بھی پڑھائی کے لیے گھر سے دور تھیں۔ دیپا کی بڑی بیٹی دیویکا بھی پیرا ایتھلیٹ ہیں۔ ماں بیٹی کئی مقابلوں میں ایک ساتھ حصہ لے چکی ہیں۔ بیٹی کے نام بھی کئی ریکارڈ ہیں۔ دو بچوں کی ماں دیپا ملک کو بائیک چلانے کا شوق تھا۔ انہوں نے 8 دنوں میں 1700 کلومیٹر موٹر سائیکل صفر ڈگری درجہ حرارت میں چلائی۔ بائیک چلانے کے اپنے شوق کو باقی رکھنے کے لیے انہوں نے تیراکی شروع کر دی۔ اس کے لیے چار پہیوں والی ایک خصوصی موٹر سائیکل بھی بنائی گئی تھی، لیکن اسے چلانے کے لیے ان کے کندھوں اور ہاتھوں میں مضبوطی کی ضرورت تھی۔

دنیش کارتک کی ڈی پی ورلڈ ILT20 سیزن 4 کے لیے شارجہ واریرز میں شمولیت

شارجہ، 30 ستمبر (یو این آئی) شارجہ واریرز نے آج ہندوستانی کرکٹر دنیش کارتک کو ڈی پی ورلڈ آئی ایل ٹی 20 سیزن 4 کے لیے سائن کرنے کا اعلان کیا، کارتک جے پی ڈومنی کی کوچنگ والی ٹیم میں سری لنکا کے کوسل مینڈس کی جگہ لیں گے۔ دو دہائیوں پر محیط T20 کیریئر کے ساتھ، کارتک کو اپنی فنشنگ صلاحیت، چھکے مارنے کی صلاحیت، اور اسٹریٹجک ذہانت کے لیے جانا جاتا ہے۔ وہ 2007 کے T20 ورلڈ کپ اور 2013 کی آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی میں ہندوستان کی فاتح ٹیموں کا حصہ تھے اور 2015 میں رائل چیلنجرز بنگلور کی پہلی آئی پی ایل ٹائٹل جیتنے میں بیٹنگ کوچ کے طور پر کلیدی کردار ادا کیا۔ T20Is میں، کارتک نے 412 میچ کھیلے ہیں اور 136.66 کے اسٹرائیک ریٹ سے 7,437 رنز بنائے ہیں، جس میں 35 نصف سنچریاں بھی شامل ہیں۔ ہندوستان کے لیے انہوں نے 60 ٹی 20 بین الاقوامی میچوں میں 142.61 کے اسٹرائیک ریٹ سے 686 رنز بنائے ہیں۔ شارجہ واریرز میں کارتک اپنے ساتھی RCB ٹیم کے ساتھی ٹم ڈیوڈ اور پچھلے سیزن کے چیمپئن سکندر رضا کے ساتھ کپتان ٹم ساؤتھی، جانسن چارلس، ٹام کوہلر-کیڈمور اور سوربھ نیترولکر کے ساتھ شامل ہوں گے۔ کارتک نے کہا میں شارجہ واریرز میں شامل ہونے اور ایک نوجوان پرجوش ٹیم کو کچھ خاص حاصل کرنے میں مدد کرنے کے لیے پرجوش ہوں۔ "شارجہ میں کھیلنا ہمیشہ ایک خواب ہوتا ہے اور اس فرنچائز کا حصہ بننا اسے اور بھی خاص بناتا ہے" ہیڈ کوچ جے پی ڈومنی نے کہا دنیش ہمارے T20 سیٹ اپ میں تجربے اور جدت کا خزانہ لے کر آئے ہیں۔ ان کی دھماکہ خیز بلے بازی اور رہنمائی ہمارے نوجوان کھلاڑیوں کے لیے انمول ثابت ہوگی۔ "چیف آپریٹنگ آفیسر کیمل وہنکر نے کہا، "ہمیں دنیش کارتک کی ٹیم میں شامل ہونے پر خوشی ہے۔ ان کی توانائی، کام کی اخلاقیات اور فنشنگ کی صلاحیت اس سیزن میں شارجہ واریرز کو ایک مضبوط ٹیم بنائے گی۔

پیرس سینٹ جرمین کو بڑا دھچکا
بارسلونا کے خلاف میچ سے قبل اہم کھلاڑی انجری مسائل کا شکار

پیرس 30 ستمبر (یو این آئی) فرانسیسی فٹبال کلب پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی) کا چیمپئنز لیگ میں 2 اکتوبر کو اہم میچ میں بارسلونا کے خلاف مقابلہ ہے، لیکن ٹیم کو کئی اہم کھلاڑیوں کی انجری کا سامنا ہے۔ اے ایف پی کے مطابق پیرس سینٹ جرمین کے سٹار کھلاڑی عثمان ڈیمبیلے جو حال ہی میں بیلون ڈی اور 2025 جیت چکے ہیں، ران کی چوٹ کے باعث میچ سے باہر ہو گئے ہیں۔ وہ اپنے سابقہ کلب بارسلونا کے خلاف کھیلنے کے منتظر تھے، لیکن اب ان کو بحالی صحت کے لئے کم از کم دو ہفتے مزید آرام کرنا ہوگا۔ عثمان ڈیمبیلے نے گزشتہ سیزن میں 35 گول کر کے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا، اور یہ ان کے لیے بارسلونا کے خلاف ایک یادگار مقابلہ ہو سکتا تھا۔ عثمان ڈیمبیلے نے کہا کہ میرا بحالی صحت کا عمل جاری ہے، میں جلد واپس آ جاؤں گا۔ دیگر زخمی کھلاڑیوں میں نوجوان فارورڈ ڈیزائر ڈوئے جو پنڈلی کی تکلیف میں مبتلا ہیں، کپتان مارکینیوس ران کی انجری کا شکار ہیں، مڈفیلڈر ژاؤ نیویس کو ہیمسٹرنگ انجری ہوئی ہے، وٹینہ اور کوارتسخیلیا میچ کے دوران تازہ چوٹ کے بعد باہر کر دیے گئے تھے۔ پیرس سینٹ جرمین کے کوچ لوئس انریکے نے کہا ہے کہ ہمارے کئی کھلاڑی زخمی ہیں، لیکن ہمیں حالات کا مثبت انداز میں سامنا کرنا ہوگا کیونکہ ہمیں اس صورتحال کو سنبھالنے کی ضرورت ہے۔

شکیب الحسن کو اب دوبارہ بنگلہ دیش کی جرسی نہیں ملے گی

ڈھاکہ 30 ستمبر (یو این آئی) بنگلہ دیش کے اسپورٹس ایڈوائزر آصف محمود کے اس اعلان کہ شکیب الحسن کو دوبارہ قومی ٹیم میں کھیلنے کی اجازت نہیں دی جائے گی، معروف بنگلہ دیشی آل راؤنڈر بین الاقوامی کیریئر ایک نئے تنازعے کا شکار ہوگیا ہے۔ کرکٹ ویب سائٹ کے مطابق یہ تنازعہ اُس وقت شروع ہوا جب شکیب الحسن نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کیے گئے ایک پیغام میں سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کو سالگرہ کی مبارکباد دی۔ اسپورٹس ایڈوائزر آصف محمود نے مقامی چینل 24 کو انٹرویو میں کہا کہ میری طرف سے اب بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کو صاف ہدایت ہے کہ شکیب الحسن اب کبھی بنگلادیش کے لیے نہ کھیلیں کیونکہ وہ عوامی لیگ کی سیاست سے مضبوط طور پر جڑے ہوئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ شکیب نے پہلے یہ دعویٰ کیا تھا کہ عوامی لیگ نے انہیں زبردستی 2024 کے عام انتخابات میں امیدوار نامزد کیا تھا اور وہ صرف عوام کی خدمت کرنا چاہتے تھے لیکن سچ یہ ہے کہ شکیب الحسن سیاست میں مکمل طور پر ملوث ہیں۔ واضح رہے کہ شکیب الحسن گزشتہ سال جنوری سے اگست تک عوامی لیگ کے ٹکٹ پر پارلیمنٹ کے رکن رہے لیکن سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ واجد کی حکومت کے خاتمے کے بعد سے وہ ملک سے باہر ہیں۔ گزشتہ سال وہ پاکستان اور ہندوستان کے خلاف ٹیسٹ کھیل چکے ہیں، تاہم گزشتہ 12 مہینوں سے انہیں قومی ٹیم میں شامل نہیں کیا گیا اور وہ مختلف ممالک فرنچائز لیگز میں کھیلتے رہے ہیں۔

آفاق
DailyAfaaqKashmir
Wednesday 01 October 2025
بین الاقوامی خبریں
8
بدھوار یکم اکتوبر ۲۰۲۵
بمطابق ۷ ربیع الثانی ۱۴۴۷ھ

غزہ میں جنگ کے خاتمے کیلئے ٹرمپ کا 20 نکاتی منصوبے کا اعلان

نیتن یاھو نے ٹرمپ کے امن منصوبے سے اتفاق کیا

واشنگٹن، 30 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے غزہ میں جنگ کے خاتمے کے لیے پیر کے روز واشنگٹن میں 20 نکاتی منصوبے کا اعلان کیا، جس میں 72 گھنٹوں کے اندر یرغمالیوں کی رہائی، حماس کو غیر مسلح کرنے اور غزہ

کی پٹی کے لیے عبوری گورننگ باڈی کے قیام کو یقینی بنانے کے نکات شامل ہیں۔ دونوں رہنماؤں نے پیر کے روز وہائٹ ہاؤس میں ایک ساتھ کھڑے ہو کر غزہ میں 724 روزہ جنگ کے خاتمے کے لیے امریکی امن منصوبے پر اسرائیل کے اتفاق کا اعلان کیا۔ تاہم، نیوز سائٹس کے مطابق، یہ غیر واضح ہے کہ آیا حماس، ان شرائط کو قبول کرے گی یا نہیں۔ مسٹر ڈونالڈ ٹرمپ نے 20 نکاتی تجویز پیش کی، جسے انہوں نے امن کا تاریخی دن قرار دیا اور اسرائیل کی باضابطہ منظوری کے 72 گھنٹوں کے اندر فوری جنگ بندی اور باقی تمام یرغمالیوں کی رہائی کا وعدہ کیا۔ اس منصوبے میں مرحلہ وار اسرائیلی انخلائ، حماس کو غیر مسلح کرنے، سینکڑوں فلسطینی قیدیوں کی رہائی اور ٹرمپ کی صدارت میں غزہ کے لیے عارضی بین الاقوامی گورننگ باڈی کے قیام کا مطالبہ کیا گیا ہے، جس میں سابق برطانوی وزیر اعظم ٹونی بلیئر بھی شامل ہوں گے۔ اس منصوبے میں غزہ کو بنیاد پرستی سے پاک، دہشت گردی سے پاک زون بنانے کا تصور کیا گیا ہے جو اسرائیل یا پڑوسی ممالک کے لیے خطرہ نہ ہو۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ اگر حماس قبول کرتی ہے تو تجویز کے مطابق تمام بقیہ یرغمالیوں کی فوری رہائی کی جائے، لیکن کسی بھی صورت میں 72 گھنٹے سے زیادہ دیر نہیں ہونی چاہئے۔ وزیر اعظم نیتن یاہو نے اسرائیل کی طرف سے حمایت کا اعادہ کیا اور معاہدے کو اپنی حکومت کے جنگی مقاصد سے ہم آہنگ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ اپنے تمام مقاصد حاصل کرے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ حماس کو خطے کے سیاسی کنٹرول اور فوجی صلاحیت سے محروم کیا جائے گا۔ تاہم، مسٹر نیتن یاہو نے خبردار کیا، اگر حماس مسٹر ٹرمپ کے منصوبے کو مسترد کرتی ہے، یا اگر وہ اسے قبول کرتی ہے اور پھر اس کی مخالفت کرنے کی کوشش کرتی ہے، تو اسرائیل خود ہی کام تمام کر دے گا۔ صدر ٹرمپ نے مزید کہا کہ عرب اور مسلم ممالک حماس کو غیر مسلح کرنے کو یقینی بنانے کے لیے پر عزم ہیں۔

ٹرمپ کا غزہ جنگ بندی منصوبہ، فلسطین اور عالمی رہنماوں کا خیر مقدم

غزہ، 30 ستمبر (یو این آئی) فلسطینی ریاست نے غزہ میں جنگ کے خاتمے کی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی تجویز کا خیر مقدم کرتے ہوئے امن کی راہ ہموار کرنے کی ان کی صلاحیت پر اعتماد کا اعادہ کیا ہے۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی وفا کے ذریعے جاری ہونے والے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ وہ غزہ کے خلاف جنگ کے خاتمے کے لیے صدر ڈونلڈ جے ٹرمپ کی مخلصانہ اور انتھک کوششوں کا خیر مقدم کرتے ہیں اور امن کی طرف راستہ تلاش کرنے کی ان کی صلاحیت پر اپنے اعتماد کا اعادہ کرتے ہیں۔ بیان میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ فلسطین امریکہ، علاقائی ریاستوں اور بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ مل کر ایک جامع معاہدے کے لیے کام کرنے کے لیے تیار ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ کسی بھی معاہدے میں غزہ کو انسانی بنیادوں پر امداد کی فراہمی، قیدیوں اور قیدیوں کی رہائی، شہریوں کے تحفظ اور جنگ بندی کو برقرار رکھنے کا طریقہ کار اور زمینی الحاق کو روکنے کی ضمانتیں، جبری نقل مکانی اور یکطرفہ اقدامات کی ضمانت دی جانی چاہیے جو بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ فلسطینی بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ روکے ہوئے ٹیکس محصولات کو جاری کیا جائے، اسرائیلی انخلا اور غزہ، مقبوضہ مغربی کنارے اور مشرقی یروشلم میں فلسطینی سرزمین اور اداروں کو متحد کیا جائے۔ اس نے دو ریاستی حل پر مبنی منصفانہ امن کے مقصد کا اعادہ کیا، جس میں ایک آزاد اور خود مختار فلسطینی ریاست بین الاقوامی قانونی حیثیت کے مطابق اسرائیل کے شانہ بشانہ امن اور اچھے ہمسائیگی کے ساتھ رہے۔ فلسطینی حکام نے بھی اصلاحات کا وعدہ کیا ہے، جس میں جنگ کے خاتمے کے بعد ایک سال کے اندر صدارتی اور پارلیمانی انتخابات کا انعقاد بھی شامل ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ فلسطین ایک جدید، جمہوری اور غیر مسلح ریاست کی تعمیر کے لیے پر عزم ہے جو تکثیریت اور اقتدار کی پر امن منتقلی پر عمل پیرا ہو۔ اس نے تعلیمی اصلاحات کو یونیسکو کے

معیارات کے ساتھ ہم آہنگ کرنے اور بین الاقوامی آڈٹ سے مشروط ایک متحد سماجی بہبود کا نظام قائم کرنے کا بھی وعدہ کیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہم خطے کے عوام کے لیے امن، سلامتی اور استحکام کے حصول کے لیے امریکہ اور تمام فریقین کے ساتھ مثبت اور تعمیری بات چیت کے لیے تیار ہیں۔ ترکیہ، عرب اور اسلامی ممالک کے ایک گروپ نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی غزہ میں جنگ بندی کی تجویز کا خیر مقدم کرتے ہوئے معاہدے کو حتمی شکل دینے اور اس پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے واشنگٹن کے ساتھ مل کر کام کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

نیتن یاہو نے صدر ٹرمپ کے غزہ جنگ بندی منصوبے کو قبول کرلیا

واشنگٹن، 30 ستمبر (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے امریکی صدر ٹرمپ کے غزہ جنگ بندی منصوبے کو قبول کرلیا، انہوں نے کہا کہ ناکامی کی صورت میں اسرائیل اپنی شرائط لاگو کرے گا۔ وائٹ ہاؤس میں صدر ٹرمپ کے ہمراہ مشترکہ نیوز کانفرنس میں اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے کہا کہ غزہ جنگ ختم کرنے کے صدر ٹرمپ کے منصوبے کی مکمل حمایت کا اعلان کرتا ہوں۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے کہا کہ جنگ بندی معاہدے کے مطابق پہلا قدم غزہ سے محدود انخلا ہوگا، جس کے بعد 72 گھنٹے میں تمام اسرائیلی قیدیوں کی رہائی ہوگی۔ نیتن یاہو کا کہنا تھا کہ اگلا مرحلہ حماس کو مکمل غیر مسلح کرنے کیلئے انٹرنیشنل باڈی کا قیام ہوگا، انٹرنیشنل باڈی کامیاب رہی تو جنگ ہمیشہ کے لیے ختم ہوجائے گی۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے مزید کہا کہ اسرائیل حماس کے غیر مسلح ہونے کے مطابق انخلا کرے گا۔ نیتن یاہو نے پریس کانفرنس میں حماس کو دھمکی دی کہ حماس منصوبہ مسترد کرے تو اسرائیل اپنا کام مکمل کرے گا۔ حماس منصوبہ قبول کرکے پھر پیچھے ہٹی تو اسرائیل تنہا ہی معاملہ حل کریگا، حماس کے پاس آپشن محدود ہیں منصوبہ قبول کرے تو جنگ ختم ہوسکتی ہے، منصوبے کی ناکامی کی صورت میں اسرائیل اپنی شرائط لاگو کرے گا۔

فضائی حملے کے لیے نیتن یاہو قطر سے معافی کا خواستگار

قطر کا ثالثی کا کردار جاری رکھنے کا عزم

یروشلم/دوحہ، 30 ستمبر (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے دوحہ میں حالیہ فضائی حملے کے لیے پیر کے روز قطر سے معافی مانگ لی، جسے خلیجی ریاست کے لیے غزہ تنازعہ میں اپنا کلیدی ثالثی کا کردار جاری رکھنے کے لیے اہم سمجھا جاتا ہے۔ یہ معافی قطری وزیر اعظم اور وزیر خارجہ شیخ محمد بن عبدالرحمن بن جاسم الثانی اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ساتھ سہ فریقی فون کال کے دوران سامنے آئی۔ قطر کی وزارت خارجہ کے ایک بیان کے مطابق نیتن یاہو نے حملے پر افسوس کا اظہار کیا اور عہد کیا کہ ایسا واقعہ دوبارہ نہیں ہوگا۔ قطر کے وزیر اعظم نے اس حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ قطری شہریوں اور باشندوں کا تحفظ سب سے بڑی ترجیح" ہے۔ انہوں نے اپنی خود مختاری اور علاقائی سالمیت کے تحفظ کے لیے قطر کے عزم کا اعادہ کیا۔ بیان میں غزہ جنگ کے خاتمے کے واسطے ثالثی کے لیے قطر کے مسلسل عزم کی بھی نشاندہی کی گئی۔ واضح رہے کہ 9 ستمبر کو اسرائیل نے دوحہ پر فضائی حملے کیے تھے۔ اس نے یہ دعویٰ کیا تھا کہ شہر میں مقیم حماس کے سینئر رہنماؤں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ حماس نے کہا کہ اس کا وفد اس وقت دوحہ میں تھا جو امریکی ثالثی میں جنگ بندی کی تجویز پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے پہنچا تھا۔ ان حملوں میں پانچ فلسطینی اور ایک قطری سکیورٹی اہلکار کی موت ہوئی تھی، جس کی عالمی سطح پر سخت مذمت کی گئی۔ یہ حملہ پچھلے دو سالوں میں حزب اللہ، حماس، یمن کے حوثیوں اور ایرانی فوج کے رہنماؤں کے خلاف اسرائیل کے تخریبی حملوں کی کڑی ہے۔

غزہ میں 140 سے زیادہ اہداف پر اسرائیلی حملے

اسرائیلی بمباری جاری، مزید 39 فلسطینی جاں بحق، حماس کا جنگ بندی کی تجاویز پر غور

یروشلم، 29 ستمبر (یو این آئی) اسرائیلی دفاعی فوج نے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران غزہ کی پٹی میں 140

سے زیادہ اہداف پر حملے کیے۔ اسرائیل کی دفاعی افواج (آئی ڈی ایف) نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اس کی فضائیہ نے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران غزہ کی پٹی میں 140 سے زیادہ اہداف کو نشانہ بنایا۔ آئی ڈی ایف نے دعویٰ کیا کہ ان ٹھکانوں میں عسکریت پسندوں کے سیل، فوجی عمارتیں، ٹینک شکن پوزیشن اور دیگر بنیادی ڈھانچے شامل تھے۔ آئی ڈی ایف کے مطابق، اس کی بکتر بند فوجی دستوں نے غزہ شہر میں عسکریت پسندوں کو ہلاک کیا، دھماکہ خیز مواد کو ناکارہ بنایا اور عمارتوں کو تباہ کیا۔ شمالی غزہ میں، آئی ڈی ایف کی فوج نے مشاہداتی چوکیوں کو نشانہ بنایا، جبکہ بحریہ نے ہتھیاروں کے ایک ڈپو اور حماس کی عمارتوں کو تباہ کر دیا۔ ادھر اسرائیل نے امریکی صدر ٹرمپ کے ساتھ غزہ میں جنگ بندی معاہدے کا اعلان کرنے کے باوجود بمباری کرکے مزید 39 فلسطینیوں کو شہید کر دیا، دوسری جانب حماس ٹرمپ کی جنگ ختم کرنے کی تجویز پر غور کر رہی ہے۔ قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کے مطابق غزہ کے نصیر ہسپتال کے ایک ذریعے نے بتایا کہ خان یونس میں بے گھر افراد کے ایک خیمے پر اسرائیلی فضائی حملے کے نتیجے میں ایک ہی خاندان کے 3 افراد شہید ہوئے۔

مڈغاسکر کے صدر کا حکومت تحلیل کرنے کا اعلان

انتاناریو، 30 ستمبر (یو این آئی) مڈغاسکر کے صدر آندرے راجولینا نے حکومت تحلیل کرنے کا اعلان کر دیا، انہوں نے کہا کہ تسلیم کرتے ہیں اور معذرت خواہ ہیں کہ حکومت کے کچھ اراکین اپنی ذمہ داریاں پوری نہیں کر سکے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق مڈغاسکر کے صدر آندری راجولینا نے پرتشدد عوامی مظاہروں کے بعد حکومت تحلیل کرنے کا اعلان کر دیا، حکومت تحلیل کرنے کا فیصلہ پانی اور بجلی کی عدم فراہمی پر نوجوانوں کی قیادت میں ہونے والے ان مظاہروں کے بعد کیا گیا۔ رپورٹس کے مطابق مڈغاسکر میں ہونے والے پرتشدد عوامی مظاہروں میں 22 افراد ہلاک اور سو سے زائد زخمی ہوئے تھے۔ دنیا کے غریب ترین ممالک میں شمار ہونے والے مڈغاسکر میں 1960 میں آزادی کے بعد سے بارہا عوامی تحریکیں اور احتجاج ہوتے رہے ہیں لیکن جنریشن زیڈ' تحریکوں سے متاثر یہ تین روزہ مظاہرے حالیہ برسوں میں اس جزیرہ نما ملک میں سب سے بڑے مظاہرے قرار دیے جا رہے ہیں، جس کے باعث حکومت کو تحلیل کرنا پڑا۔ اس سے قبل اسرائیل کی اپوزیشن کی جانب سے پیش کیا گیا پارلیمنٹ تحلیل کرنے کا بل اسرائیلی پارلیمنٹ (کنیسٹ) نے مسترد کر دیا تھا۔ اسرائیلی پارلیمنٹ تحلیل کرنے سے متعلق اپوزیشن کے بل پر ووٹنگ ہوئی تھی، کنیسٹ کے 120 ارکان میں سے 61 نے بل کے خلاف جبکہ 53 نے اس کے حق میں ووٹ دیا۔ رپورٹس کے مطابق اپوزیشن کی جانب سے اس بل کو اس امید پر پیش کیا گیا تھا کہ اسرائیلی وزیر اعظم کے خلاف یہودیوں کی لازمی فوجی بھرتی کے متنازع معاملے پر ناراض جماعتوں کی مدد سے قبل از وقت انتخابات کروانے میں کامیاب ہو جائے گی۔ تاہم اپوزیشن کی یہ کوشش ناکام ہوگئی اور نیتن یاہو کی قیادت میں حکومتی اتحاد نے بل کے خلاف ووٹ دے کر اپوزیشن کی چال کو ناکام بنا دیا۔

غزہ منصوبے میں بورڈ آف پیس کی سربراہی میں خود کروں گا: صدر ٹرمپ

واشنگٹن، 30 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ غزہ منصوبے کے تحت بین الاقوامی نگران ادارہ بورڈ آف پیس تشکیل دیا جائے گا، جس کی سربراہی میں خود کروں گا۔ وائٹ ہاؤس میں اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو سے ملاقات کے بعد مشترکہ نیوز کانفرنس میں ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ امن منصوبے کیلئے مشرق وسطیٰ کے ممالک سے مکمل حمایت حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کوشش کی کامیابی کو یقینی بنانے کے لیے میری منصوبہ بندی ایک نئے بین الاقوامی نگران ادارے کی تشکیل کا مطالبہ کرتی ہے۔ انہوں نے اس نگران ادارے کو بورڈ آف پیس' کا نام دیا اور بتایا کہ یہ ادارہ عرب رہنماؤں، اسرائیل اور خود ان کی قیادت میں ہوگا۔ ٹرمپ نے بتایا کہ غزہ کے 20 نکاتی منصوبے میں بورڈ آف پیس کے قیام کی شق شامل ہے، جس کے تحت بورڈ آف پیس قائم کی جائے گی جس کا میں خود سربراہ ہوں گا۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم اس بورڈ میں دیگر ممالک کے ممتاز رہنماؤں کو شامل کریں گے، ان میں سے ایک شخصیت برطانیہ کے سابق وزیر اعظم ٹونی

بلیئر ہیں جو اس بورڈ کا حصہ بننا چاہتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ورلڈ بینک کو یہ ذمہ داری دی جائے گی کہ وہ فلسطینیوں پر مشتمل ایک نئی حکومت کی تربیت اور بھرتی کرے، ساتھ ہی دنیا بھر سے اعلیٰ تعلیم یافتہ ماہرین بھی شامل کرے۔ امریکی صدر نے کہا کہ غزہ میں نئی عبوری اتھارٹی قائم کی جائے گی۔

غزہ میں اسرائیل کا ساتھ نہ دینے پر فلسطینیوں کی ٹارگٹ کلنگ کا انکشاف

غزہ، 30 ستمبر (یو این آئی) غزہ میں حماس کے خلاف اسرائیل کا ساتھ نہ دینے پر فلسطینیوں کی ٹارگٹ کلنگ کا انکشاف ہوا ہے۔ اسرائیلی میڈیا نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ غزہ میں فلسطینیوں کو حماس کے خلاف استعمال کرنے کی اسرائیلی کوشش جاری ہیں اور اسرائیلی فوج فلسطینیوں کو حماس کے خلاف لڑنے کے لیے اسلحہ اور بھاری رقوم دینے کی کوششیں کر رہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیل نے غزہ میں آباد معروف فلسطینی قبیلے حمائل کے سربراہان کو خریدنے کی کوشش کی مگر فلسطینی قبیلے کے انکار پر اسرائیلی فوج نے ان کے 50 سے زائد افراد کو قتل کیا۔ اسرائیلی میڈیا کا کہنا ہے کہ غزہ میں حماس کے متبادل انتظامی ڈھانچہ کھڑا کرنے کی اسرائیلی کوششیں تاحال جاری ہیں اور حمائل کے انکار کے بعد دیگر قبائل کو خریدنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

صدر ٹرمپ کی جانب سے پیش کردہ منصوبے کا مطالعہ کریں گے: حماس

گذہ، 30 ستمبر (یو این آئی) قطر اور مصر نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا غزہ امن منصوبہ فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کی مذاکراتی ٹیم تک پہنچا دیا۔ ایک سفارتی ذرائع نے الجزیرہ کو حماس تک مجوزہ منصوبے کی کاپی پہنچنے کی تصدیق کردی۔ رپورٹ کے مطابق حماس کی ٹیم نے ثالثوں کو یقین دلایا ہے کہ وہ صدر ٹرمپ کی جانب سے پیش کردہ منصوبے کا مطالعہ کریں گے۔ رپورٹس کے مطابق ٹرمپ منصوبے پر حماس کی جانب سے باضابطہ طور پر حمایت یا کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ ٹرمپ کی غزہ جنگ بندی منصوبے کے مجوزہ 20 نکات کی تفصیلات سامنے آ گئیں اس سے قبل حماس رہنما کی جانب سے کہا گیا تھا کہ انہیں ٹرمپ کا غزہ امن منصوبہ تحریری شکل میں موصول نہیں ہوا تاہم ابھی عرب میڈیا نے رپورٹ کیا ہے کہ قطر اور مصر نے ٹرمپ کا غزہ امن منصوبہ حماس کی مذاکراتی ٹیم تک پہنچا دیا ہے۔ یاد رہے کہ امریکی صدر نے اسرائیلی وزیر اعظم کے ساتھ پریس کانفرنس کرتے ہوئے غزہ امن معاہدے کا

اعلان کیا اور کہا کہ اس پر تمام مسلم اور عرب ملکوں نے اتفاق کیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی غزہ جنگ بندی کے لیے مجوزہ 20 نکات کی تفصیلات بھی سامنے آ گئیں۔ ان مجوزہ نکات میں فوری جنگ بندی، موجودہ جنگی محاذوں کو منجمد کرنا، 48 گھنٹوں کے اندر تمام 20 زندہ یرغمالیوں کی رہائی اور 24 مردہ یرغمالیوں کی باقیات کی واپسی شامل ہیں۔

امید ہے ایران ایک دن ابراہیمی معاہدے کا حصہ بنے گا: ڈونلڈ ٹرمپ

واشنگٹن، 30 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ وہ سمجھتے ہیں کہ ایران مستقبل میں ابراہم ایکارڈز میں شامل ہوسکتا ہے۔ وائٹ ہاؤس میں اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے ہمراہ پریس کانفرنس میں ٹرمپ نے کہا کہ شاید ایران بھی ابراہم ایکارڈز میں شامل ہو جائے۔ انہوں نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا کہ مجھے امید ہے کہ ایران ایک دن ابراہیمی معاہدے کا حصہ بنے گا۔ امریکی صدر نے اس سے قبل امید ظاہر کی تھی کہ سعودی عرب بھی ابراہم معاہدے میں شامل ہوجائے گا۔ یاد رہے کہ ابراہم ایکارڈز اسرائیل اور عرب ممالک کے درمیان تعلقات کے قیام سے متعلق ہے۔ یہ معاہدہ ٹرمپ کے پہلے دور صدارت میں طے پایا تھا جس کے تحت اسرائیل 4 مسلم ممالک کے ساتھ سفارتی تعلقات معمول پر لانے میں کامیاب ہوا ہے۔

روس یوکرین میں 'حق کی لڑائی' میں غالب ہے: پوتن

ماسکو، 30 ستمبر (یو این آئی) روسی صدر ولادیمیر پوتن نے کہا ہے کہ روسی افواج یوکرین میں ایک حق بجانب جنگ" میں کامیابی حاصل کر رہی ہیں۔ پوتن نے پیر کے روز کریملن کی ویب سائٹ پر شائع ہونے والے ایک

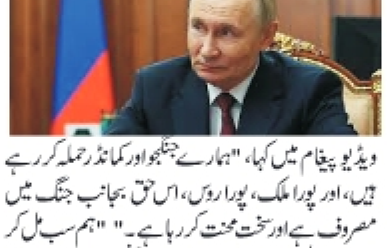

ویڈیو پیغام میں کہا، "ہمارے جنگجو اور کمانڈر حملہ کر رہے ہیں، اور پورا ملک، پورا روس، اس حق بجانب جنگ میں مصروف ہے اور سخت محنت کر رہا ہے۔" "ہم سب مل کر اپنی مادر وطن سے محبت اور اپنے تاریخی مقدر کے اتحاد کا دفاع کر رہے ہیں، ہم لڑ رہے ہیں اور کامیاب ہو رہے ہیں۔" اس جنگ کا اختتام نظر نہیں آ رہا، حالانکہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس تنازعے کو ختم کرنے کے لیے سفارتی کوششیں کی ہیں، جن میں پوتن، یوکرینی صدر ولودیمیر زیلنسکی اور دیگر یورپی رہنماؤں کے ساتھ الگ الگ اجلاس شامل ہیں۔ روس یوکرین کے تقریباً 114,500 مربع کلومیٹر، یا 19 فیصد علاقے پر قابض ہے، جس میں کریمیا اور ملک کے مشرقی اور جنوب مشرقی حصے کا ایک بڑا علاقہ شامل ہے، جیسا کہ میدان جنگ کے اوپن سورس نقشوں سے ظاہر ہوتا ہے۔ ٹرمپ نے گزشتہ ہفتے اپنے پہلے موقف کو تبدیل کرتے ہوئے کہا کہ یوکرین کے پاس اپنی زمین واپس حاصل کرنے کا موقع ہے اور واشنگٹن نے کہا کہ وہ کیف کی جانب سے روس کے اندر گہرائی تک حملے کرنے کے لیے ٹوماہاک کروز میزائل حاصل کرنے کی درخواست پر غور کر رہا ہے۔ میدان جنگ کی صورتحال کے حوالے سے، روسی وزارت دفاع نے کہا کہ روسی افواج نے مشرقی یوکرین کے دونیتسک علاقے کے اہم حصوں میں دو مزید فرنٹ لائن بستیوں پر کنٹرول حاصل کر لیا ہے۔

کوئٹہ میں مسلح افراد کا خودکش حملہ، 10 افراد جاں بحق، 6 مسلح افراد بھی مارے گئے

کوئٹہ، 30 ستمبر (یو این آئی) کوئٹہ میں حالی روڈ پر ایف سی ہیڈ کوارٹرز کے قریب فتنۃ الخوارج کے دہشت گردوں نے حملہ کر دیا، خودکش دھماکے میں 10 افراد جاں بحق اور 32 زخمی ہوگئے، واقعے میں خودکش حملہ

آور سمیت 6 دہشت گرد ہلاک ہوگئے۔ ڈان نیوز کے مطابق صوبائی دارالحکومت میں واقع حالی روڈ پر واقع ماڈل ٹاؤن کے علاقے میں ایف سی ہیڈ کوارٹرز پر سفید سوزوکی وین کے ذریعے خودکش حملہ کیا گیا۔ خودکش حملہ آور کے ساتھ آنے والے دہشت گردوں نے دھماکے کے بعد ایف سی ہیڈ کوارٹرز میں داخل ہونے کی کوشش کی تاہم ایف سی نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے تمام 5 دہشت گردوں کو جہنم واصل کر دیا، حملے میں 2 ایف سی اہلکار زخمی ہوئے۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کا کہنا ہے کہ دھماکے میں 10 افراد جاں بحق اور 32 زخمی ہوئے، جنہیں سول ہسپتال اور ٹراما سینٹر منتقل کیا گیا ہے، جہاں 5 زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق حملہ آور ایف سی کی وردی میں ملبوس تھے، تمام دہشت گرد مارے گئے۔ پولیس کے مطابق واقعہ ایف سی ہیڈ کوارٹر کے قریب پیش آیا۔

دو ریاستی حل دائمی امن کا واحد راستہ ہے: یورپی کمیشن

بروسیلز، 30 ستمبر (یو این آئی) یورپی کمیشن کی صدر اورسولا فان ڈیر لائن نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس امن منصوبے کا خیر مقدم کیا جس کا مقصد غزہ کی پٹی میں تقریباً دو سال سے جاری جنگ کو ختم کرنا ہے۔ اورسولا فان ڈیر لائن نے آج منگل کو ایکس" پر اپنی پوسٹ میں کہا کہ دو ریاستی حل اسرائیل اور فلسطینیوں کے لیے منصفانہ اور دائمی امن حاصل کرنے کا واحد عملی راستہ ہے۔ انھوں نے زور دیا کہ وہ تمام فریقوں کو اس موقع سے فائدہ اٹھانے کی ترغیب دیتی ہیں۔ اورسولا کے مطابق یورپی یونین اس حوالے سے اپنا حصہ ڈالنے کے لیے تیار ہے۔ یورپی کمیشن کی صدر نے کہا کہ فوری طور پر جنگ بندی ہونی چاہیے اور غزہ کے باشندوں کے لیے فوری انسانی امداد فراہم کی جائے اور تمام یرغمالیوں کو فوراً رہا کیا جائے۔ گزشتہ روز امریکی صدر نے اسرائیلی وزیر اعظم کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس میں اعلان کیا تھا کہ نیتن یاہو نے غزہ میں لڑائی روکنے اور قیدیوں کے تبادلے کے لیے ان کے تجویز کردہ امن منصوبے کو منظور کرلیا ہے۔ اس دوران وائٹ ہاؤس نے اس منصوبے کے 20 نکات شائع کیے، جن میں سب سے اہم یہ ہے کہ غزہ کی پٹی کو غیر مسلح کیا جائے گا اور اسے ایک انتظامی کمیٹی کے زیر انتظام رکھا جائے گا جس میں فلسطینی ٹیکنوکریٹس اور بین الاقوامی ماہرین شامل ہوں گے... اور حماس کا اس میں کوئی کردار نہیں ہوگا۔ یہ کمیٹی ایک نئی بین الاقوامی عبوری اتھارٹی "کمیٹی برائے امن" کے تحت کام کرے گی جس کی قیادت اور سربراہی ٹرمپ کریں گے۔ دیگر ارکان اور عالمی رہنماؤں کے ناموں کا اعلان بعد میں کیا جائے گا جن میں برطانیہ کے سابق وزیر اعظم ٹونی بلیئر بھی شامل ہیں۔

غزہ میں جنگ کے خاتمے کے لیے ٹرمپ کی تجویز ... اسرائیلی اپوزیشن کا حمایت کا اعلان

تل ابیب، 30 ستمبر (یو این آئی) اسرائیلی اپوزیشن کے دوسر کردہ رہنماؤں نے پیر کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے پیش کردہ اُس امن منصوبے کی حمایت کا اعلان کیا جس کا مقصد غزہ کی جنگ کو ختم کرنا ہے۔ اسرائیلی کنیسٹ کے رکن بینی گینٹز نے ایک پوسٹ میں ایکس" پر لکھا کہ ٹرمپ کا جنگ بندی کا یہ منصوبہ جو تقریباً دو برس سے جاری لڑائی کو ختم کرنے کا راستہ دکھاتا ہے، اسرائیلی قیدیوں کی رہائی اور اسرائیل کے تحفظ کا ایک اہم موقع ہے۔ گینٹز نے لکھا کہ میں صدر ٹرمپ کو اُن کی ان تھک کوششوں پر خراج تحسین پیش کرتا ہوں جن کا مقصد ہمارے قیدیوں کی واپسی اور اسرائیل کا تحفظ یقینی بنانا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ صدر کی منصوبہ بندی پر مکمل عمل درآمد ہونا چاہیے تاکہ تمام قیدیوں کو واپس لایا جا سکے، سکیورٹی آپریشنز کی آزادی برقرار رہے اور حماس کی حکومت کا خاتمہ کیا جا سکے۔ گینٹز نے اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کو متنبہ کیا کہ وہ تنگ نظری پر مبنی سیاست" کے باعث اس معاہدے کو سبوتاژ نہ کریں، ان کا اشارہ اُن وزرا کی طرف تھا جو جنگ ختم کرنے کے مخالف ہیں۔ اسی طرح اسرائیلی اپوزیشن کے ایک اور رہنما یائر لیپڈ نے بھی امریکی منصوبے کی حمایت کی۔ انھوں نے ایکس" پر لکھا کہ صدر ٹرمپ کا منصوبہ قیدیوں کی رہائی اور جنگ کے خاتمے کے لیے ایک مضبوط اور درست بنیاد فراہم کرتا ہے۔ اسرائیلی وزیر تعلیم یوآف کیش نے ایکس پر کہا کہ یہ معاہدہ جنگ کے تمام اہداف کے حصول کی راہ ہموار کرتا ہے۔ وزیر ثقافت و کھیل میکی زوہار نے بھی اُسی پلیٹ فارم پر لکھا اسرائیل طاقت کی پوزیشن سے امن قائم کر رہا ہے۔

اسرائیلی انتہا پسند وزیر خزانہ نے غزہ کے لیے ٹرمپ کا منصوبہ مسترد کردیا

تل ابیب، 30 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے غزہ میں جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کی تجویز کو عالمی اور عرب حلقوں میں سراہا گیا، جبکہ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاھو نے بھی اس پر آمادگی ظاہر کی۔ تاہم اسرائیلی وزیر خزانہ اور دائیں بازو کے رہنما بزلیل سموتریچ نے اس منصوبے کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے ایک طویل بیان میں اس تجویز کو "ناکام سفارتی تجربہ اور سات اکتوبر کے حملے سے کوئی سبق نہ سیکھنے کے مترادف" قرار دیا۔ سموتریچ نے مزید کہا کہ میرے خیال میں یہ معاملہ آخر کار آنسوؤں پر ہی ختم ہوگا اور ہمارے بچے ایک بار پھر غزہ میں لڑنے پر مجبور ہوں گے۔ ان کے مطابق اس منصوبے پر تفصیلی غور بعد میں ہوگا۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا جب نیتن یاھو نے واشنگٹن کے دورے کے بعد اپنے ایک ویڈیو پیغام میں واضح کیا کہ انہوں نے کسی فلسطینی ریاست کے قیام کی منظوری نہیں دی۔ ان کا کہنا تھا کہ تمام اسرائیلی قیدیوں کی رہائی کے بعد بھی اسرائیلی فوج غزہ کی بیشتر جگہوں پر موجود رہے گی۔ "

زیلنسکی کا مشرقی یوکرین میں 170 مربع کلومیٹر علاقہ روس سے واگذار کرنے کا دعوی

کیف، 30 ستمبر (یو این آئی) یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی نے اعلان کیا ہے کہ ان کے ملک نے روس پر حالیہ جوابی حملوں کے دوران مشرق میں دوبروپیلیا کے قریب 170 مربع کلومیٹر سے زیادہ علاقہ روسی قبضے سے واگذار کرا لیا ہے۔ زیلنسکی نے پہلے سے ریکارڈ شدہ ویڈیو خطاب میں کہا: " دن کے آغاز سے ہماری فوج نے کارروائی کے بعد روس کے زیر قبضہ جانے والا 174 مربع کلومیٹر سے زیادہ علاقہ واگذار کرایا۔ نیز 194 مربع کلومیٹر سے زائد علاقے کو روسی فوجی دستوں سے پاک کرا لیا گیا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ اس کارروائی کے دوران روسی فوج کے کم سے کم 3200 فوجی جان سے گئے۔ زیلنسکی کا مزید کہنا تھا کہ یوکرینی فوج کو خارکیف کے سرحدی علاقے، کوپیانسک کے قریب اور دونیتسک اور دنیپرو پیتروفسک کے درمیانی علاقوں میں مشکل حالات کا سامنا ہے۔ یاد رہے کہ اس سال اگست کے اوائل میں روسی فوج نے دوبروپیلیا کے مشرق میں متعدد اگلے مورچوں کو غیر متوقع طور پر روندتے ہوئے تقریباً 20 کلومیٹر یوکرینی علاقے میں پیش قدمی کی۔ یوکرینی ریزرو فورسز تعیناتی کے بعد روسی فوجی دستے جزوی طور پر پیچھے دھکیل دیے گئے۔ تاہم، یوکرین کے عسکری تجزیہ کاروں نے کیف کے حکومتی بیانیے کے مقابلے میں ایک کم پرامید تصویر پیش کی ہے۔ ادھر کریملن کے دفاعی وزیر نے پیر کی شام بتایا کہ ماسکو کی فوج نے یوکرین کے دونیتسک علاقے میں زارتچنی (المعروف کیروفیسک) کا کنٹرول بھی حاصل کر لیا ہے

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com